روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Thursday 09 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

09 جولائی 2026، بمطابق 23 محرم الحرام 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 161 صفحات 8 قیمت 3 روپے

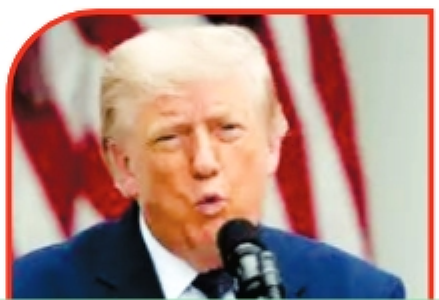

2 تعمیراتی معیار اور حفاظتی اصولوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے

7 ننگ اور آرچر نے ہندوستانی بلے بازی کو کیا زیر، انگلینڈ کو دوصفر کی برتری

8 اردوان بھی نہیں چاہتے کہ ایران جوہری طاقت بنے

کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر کے سرینگر میں دو مقامات پر چھاپے

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یواے پی اے) سے متعلق ایک مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں بدھ کے روز سرینگر کے دو مختلف مقامات پر بیک وقت تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ ذرائع کے مطابق سی آئی کے کی ایک ٹیم نے باغ مہتاب کے عثمانیہ کالونی علاقے میں الطاف احمد بٹ کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ الطاف احمد بٹ 1990 سے پاکستان میں مقیم ہے۔ اسی دوران سی آئی کے کی دوسری ٹیم نے نوگام کے شیخ العالم کالونی علاقے میں مختار احمد بابا کی رہائش گاہ کی تلاشی لی۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق مختار احمد بابا 2022 سے پاکستان میں مقیم ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائیاں پولیس اسٹیشن کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر میں درج ایف آئی آر نمبر 04/2026 کے سلسلے میں کی جارہی ہیں، جو تعزیراتِ ہند کی دفعات (بقیہ ۶ پر)

فوجی سربراہ نے سرینگر میں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

"کشمیر میں فوج ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار"

امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت اولین ترجیح، جنرل دھیراج سیٹھ

سرینگر/۸جولائی/(ایجنسیز) حال ہی میں تعینات فوج کے نئے سربراہ جنرل دھیراج سیٹھ نے وادی کشمیر کے اپنے پہلے دورہ میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، فوج کی آپریشنل تیاریوں، جنگی استعداد اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ اندرونی علاقوں میں تعینات افواج کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق نئے فوجی سربراہ جنرل دھیراج سیٹھ وادی کشمیر کے دورے پر وارد ہوئے جس دوران انہوں نے سرینگر میں قائم 15 کور ہیڈکوارٹر (چنار کور) کا دورہ کیا، جہاں سینئر فوجی افسران نے انہیں وادی میں جاری سیکورٹی صورتحال، انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں، فوجی تعیناتیوں اور دیگر اہم امور پر بریفنگ دی۔ فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان کے مطابق آرمی چیف کو لائن آف کنٹرول اور وادی کے اندر جاری فوجی آپریشنز، دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں، مختلف سیکورٹی اداروں کے درمیان باہمی تعاون، بدلتی ہوئی آپریشنل صورتحال اور جاری شری امرناتھ یاترا کے لیے کیلئے سیکورٹی انتظامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ آرمی چیف نے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، فوجی صلاحیتوں میں اضافے، جدید جنگی نظام کو اپنانے اور ہر قسم کی عسکری کارروائیوں کیلئے مربوط جنگی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ جنرل دھیراج سیٹھ نے اس موقع پر فوج کے تمام افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، بلند حوصلے اور مشکل حالات میں فرائض کی انجام دہی کو سراہا۔ انہوں نے امن و استحکام برقرار رکھنے، دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیوں اور عوام کے تحفظ کے لیے فوج کی مسلسل خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فوج ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ آرمی چیف نے امرناتھ یاترا (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: ریکارڈ 9837 یاتری جموں سے روانہ
ایک ہی دن میں سب سے بڑا قافلہ

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران بدھ کے روز ایک ہی دن میں سب سے زیادہ تعداد میں عقیدت مندوں نے جموں سے مقدس غار کی جانب روانگی اختیار کی۔ حکام کے مطابق ریکارڈ 9 ہزار 837 یاتری بھگوتی نگر یاتری نواس سے دو الگ الگ راستوں، پہلگام اور بالتل، کے لیے روانہ ہوئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یاترا کا ساتواں قافلہ 361 گاڑیوں پر مشتمل تھا۔ ان میں سے 5 ہزار 337 یاتری 188 گاڑیوں کے ذریعے روایتی پہلگام راستے پر روانہ ہوئے، جبکہ 4 ہزار 500 عقیدت مند 173 گاڑیوں میں مختصر بالتل راستے کے لیے روانہ کیے گئے۔ حکام کے مطابق روانہ ہونے والے یاتریوں میں 6 ہزار 684 مرد، 2 ہزار 730 خواتین، 21 بچے، 320 سادھو، 80 سادھویاں اور دو خواجہ سرا عقیدت مند شامل تھے۔ بدھ کی صبح سے ہی بھگوتی نگر یاتری نواس میں ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے عقیدت (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے 117 نئے منتخب لیکچراروں میں تقرری کے احکامات سونپے

اے اے وائی زمرے کے طلباء کیلئے اسکولوں اور کالجوں میں فیس معاف کرنیکا اعلان

سرینگر/۸جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے میں ایک تاریخی اقدام میں، حکومت نے آج اسکول لیکچرر کے عہدوں پر تقرریوں کو بحال کیا، جس کے ساتھ ہی وزیراعلیٰ نے 117 نئے منتخب لیکچراروں کو تقرری کے خطوط سونپے۔ یہ تقرریاں کئی سالوں میں محکمہ تعلیم میں لیکچرار کی پہلی تقرری ہیں۔ وزیراعلیٰ نے انتیودیا انا یوجنا (اے اے وائی) خاندانوں سے تعلق رکھنے والے اسکول اور کالج کے طلبہ کے لیے فیس میں مکمل معاف کرنے کا اعلان کر کے بجٹ 2026 کے اپنے وعدے کو بھی پورا کیا۔ اس اقدام سے تعلیم کو سستی اور قابل رسائی بنانے کی امید ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایجوکیشن کنکلیو "2026 - بنیاد سے بلندی تک" کے دوران کیا جس کا اہتمام سماگرا شکشا اور اسکول اور اعلیٰ تعلیم کے محکموں نے کیا تھا۔ کنکلیو میں کئی تعلیمی انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل اقدامات کا آغاز بھی دیکھا گیا۔ وزیراعلیٰ نے تعلیمی شعبے میں 115 کروڑ روپے سے زائد کے 2109 کاموں کا افتتاح کرنے کے علاوہ ورچوئل کلاسز کے لیے ایک اسٹوڈیو اور گورنمنٹ کالج (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں مشترکہ آپریشن کے دوران لشکرِ کمانڈر ہلاک

علاقے کا محاصرہ جاری، ساتھی کی تلاش جاری

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) حکام نے کہا کہ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے چھانہ پورہ علاقے میں گزشتہ 5 روز سے جاری انسداد دہشت گردی مخالف آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کو اسوقت ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی جب یہاں تصادم میں لشکر کا ایک مقامی کمانڈر ذاکر احمد گنائی مارا گیا جبکہ اسکے ساتھی لطیف کیخلاف آپریشن جاری ہے۔ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے چھانہ پورہ علاقے میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن میں مارا گیا ہے، جب کہ ایک اور دہشت گرد کے چھپے ہونے کا خیال ہے۔ حکام نے بتایا کہ پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم، فوج کی 55 اور 44 آر آر اور سی آر پی ایف نے گزشتہ 5 دنوں سے علاقے کے گرد گھیرا تنگ کر رکھا تھا اور دونوں فریقوں کے درمیان وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ حکام نے پہلے پھنسے ہوئے دہشت گردوں کی شناخت لطیف اور ذاکر کے نام سے کی گئی تھی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ذاکر گنائی اپنے ایک ساتھی لطیف کے ساتھ پچھلے 5 دنوں سے انکاؤنٹر میں پھنسا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ذاکر گنائی کو ہلاک کر دیا گیا ہے اور اس کی لاش کو بدھ کو یہاں ایک گاؤں خانے سے اسلحہ اور (بقیہ ۶ پر)

سیلاب: امت شاہ نے مہاراشٹر، گجرات، کیرالہ اور کشمیر کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی

وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات کر کے صورتحال کا جائزہ لیا

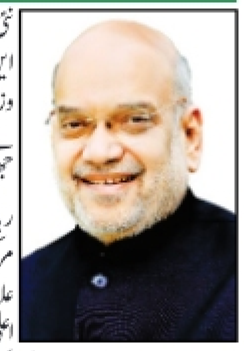

نئی دہلی/۸جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سیلاب کی تباہی جھیل رہی تین ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے کے وزرائے اعلیٰ سے بات کر کے صورتحال کا جائزہ لیا ہے اور مرکز کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، مسٹر شاہ نے سیلاب سے متاثرہ مہاراشٹر، گجرات، جموں و کشمیر اور کیرالہ کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بدھ کو فون پر بات کی۔ انہوں نے چاروں وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات چیت میں سیلاب سے پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ ان ریاستوں میں شدید بارش ہو رہی ہے جس سے عام زندگی درہم برہم ہو گئی ہے۔ مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی میں ایک ہفتے تک لگاتار بارش سے شہر کے کئی حصوں میں پانی بھرنے سے ٹریفک بری طرح متاثر ہوا ہے اور عام زندگی درہم برہم ہو گئی۔ بارش کی وجہ سے دادر، ہند ماتا، پریل، ورلی، گورے گاؤں اور اندھیری سمیت کئی (بقیہ ۶ پر)

پولیس سربراہ نے شوپیاں کا دورہ کیا

انسدادِ دہشت گردی آپریشن اور سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا

سرینگر/۸جولائی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس نالین پربھات نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جاری مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ضلع کی مجموعی سکیورٹی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس سربراہ کو چھانہ پورہ علاقے میں جاری آپریشن کے (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت بھارت ابھیان ملک میں 23 کروڑ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا

ابھیان صحت منداور منظم نوجوانوں پر مرکوز قوم کی تعمیر کا ایک اہم اقدام

نئی دہلی/۸جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزارت برائے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کا ملک گیر نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) اب ملک گیر سطح پر وسعت اختیار کرتے ہوئے 7.81 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں، 5.24 کروڑ خواتین اور 17 لاکھ تعلیمی اداروں سمیت 23 کروڑ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ چکا ہے۔ اس نے شروع میں 272 متاثرہ اضلاع کو ہدف بنایا تھا۔ سرکاری معلومات کے مطابق، وزارت نے ملک میں منشیات کی لت سے نمٹنے کے لیے 15 اگست 2020 سے نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) چلا رکھا ہے۔ اس میں اجتماعی کارروائی کی فوری ضرورت کو سمجھتے ہوئے وزارت، روک تھام، تشخیص، علاج، باز آبادکاری، علاج کے بعد کی دیکھ بھال، عوامی معلومات کی تشہیر اور کمیونٹی بیداری سمیت مختلف اقدامات کو مربوط کرتی ہے۔ مرکزی وزیر برائے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات ڈاکٹر وریندر کمار نے کہا ہے کہ نشہ مکت بھارت ابھیان صحت مند اور منظم نوجوانوں پر مرکوز قوم کی تعمیر کا ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایم بی اے نے ہندوستان کو نشہ سے پاک بنانے کے لیے نارکوٹکس کنٹرول بیورو، ریاستی اور ضلعی حکومتوں، پولیس، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز)، ہسپتالوں وغیرہ جیسی ریگولیٹری (بقیہ ۶ پر)

پہلگام یاترا روٹ پر تین مشتبہ او جی ڈبلیوز گرفتار

امرناتھ یاترا روٹ پر سکیورٹی مزید سخت

سرینگر/۸جولائی (آفاق نیوز) شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران سکیورٹی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے اننت ناگ پولیس نے پہلگام یاترا روٹ پر تین مشتبہ اوور گراؤنڈ ورکروں (او جی ڈبلیوز) کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق پہلگام کے سربل علاقے میں نصب فیشل ریکگنیشن سسٹم (ایف آر ایس) نے تین مشتبہ افراد کی موجودگی کی نشاندہی کرتے ہوئے فوری الرٹ جاری کیا، جس کے بعد پولیس اور دیگر سکیورٹی اہلکاروں نے بروقت کارروائی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں 12 جولائی تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان

چناب وادی اور پیر پنجال میں اچانک سیلاب و لینڈ سلائیڈنگ کا الرٹ جاری

راجوری میں تیز بارشوں سے معمولات زندگی درہم برہم

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں مانسون کی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے اور محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز تک وقفے وقفے سے بارشوں کی پیشن گوئی کرتے ہوئے لوگوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت جاری کی ہے محکمہ موسمیات کے مطابق 8 سے 12 جولائی تک جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس دوران جموں خطے کے کئی اضلاع میں کہیں کہیں موسلا دھار بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔ جبکہ کشمیر ڈویژن میں بھی مختلف مقامات پر ہلکی اور درمیانی بارش متوقع ہے محکمہ موسمیات کے مطابق 8 اور 11 جولائی کو بعض علاقوں میں شدید بارش اور مختصر مدت کے دوران انتہائی تیز بارش ہونے کا خدشہ ہے۔ خاص طور پر چناب وادی اور پیر پنجال کے حساس علاقوں میں اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، لینڈ سلائیڈنگ اور ملبہ گرنے کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ خراب موسمی حالات کے دوران ندی نالوں، برساتی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے 'ٹی بی مکت بھارت ابھیان' کا جائزہ لیا

مہم کے تحت ہائی رسک دیہاتوں کی صدفیصد کوریج کا اہم سنگ میل حاصل

سری نگر/۸جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی صدارت میں آج نیشنل ٹیوبرکلوسس ایلیمینیشن پروگرام (این ٹی ای پی) کی ایک جائزہ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں تمام ہائی رسک گاؤں (ایچ آر وی) کی نشاندہی کی گئی ہے اور انہیں ٹی بی کی جامع سکریننگ مہم کے دائرے میں شامل کیا جاچکا ہے۔ میٹنگ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے انتظامات کے دوران مبینہ طور پر فرائض میں غفلت

گاندربل میں چار اساتذہ معطل، باضابطہ محکمانہ تحقیقات شروع

سرینگر/۸جولائی/(ایجنسیز) سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران ڈیوٹی میں مبینہ غفلت کے پاداش میں وسطی ضلع گاندربل میں چار اساتذہ کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع گاندربل میں سالانہ امرناتھ یاترا کے انتظامات کے دوران مبینہ طور پر فرائض میں غفلت برتنے کے الزام میں چیف ایجوکیشن آفیسر گاندربل نے محکمہ تعلیم کے چار اساتذہ کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی ٹرانزٹ کیمپ منی گام میں انجام دی جانے والی ڈیوٹی کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایت اور سرکاری رپورٹ کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی ہے۔ اس ضمن میں جاری سرکاری حکم نامے کے مطابق چیف ایجوکیشن آفیسر گاندربل نے یہ فیصلہ نوڈل آفیسر، ٹرانزٹ کیمپ منی گام و اسسٹنٹ کمشنر ریونیو گاندربل کی جانب سے ارسال کردہ مکتوب کی روشنی میں کیا۔ مذکورہ رپورٹ میں یاترا ڈیوٹی کے دوران بعض اساتذہ کی جانب سے مبینہ غفلت اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کی نشاندہی کی گئی تھی، جس کے بعد محکمہ تعلیم نے فوری انتظامی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے متعلقہ ملازمین کو معطل کر دیا۔ معطل کیے گئے اساتذہ میں بلال احمد شیخ ولد محمد حسین شیخ ساکنہ ہری پورہ کنگن، عابد محی الدین بٹ ولد غلام محی الدین (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے منشیات اسمگلر کو تریپورہ کی عدالت سے 12 سال قید کی سزا

این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا

اگرتلہ/۸جولائی (یو این آئی) شمالی تریپورہ کی ایک اضافی سیشن عدالت نے منشیات کی اسمگلنگ کے مقدمے میں جموں و کشمیر کے ایک ٹرک ڈرائیور کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 12 سال کی سخت قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق، مجرم منظور احمد چاچی پر 1.5 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ اگر وہ یہ رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے چھ ماہ کی اضافی سخت قید بھگتنا ہوگی۔ اس کے خلاف فروری 2022 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ یہ واقعہ یکم فروری 2022 کا ہے، جب پولیس نے آسام کی سرحد سے متصل شمالی تریپورہ کے چورایباری چیک پوسٹ پر گاڑیوں کی خصوصی تلاشی مہم چلائی تھی۔ اس دوران ریاست سے باہر جانے والے ایک ٹرک کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی، جس میں ٹرک کے خفیہ خانے سے 260 کلوگرام گانجا برآمد ہوا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیور منظور احمد چاچی کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا اور اس کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا۔ مکمل تفتیش کے بعد 31 جولائی 2022 کو عدالت میں چارج شیٹ پیش کی گئی۔ طویل سماعت کے بعد اضافی (بقیہ ۶ پر)

جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کا مجوزہ احتجاج دو سالہ ناقص کارکردگی کا واضح ثبوت

حکومت نے اب تک کتنی تبدیلیاں، تقرریاں عمل میں لائیں، وائٹ پیپر جاری کیا جائے/ست شرما

سرینگر/۸جولائی/اے پی آئی/جموں و کشمیر سرکار کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیتے ہوئے بیس جولائی کو جنتر منتر اور گیارہ جولائی کو سرینگر میں این سی کے طاقت کے مظاہرے کو عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے یوٹی صدر اور راجیہ سبھا کے ممبر ست شرما نے کہا کون کہہ رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے پاس اختیارات نہیں اپنے دو سالہ دور میں حکومت نے جو تبدیلیاں عمل میں لائی اس کا وہ وائٹ پیپر جاری کرے تاکہ اختیارات کے بارے میں عوام کو جانکاری حاصل ہو۔ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ ضرور ملے گا اور اس سلسلے میں وزیر اعظم اور مرکزی حکومت انتہائی سنجیدہ ہے۔ حکومت کو اپنے گریباں میں جھانکنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر اس سرکار نے عوام کو راحت پہنچانے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے تو اسے لوگوں کے غیض و غضب کا بھی سامنا کرنا پڑیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے یوٹی صدر ست شرما نے نیشنل کانفرنس کے سرکار کو لاپرواہ غیر سنجیدہ اور حقیقت سے ناآشنا قرار (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے اودھمپور اور کٹڑاہ میں ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا

ناردرن کمانڈ ہسپتال میں زیر علاج زخمی فوجی کی عیادت کی

دہلی۔امرتسر۔کٹڑا ایکسپریس وے کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کٹڑاہ/۸جولائی /(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج اودھمپور اور کٹڑاہ کا تفصیلی دورہ کرکے جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اودھمپور دورے کے دوران ناردرن کمانڈ ہسپتال کا بھی دورہ کیا اور جے اے کے ایل آئی فسٹ کے صوبیدار راکیش کمار کی عیادت کی جو اس وقت زیر علاج ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے موجود ڈاکٹروں سے بات چیت کی اور زخمی فوجی کی طبی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ (بقیہ ۶ پر)

شدید گرمی کے درمیان پوری وادی میں پینے کے پانی کا بحران گہرا ہوگیا

سری نگر میں الگ آبپاشی نظام کا فقدان، گھریلو پارکوں اور

باغیچوں کو ایس ٹی پی دائرے میں لانا حکومت کے زیر غور، کمشنر سیکرٹری مندیپ کور

سری نگر/۸جولائی (جے کے این ایس) بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے باعث شدید گرمی کی لہر درمیان، پینے کے پانی کے شدید بحران نے سری نگر کے کئی حصوں سمیت کشمیر کے بیشتر قصبہ جات اور دیہات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جبکہ سری نگر شہر کے مرکز اور اوپر والے دونوں علاقوں کے ساتھ ساتھ سوپور اور بارہمولہ سمیت کئی علاقوں کے رہائشیوں نے طویل عرصے سے پینے کے پانی کی فراہمی میں خلل کا الزام لگایا ہے اور حکام سے فوری طور پر معمول کی خدمات بحال کرنے کی اپیل کی ہے۔ جے کے این ایس نامہ نگار کے مطابق سری نگر کے حبہ کدل، کرفلی محلہ، چھوٹا بازار، گرو بازار، قمرواری، کرن نگر، بٹہ مالو، حول، اسلامیہ کالج کو جواڑہ ،رام باغ، چھانہ پورہ، نٹی پورہ کے رہائشیوں نے بتایا کہ انہیں ایک ہفتے سے زیادہ عرصے سے شدید قلت کا سامنا ہے، جس سے خاندان اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لیے نجی ذرائع، پڑوسیوں اور خریدے گئے پانی پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔ اسلامیہ کالج سری نگر کے قریب رہنے والے جاوید احمد گورو نے بتایا کہ ہمیں ایک ہفتے سے زائد عرصے سے پینے کے پانی کے بحران کا سامنا ہے، لوگ بنیادی گھریلو ضروریات کے لیے پانی کا بندوبست کرنے میں گھنٹوں گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس شدید گرمی (بقیہ ۶ پر)

عبدالرحیم راتھر نے یوسمرگ میں سیاحتی ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن، معیاری بنیادی ڈھانچے اور سرمائی سیاحت کے فروغ پر زور

بڈگام/۸جولائی / (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج یوسمرگ، باچپن، نیل ناگ، ناگ بل اور ملحقہ علاقوں میں جاری ترقیاتی کاموں، ان پر عمل درآمد اور سپیشل ایریا سسٹین ایبل کمیونٹی سینٹرڈ انیشیٹیو (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت تجویز کردہ نئے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ان سیاحتی مقامات پر ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں رکاوٹ بننے والے محکمہ جنگلات سے متعلق معاملات کے حل پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

سیکورٹی خدشات اور قدرتی آفات کے پیش نظر اہم اقدام

بھدرواہ میں پیشگی اجازت کے بغیر ٹریکنگ، ہائیکنگ اور کیمپنگ پر پابندی عائد

سرینگر/۸جولائی/ این این بی/ خطہ چناب کے بھدرواہ میں حکام نے پیشگی اجازت کے بغیر ٹریکنگ، ہائیکنگ اور کیمپنگ پر پابندی عائد کردی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع ڈوڈہ کی بھدرواہ سب ڈویژن میں سیکورٹی خدشات اور قدرتی آفات کے پیش نظر انتظامیہ نے ٹریکنگ، ہائیکنگ، کیمپنگ اور دیگر سرگرمیوں پر پیشگی اجازت کے بغیر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ عوام کی جان و مال کے تحفظ، سرگرمیوں کی موثر نگرانی اور ہنگامی حالات میں بروقت امدادی کارروائیوں کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بھدرواہ سنیل کمار بھٹیال نے بی این ایس ایس کی دفعہ 163 کے تحت 3 جولائی کو یہ حکم جاری کیا، جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگیا ہے اور آئندہ احکامات تک موثر رہے گا۔ حکم نامے کے مطابق کوئی بھی فرد، سیاحتی گروپ، ٹریکنگ ایجنسی، ٹور آپریٹر، گائیڈ، تعلیمی ادارہ یا تنظیم بھدرواہ کے دائرہ اختیار میں کسی بھی قسم کی ٹریکنگ، ہائیکنگ، کیمپنگ یا دیگر ایڈونچر سرگرمی اس وقت تک انجام نہیں دے سکے گی جب تک متعلقہ مجاز اتھارٹی سے تحریری اجازت حاصل نہ کی جائے۔ انتظامیہ نے اس پابندی کی وجوہات بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، دشوار گزار پہاڑی راستے، خراب موسمی حالات، لینڈ سلائیڈنگ، اچانک آنے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں منشیات فروش کی 30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت کارروائی جاری

سرینگر/۸جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے جاری 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے ضلع سوپور میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کرلی ہے۔ یہ کارروائی نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کی متعلقہ دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد میں رفیع آباد کے بہرام پورہ علاقے میں واقع دومنزلہ رہائشی مکان شامل ہے، جس کی مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ جائیداد گلزار (بقیہ ۶ پر)

12 گھنٹوں میں 12 بادل پھٹنے کے واقعات

موسمی شدت نے ہمالیائی خطے کے بڑھتے خطرات کی گھنٹی بجادی

سرینگر/۸جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں گزشتہ 12 گھنٹوں کے دوران بادل پھٹنے کے 12 الگ الگ واقعات نے ایک بار پھر ہمالیائی خطے میں بڑھتے ہوئے قدرتی خطرات اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات پر سنجیدہ سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ شدید بارشوں، اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور ندی نالوں میں طغیانی کے باعث کئی علاقوں میں معمولات زندگی متاثر ہوئے، جبکہ انتظامیہ کو متعدد مقامات پر ہنگامی امدادی کارروائیاں انجام دینی پڑیں۔ حالیہ دنوں میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع، خصوصاً پہاڑی اور بالائی علاقوں میں غیر معمولی بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں متعدد مقامات پر بادل پھٹنے، مٹی کے تودے گرنے اور سیلابی صورتحال پیدا ہونے کی اطلاعات سامنے آئیں۔ کئی رابطہ سڑکیں بند ہوگئیں، نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہوگیا اور ٹریفک کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی۔ انتظامیہ، پولیس، ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس اور دیگر متعلقہ اداروں نے متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بحالی کا کام شروع کر دیا ہے۔ ماہرین ماحولیات اور موسمیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ موسمیاتی تبدیلی ان انتہائی موسمی واقعات میں اضافے کی ایک بڑی وجہ ہے، تاہم صرف اسی کو ذمہ دار قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہمالیائی علاقوں میں بے ہنگم شہری توسیع، (بقیہ ۶ پر)

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام نے یاری پورہ میں 'میگا بلاک دیوس' کی صدارت کی

عوامی شکایات اور مطالبات سنے

کولگام/۸جولائی/ (ڈی آئی پی آر) ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج یاری پورہ کا دورہ کیا اور 'بلاک دیوس' عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کی۔ دوران پروگرام انہوں نے ایک استفساری عوامی شکایات سماعت کا انعقاد کیا جس میں مقامی آبادی کو اپنے مسائل، مطالبات اور ترقیاتی تحفظات پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ لوگوں کی طرف سے اٹھائی گئی شکایات کا تعلق بنیادی طور پر سڑک رابطے، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، صحت سہولیات، تعلیم، صفائی، آبپاشی، محصولات کے معاملات اور دیگر شہری (بقیہ ۶ پر)

پولیس کی بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی

کے خلاف کارروائیاں جاری، دو جے سی بی ایکسکیویٹر ضبط

سرینگر/۸جولائی/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے ایک اور کامیابی حاصل کرتے ہوئے معدنیات کی غیر مجاز نکاسی میں استعمال ہونے والے دو جے سی بی ایکسکیویٹر ضبط کیے۔ کارروائی کے دوران ایک جے سی بی ایکسکیویٹر غیر قانونی طور پر معدنیات کی نکاسی میں مصروف پایا گیا، جسے مہراج الدین وانی ولد عبدالحمید وانی، ساکن ٹپر پائین، چلا رہا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ (Act MMDR) کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والے سے موقع پر ہی 23,317 بطور جرمانہ وصول کیا۔ اسی طرح ایک اور جے سی بی بھی غیر قانونی کان کنی میں ملوث پائی گئی، جسے پرویز احمد راتھر ولد عبدالرحمن راتھر، ساکن فرستہر، چلا رہا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ گاڑی ضبط کر لی اور مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ (Act MMDR) کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کردی۔ جموں و کشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف صفر برداشت (Zero Tolerance) کی پالیسی اپنائی ہوئی ہے، کیونکہ یہ ماحولیات اور عوامی وسائل کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ ضلعی پولیس قانون (بقیہ ۶ پر)

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام نے ضلع میں پی ایم اے وائی۔اربن کا جائزہ لیا

معاملات کو بروقت نمٹانے اور سکیم کے رہنما خطوط کی سختی سے عمل درآمد پر زور

بڈگام/۸جولائی/ (ڈی آئی پی آر) ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس بڈگام کے کانفرنس ہال میں پردھان منتری آواس یوجنا۔اربن (پی ایم اے وائی ۔ یو) اور پی ایم اے وائی ۔ یو 2.0 کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے سکیم کے تحت معاملات کی صورتحال کا جائزہ لیا اور بروقت نمٹانے کے لئے ان کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا معاملات کی جانچ، کارروائی اور منظوری کو سختی سے مقررہ رہنما خطوط کے مطابق تیز کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ رکاوٹوں کے فوری حل اور (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں ریونیو ریکارڈ میں مبینہ جعلسازی

سابق پٹواری کے خلاف چارج شیٹ پیش

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے ضلع کپواڑہ میں مشترکہ آبائی اراضی کی مبینہ جعلسازی کے ذریعے منتقلی کے معاملے میں ایک سابق پٹواری، جو اس وقت نائب تحصیلدار کے عہدے پر تعینات ہے، کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کردی ہے۔ کرائم برانچ کے ترجمان کے مطابق ایف آئی آر نمبر 33/2021 کے سلسلے میں تعزیرات رانبیر کی دفعات 167، 417، 466 اور 468 کے تحت ملزم لیاقت علی خان ولد محبوب اللہ خان، ساکن باباپورہ ہائی ہامہ، کپواڑہ کے خلاف سب جج / جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کپواڑہ کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ملزم وقوعہ کے وقت پٹواری تھا جبکہ اس وقت نائب تحصیلدار کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ مقدمہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ حلقہ ہائی ہامہ/گنڈی سانہ میں واقع مشترکہ آبائی اراضی کو جعلسازی کے ذریعے اپنے اور اپنے بھائی کے نام منتقل کرنے کے لیے ریونیو ریکارڈ میں ردوبدل کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے بطور پٹواری اپنے سرکاری عہدے کا مبینہ طور پر ناجائز استعمال کرتے ہوئے خسرہ (بقیہ ۶ پر)

سینئر سٹیزنز کونسل احاطہ وقار نے چیئرمین جے کے

بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کو شاندار خدمات پر اعزاز سے نوازا

سری نگر/۸جولائی/ (نامہ نگار) سینئر سٹیزنز کونسل، احاطہ وقار چھانہ پورہ، جو بزرگ شہریوں کے لیے ایک ڈے کیئر اور تفریحی مرکز ہے، نے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بوس) کے چیئرمین شیخ غلام حسن (جے کے اے ایس) کو طلبہ دوست اصلاحات، شفافیت، جوابدہی اور تعلیمی خدمات کی مؤثر فراہمی میں نمایاں کردار ادا کرنے پر ایک پروقار تقریب میں اعزاز سے نوازا۔ تقریب کے مہمان خصوصی کمشنر سیکریٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ تھے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ شیخ غلام حسن نے جموں وکشمیر کے اعلیٰ ترین امتحانی ادارے جے کے (بقیہ ۶ پر)

منی گام رجسٹریشن میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات جاری

انتظامیہ نے یاتریوں کو دلالوں سے ہوشیار رہنے کی ہدایت دی

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) ضلع انتظامیہ گاندربل نے شری امرناتھ جی یاترا کے لیے منی گام ٹرانزٹ کیمپ میں موقع پر کی جانے والی رجسٹریشن کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور قصوروار پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ منی گام ٹرانزٹ کیمپ میں آن دی اسپاٹ رجسٹریشن کے دوران سامنے آنے والی بعض بے ضابطگیوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد حقائق کی بنیاد پر متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ موقع پر رجسٹریشن کی سہولت بالتل بیس کیمپ میں قائم مجاز رجسٹریشن مرکز پر دستیاب ہے، جہاں تمام لازمی دستاویزات کی جانچ اور مقررہ اہلیت پوری کرنے کے بعد ہی یاتریوں کو رجسٹریشن فراہم کی جاتی ہے۔ بیان میں تمام یاتریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صرف سرکاری طور پر مجاز رجسٹریشن مراکز سے ہی رجسٹریشن کرائیں اور مقررہ ضابطوں پر سختی سے عمل کریں۔ انتظامیہ نے خبردار کیا کہ کسی بھی دلال، درمیانی شخص یا غیر مجاز فرد کے جھانسے میں نہ آئیں، جو رقم یا کسی اور فائدے کے عوض (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں ریچھ کے حملوں کا سلسلہ جاری

ایک اور خاتون شدید زخمی، ہسپتال منتقل

سرینگر/۸جولائی (کے این ایس) جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی کے علاقے 'ارائی ملکان' میں بدھ کے روز ریچھ کے حملے میں ایک خاتون شدید زخمی ہو گئیں۔ خطے میں اس طرح کے واقعات کا یہ مسلسل تیسرا دن ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق مقامی ذرائع نے بتایا کہ تنظیم اختر زوجہ محمد تاج ساکن ارائی ملکان بدھ کی صبح اس وقت ریچھ نے حملہ کیا جب وہ اپنے گھر کے قریب معمول کے کاموں میں مصروف تھیں۔ ان کی چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے، جس پر ریچھ انہیں شدید زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ زخمی خاتون کو ایمبولینس کے ذریعے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (SDH) منڈی منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال پونچھ بھیج دیا گیا۔ وہ فی الحال زیرِ علاج ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ تین دنوں کے دوران تحصیل منڈی کے علاقوں ساوجیاں، لوران اور اب ارائی سے ریچھ کے حملوں کی ایسی ہی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

سرینگر کے نوگام میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے سی آر پی ایف کے تین اہلکار زخمی

سرینگر/۸جولائی (یو پی آئی) شری امرناتھ جی یاترا کی ڈیوٹی پر تعینات سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے تین اہلکار بدھ کے روز سرینگر کے نوگام علاقے میں ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق واقعہ نوگام کے تنکن بائی پاس پر پیش آیا، جہاں 148 ویں بٹالین کی ڈی کمپنی سے وابستہ تین سی آر پی ایف اہلکار اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں تینوں اہلکار زخمی ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی اہلکاروں کو علاج کے لیے نوگام کے اُجالا سکنس اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کرلیا ہے اور نامعلوم گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کے لیے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

سابق ڈی ڈی سی چیئرپرسن صفینہ بیگ نیشنل کانفرنس میں شامل،

شمالی کشمیر کی سیاست میں اہم پیش رفت

سرینگر/۸جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے تحت ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) بارہمولہ کی سابق چیئرپرسن صفینہ بیگ نے بدھ کے روز نیشنل کانفرنس میں باضابطہ شمولیت اختیار کر لی۔ پارٹی کے صوبائی دفتر نوائے صبح، سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران نیشنل کانفرنس کے صدر نائب صدر اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سمیت کئی سینئر رہنماؤں نے ان کا خیر مقدم کیا۔ صفینہ بیگ، جو سابق نائب وزیراعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے بانی رہنما مظفر حسین بیگ کی اہلیہ ہیں، ماضی میں جموں وکشمیر حج کمیٹی کی سربراہ بھی رہ چکی ہیں۔ ان کی شمولیت کے موقع پر ان کے متعدد حامی بھی نیشنل کانفرنس میں شامل ہوئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے صفینہ بیگ اور ان کے ساتھیوں کا پارٹی میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے نیشنل کانفرنس کو مزید تقویت ملے گی اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر صفینہ بیگ نے کہا کہ وہ گزشتہ ایک برس سے نیشنل کانفرنس میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتی تھیں۔ ان کے مطابق نیشنل کانفرنس ہی وہ جماعت ہے جو عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اسی اعتماد کے تحت انہوں نے پارٹی میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ صفینہ بیگ کی نیشنل کانفرنس میں شمولیت کو شمالی (بقیہ ۶ پر)

اے این ٹی ایف کشمیر نے لاکھوں روپے

مالیت کی ضبط شدہ منشیات تلف کر دیں

سرینگر/۸جولائی (آفاق نیوز) منشیات مخالف ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت مختلف مقدمات میں ضبط کی گئی لاکھوں روپے مالیت کی منشیات اور نفسیاتی اثرات رکھنے والی ادویات کو ضلع پلوامہ کے لاسی پورہ میں واقع حکومت سے منظور شدہ تلفی مرکز میں نذر آتش کر دیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی معزز عدالتوں کی ہدایات کی تعمیل میں انجام دی گئی۔ تلف کی گئی منشیات کا تعلق اے این ٹی ایف کشمیر پولیس اسٹیشن میں درج نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت مختلف مقدمات سے تھا۔ حکام نے بتایا کہ منشیات کی تلفی سے قبل متعلقہ عدالتوں سے ضروری اجازت حاصل کی گئی تھی اور پوری کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ 1985، این ڈی پی ایس قواعد 2022 اور مقررہ معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) کے مطابق مکمل کی گئی، تاکہ تمام قانونی تقاضوں کی مکمل پابندی کو یقینی بنایا جاسکے۔ منشیات کی تلفی کا عمل اے این ٹی ایف کشمیر کی ڈرگ ڈسپوزل کمیٹی اور دیگر نامزد افسران کی موجودگی میں انجام دیا گیا، تاکہ کارروائی مکمل طور پر شفاف اور قانونی ضابطوں کے (بقیہ ۶ پر)

کالیداس تھیٹر سرینگر کی طرف سے طنزیہ ڈرامہ 'دستار' گورنمنٹ ڈگری کالج بمنہ میں پیش

طلباء نے سماجی طنز ومزاح پر مبنی اس مشہور زمانہ ڈرامے کو کافی سراہا

سرینگر/۸جولائی/ ایک بیان کے مطابق آج کلیداس تھیٹر سرینگر کی طرف سے مصنف ہری کشن کول کی مشہور زمانہ کشمیری طنزیہ ڈرامہ "دستار" گورنمنٹ ڈگری کالج بمنہ کے آڈیٹوریم میں پیش کیا گیا۔ ہال میں موجود طلباء اور کالج اسٹاف کی بھاری تعداد نے مزاحیہ ڈرامہ دیکھ لیا۔ اس ڈرامے کو کلیداس تھیٹر نے منسٹری آف کلچر گورنمنٹ آف انڈیا کے تعاون سے ششش پرمپرا اسکیم کے تحت پیش کیا۔ ڈرامہ دستار انسانی لالچ، منافقت، طاقت کے غلط استعمال اور بدلتی ہوئی سماجی اقدار پر ایک طنز ہے۔ دستار (بقیہ ۶ پر)

کرستوار بڈگام میں ایک روزہ تھیٹر ان ایجوکیشن ورکشاپ کا انعقاد

ویلی فوک تھیٹر نے کیا تھا ورکشاپ کا اہتمام

بڈگام/۸جولائی/ شافیعہ گلفام/ مرکزی سرکار کی وزارت ثقافت کی گرو ششیہ پرمپرا ریپرٹری گرانٹ اسکیم کے تحت ویلی فوک تھیٹر ہانجی گنڈ واتھورہ چاڈورہ کے اہتمام سے گورنمنٹ مڈل اسکول کرستوار زون ناگم بڈگام میں ایک روزہ تھیٹر ان ایجوکیشن ورکشاپ کا اہتمام ہوا۔ ورکشاپ میں طلبہ اور اساتذہ نے بھرپور شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد تھیٹر، لوک موسیقی اور کشمیری ثقافتی ورثے کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں دلدوز حادثہ

لائن مین کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سرینگر/۸جولائی (کے این ایس) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں بدھ کے روز پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا ایک لائن مین مرمتی کام کے دوران کرنٹ لگنے سے ہلاک ہوگیا۔ علاقے میں خبر پھیلنے کے ساتھ ہی یہاں کہرام مچ گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محکمہ بجلی کا یہ ملازم یہاں بجلی کے ترسیلی لائن کی مرمت کررہا تھا جس دوران اچانک بجلی سپلائی بحال ہوئی اور کرنٹ لگنے سے وہ شدید زخمی ہوا اس دوران اگرچہ انہیں ہسپتال منتقل کرنے کی کوشش کی گئی تاہم وہ بعد میں زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا۔ لائن مین کی شناخت محمد اسماعیل ولد عبد العزیز کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع کے گاؤں 'گرورہ' کے علاقے 'گلکالو' سے تعلق رکھتا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

وجے دیوس سے پہلے فوج نے یاد کیا کارگل کے جانبازوں کو

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) آئندہ 26 جولائی کو 27 ویں کارگل وجے دیوس سے پہلے ہندستانی فوج اپنے ان جانباز فوجیوں کے حوصلے اور بہادری کو یاد کر رہی ہے جنہوں نے 1999 کی کارگل جنگ کے دوران جان کی بازی لگا کر مادر وطن کا دفاع کیا۔ فوج کی فائر اینڈ فیوری کور نے کارگل کی چوٹیوں پر پوائنٹ 4875 اور جوبار-کوکرتھانگ کمپلیکس سمیت سب سے شدید لڑائیوں میں ہندستانی فوجیوں کی شجاعت، قربانی اور میدان جنگ میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ کور نے آپریشن وجے کے دوران کی بڑی فوجی کارروائیوں کی برسی سے پہلے بدھ کو سلسلہ وار پوسٹ میں ان فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا، جنہوں نے کارگل کی دشوار گزار اونچائیوں پر جنگ لڑتے ہوئے پاکستان کے فوجیوں اور مسلح دراندازوں کو اسٹریٹجک اہمیت کی حامل چوٹیوں سے کامیابی کے ساتھ مار بھگایا۔ پوائنٹ 4875 کی جنگ کے فیصلہ کن مرحلے کو یاد کرتے ہوئے کور نے کہا ہے کہ 7 جولائی 1999 کو ہندستانی فوجیوں نے اس اسٹریٹجک لحاظ سے انتہائی اہم چوٹی پر قبضہ یقینی بناتے ہوئے غیر معمولی جرات اور قیادت کا مظاہرہ کیا۔ اس جنگ میں افسران اور فوجیوں نے اعلیٰ ترین بہادری کا مظاہرہ کیا، جن میں 13 جموں و کشمیر رائفلز کے پرم ویر چکر (بعد از مرگ) سے سرفراز کیپٹن وکرم بترا بھی شامل تھے۔ ان کی بے مثال بہادری کارگل جنگ کی سب سے متاثر کن علامتوں میں سے ایک بن گئی۔ پوائنٹ 4875 پر شدید تصادم کے دوران کیپٹن وکرم بترا نے فرنٹ لائن سے قیادت کرتے ہوئے دشمن کی چوکیوں کو تباہ کیا اور عظیم ترین قربانی دی۔ ان کی لاثانی جرات کے احترام میں بعد میں اس چوٹی کا نام بترا ٹاپ" رکھا گیا۔ کور نے 17 جاٹ کے مہاویر چکر (بعد از مرگ) سے سرفراز کیپٹن انوج نیئر، 2 ناگا کے مہاویر چکر سے سرفراز سپاہی املیا کوم آؤ، 158 میڈیم رجمنٹ کے ویر چکر (بعد از مرگ) سے سرفراز کیپٹن جیری پریم راج، 315 فیلڈ رجمنٹ کے ویر چکر سے سرفراز کیپٹن ششی بھوشن گھلڈیال اور 17 جاٹ کے ویر چکر (بعد از مرگ) سے سرفراز حولدار کمار سنگھ کے ناقابل تسخیر حوصلے کو بھی یاد کیا۔ پوائنٹ 4875 پر ملنے والی فتح میں کئی آرٹلری (توپ خانہ) یونٹوں کی مربوط اور مؤثر طریقے سے نشانہ بنانے کی صلاحیت کا اہم تعاون رہا۔ ان میں 41 فیلڈ رجمنٹ، 197 فیلڈ رجمنٹ، 315 فیلڈ رجمنٹ، 108 میڈیم رجمنٹ، 139 میڈیم رجمنٹ، 158 میڈیم رجمنٹ، 253 میڈیم رجمنٹ، 1889 لائٹ رجمنٹ، 244 ہیوی رجمنٹ اور 212 راکٹ رجمنٹ شامل تھیں، جنہوں نے آگے بڑھتی ہوئی انفنٹری (پیدل فوج) کو اہم اور فیصلہ کن مدد فراہم کی۔ فائر اینڈ فیوری کور نے جوبار-کوکرتھانگ کمپلیکس کی جنگ کا بھی ذکر کیا، جہاں ہندستانی فوجیوں نے 8 جولائی 1999 کو فیصلہ کن اونچائیوں پر قبضہ کرنے اور دشمن کی دفاعی پوزیشن کو تباہ کرنے کے لیے آخری حملہ کیا تھا۔ 17 گڑھوال رائفلز، 1 بہار اور 1/11 گورکھا رائفلز کے فوجیوں نے اہم اہداف پر قبضہ کرنے کے لیے شدید مہم چلائی۔ 17 گڑھوال رائفلز نے ب مپ-1 پر قبضہ کیا، 1 بہار نے سخت جدوجہد کے بعد تھارو پر کنٹرول حاصل کیا اور 1/11 گورکھا رائفلز نے کوکرتھانگ پر دھاوا بول کر اسے اپنے قبضے میں لے لیا، جس سے پورے کمپلیکس میں دشمن کی پکڑ پوری طرح ختم ہو گئی۔

شاہ نے اہم ہوائی اڈوں پر مسافروں کی سہولیات اور امیگریشن نظام کا جائزہ لیا

مرحلہ وار طریقے سے خودکار ایکس رے ٹرے سسٹم نصب کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، 08 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور شہری ہوا بازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو کنجراپو نے بدھ کو اہم ہوائی اڈوں پر دستیاب مسافروں کی سہولیات، سکیورٹی انتظامات اور امیگریشن نظام کا جائزہ لیا۔ مسٹر شاہ نے ملک کے تمام ہوائی اڈوں پر مرحلہ وار طریقے سے خودکار ایکس رے ٹرے سسٹم نصب کرنے کی ہدایت دی تاکہ اس کام میں مصروف لوگوں پر آنے والے اخراجات کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نئے ہوائی اڈوں پر خودکار ایکس رے ٹرے سسٹم ہی نصب کرنے کے مناسب معیار طے کیے جائیں۔ انہوں نے ہوائی اڈے میں داخل ہونے کے لیے انٹری لین، چیک ان کاؤنٹر، سکیورٹی چیک لین اور امیگریشن کاؤنٹر کے درمیان باہمی انحصار کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامات کرنے کی ہدایت دی، تاکہ کسی بھی ٹچ پوائنٹ پر مسافروں کی بھیڑ نہ ہو اور انہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی بلا تعطل آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے ہوائی اڈے کے ہر ٹچ پوائنٹ پر ایک مربوط منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ نے ہدایت دی کہ بیورو آف سول ایوی ایشن سکیورٹی کے سکیورٹی معیار کے مطابق مسافروں کی سہولیات کو بڑھانے اور تجارتی شعبے کو مقررہ معیار کے اندر رکھنے کے لیے 21 زیر عمل اور بقیہ 41 ہوائی اڈوں کو ترقی دینے کے لیے مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے ترجیحات کا تعین کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان 62 ہوائی اڈوں پر اگلے دو سالوں میں کام مکمل ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت شہری ہوا بازی مسافروں کی تعداد اور طیاروں کی تعداد کی بنیاد پر تمام ہوائی اڈوں کے لیے ایروبرجوں کی تعداد کے حوالے سے ضوابط مقرر کرے۔ بیگیج ڈراپ کی سہولت اہم 16 ہوائی اڈوں کے علاوہ دیگر پرہجوم بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر بھی دستیاب کرائی جائے۔

انہوں نے کہا کہ ایکس رے اسکریننگ کے لیے سنٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے عملے کی تعلیمی قابلیت میں کسی قسم کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی، مناسب تعلیمی قابلیت رکھنے والے دستیاب افسران اور ملازمین کو ایکس رے اسکریننگ کے کام میں لگایا جانا چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ 2027 تک تمام ریاستی ہیڈ کوارٹرز پر لازمی طور پر علاقائی رجسٹریشن دفاتر شروع کیے جائیں۔ اگرتلا اور جیور ہوائی اڈوں پر مجاز امیگریشن چوکیاں جلد از جلد شروع کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فاسٹ ٹریک امیگریشن - ٹرسٹڈ ٹریولر پروگرام کو مقبول بنانے کے لیے ایئر لائنز کے ساتھ تال میل قائم کر کے بین الاقوامی ٹکٹ بکنگ ہونے پر متعلقہ مسافر کو فاسٹ ٹریک امیگریشن - ٹرسٹڈ ٹریولر پروگرام پر رجسٹریشن کی درخواست کرتے ہوئے واٹس ایپ پیغام بھیجنے کا نظام قائم کیا جانا چاہیے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزارت شہری ہوا بازی اور سنٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس کے ذریعے مسافر خدمات میں ہونے والی تاخیر کا کسی آزاد تھرڈ پارٹی کے ذریعے الگ الگ مطالعہ کرایا جانا چاہیے۔ میٹنگ میں مرکزی داخلہ سکریٹری، ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو، سکریٹری وزارت شہری ہوا بازی، ڈائریکٹر جنرل سنٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس اور چیئرمین ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا سمیت وزارت داخلہ اور وزارت شہری ہوا بازی کے کئی سینئر افسران شریک ہوئے۔

پی ایم مودی نے انڈونیشیا کا دورہ مکمل کیا

اسٹریٹجک شراکت داری کو وسعت دینے کے بعد آسٹریلیا پہنچے

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو انڈونیشیا کا اپنا سرکاری دورہ مکمل کیا اور اپنے تین ممالک کے ہند-بحرالکاہل دورے کے دوسرے مرحلے کے لیے میلبورن پہنچ ہو گئے۔ وزارت خارجہ نے اس دورے کو دوطرفہ شراکت داری کو نمایاں طور پر مضبوط کرنے اور مستقبل کے تعاون کے لیے ایک پرجوش روڈ میپ تیار کرنے والا قرار دیا ہے۔ اپنے وہاٹس ایپ چینل پر ایک پوسٹ میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ وزیر اعظم نے آسٹریلیا روانہ ہونے سے پہلے انڈونیشیا کا کامیاب دورہ مکمل کر لیا ہے۔ وزارت نے کہا، "پی ایم نریندر مودی نے انڈونیشیا کا اپنا سرکاری دورہ مکمل کیا اور اپنے تین ممالک کے دورے کے دوسرے مرحلے کے لیے میلبورن روانہ ہو گئے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی گرمجوشی کو ظاہر کرتے ہوئے ایک غیر معمولی سفارتی اقدام کے تحت، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو خود مودی کے ساتھ ہوائی اڈے تک تشریف لائے اور ان کی روانگی سے قبل انہیں رخصت کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا، "دوستی کے ایک خاص جذبے کے تحت، صدر پرابوو سوبیانتو نے پی ایم کو ہوائی اڈے پر رخصت کیا۔ یہ دورہ ہندستان اور انڈونیشیا کے تعلقات میں ایک بڑا سنگ میل ثابت ہوا، جس کے نتیجے میں اسٹریٹجک، اقتصادی اور عوامی سطح پر تعاون کو گہرا کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر نتائج حاصل ہوئے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، "انڈونیشیا کے دورے سے تعاون کے اہم شعبوں میں نمایاں نتائج برآمد ہوئے، جس سے ہند-انڈونیشیا شراکت داری مزید مضبوط بنیادوں پر استوار ہوئی اور مستقبل کے لیے ایک پرجوش ایجنڈا طے ہوا۔ جکارتہ میں اپنے قیام کے دوران، مودی نے صدر پرابوو کے ساتھ وفود کی سطح پر بات چیت کی، دورے کی ایک اور اہم خصوصیت یہ رہی کہ مودی انڈونیشیائی پارلیمنٹ سے خطاب کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بن گئے، جہاں انہوں نے گنگا-مہاکم وژن' کے ذریعے دوطرفہ تعلقات میں ایک نئے باب کا اعلان کیا۔ آسٹریلیا میں وہ میلبورن میں آسٹریلوی رہنماؤں کے ساتھ ہندستان-آسٹریلیا جامع اسٹریٹجک شراکت داری کی توسیع کا جائزہ لینے اور تجارت، دفاع، اہم معدنیات، صاف توانائی، ٹیکنالوجی اور تعلیم میں گہرے تعاون کے راستے تلاش کرنے کے لیے بات چیت کریں گے۔

ہندستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت برقرار رہے گا: آئی ایم ایف

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے بدھ کو رواں مالی سال کے لیے ہندستان کی اقتصادی شرح نمو کے اپنے تخمینے میں معمولی کمی کرتے ہوئے اس کے 6.4 فیصد پر رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ ہندستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بنا رہے گا۔ آئی ایم ایف نے اس سے قبل اپریل میں جاری اپنی ورلڈ اکنامک آؤٹ لک رپورٹ میں مالی سال 2026-27 کے لیے ہندستان کی اقتصادی شرح نمو 6.5 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔ آج جاری اپ ڈیٹ میں اس نے اس میں 0.1 فیصد کی کمی کی ہے۔ اس سے قبل اپنی جون کی دو ماہی مالیاتی پالیسی جائزہ رپورٹ میں ریزرو بینک نے جاری مالی سال میں اقتصادی شرح نمو کا اندازہ 6.9 فیصد سے کم کر کے 6.6 فیصد کر دیا تھا۔ آئی ایم ایف نے اگلے مالی سال کے لیے ہندستان کی شرح نمو کا تخمینہ 6.5 فیصد سے بڑھا کر 6.7 فیصد کر دیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ نجی کھپت اور خدمات کے شعبے کی مضبوط کے باعث ہندستانی معیشت کی تیز رفتار ترقی برقرار رہے گی۔ رپورٹ کے مطابق ہندستان 6.4 فیصد کی شرح تخمینہ کے ساتھ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت برقرار ہے۔ نجی کھپت اور خدمات کے شعبے کی سرگرمیوں میں مضبوطی سے اسے مدد مل رہی ہے۔ کیلنڈر سال 2026 کے لیے عالمی اقتصادی ترقی کی شرح کا تخمینہ بھی پہلے کے 3.1 فیصد سے کم کر کے 3.0 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ آئندہ سال کی عالمی ترقی کا اندازہ 3.2 فیصد سے بڑھا کر 3.4 فیصد کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رواں سال کے لیے ترقی کے تخمینے میں معمولی کمی کی بنیادی وجہ 28 فروری سے شروع ہوا مغربی ایشیا کا بحران ہے۔ تاہم مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور اسے اپنانے میں آئی تیزی سے ٹیکنالوجی کے شعبے میں مضبوطی برقرار ہے، جس نے ترقی پر جنگ کے اثرات کو کافی حد تک بے اثر کیا ہے۔

این آئی اے نے جہادی نظریے کو آن لائن

فروغ دینے کے معاملے میں ملک بھر میں چھاپے مارے

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کو آن لائن انتہا پسند نظریات پھیلا کر لوگوں کو انتہا پسند بنانے کے معاملے میں ملک بھر میں چھاپے مارے۔ این آئی اے کی ٹیم نے اس معاملے میں جاری تحقیقات کے تحت آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، مہاراشٹر، اتر پردیش، مغربی بنگال، بہار، راجستھان، گجرات اور دہلی میں کل 20 مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ آج کی تلاشی کے دوران متعدد ڈیجیٹل آلات ضبط کیے گئے۔ انتہا پسندانہ سازش کے بارے میں مزید سراغ حاصل کرنے کے لیے ان کی فرانزک جانچ کی جائے گی۔ اس معاملے میں اب تک 11 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور ایک نابالغ کو حراست میں لیا گیا ہے۔ این آئی اے نے اس معاملے کو مئی 2026 میں آندھرا پردیش کی وجئے واڑہ پولیس سے اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ وجئے واڑہ پولیس نے مارچ میں یہ معاملہ درج کیا تھا۔ یہ معاملہ اہم ملزم رحمت اللہ شریف محمد کے گھر کی تلاشی کے بعد درج کیا گیا تھا جس میں ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں اے کیو آئی ایس (القاعدہ ان دی انڈین سب کانٹیننٹ) اور آئی ایس آئی ایس (اسلامک اسٹیٹ) سے وابستہ قابل اعتراض مواد برآمد ہوا تھا۔ این آئی اے ملک کو غیر مستحکم کرنے اور خلافت ' قائم کرنے کی سازش میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کرنے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ ایجنسی نے پایا ہے کہ گرفتار ملزمان اور ان کے ساتھی پرتشدد جہادی مواد اور غلط معلومات پھیلا کر ملک بھر میں آسانی سے متاثر ہونے والے نوجوانوں کو انتہا پسند بنانے کا کام کر رہے تھے۔

ہتھکرگھا شعبہ میں اختراع کے لیے ہینڈلوم ہیکاتھن'

نئی دہلی، 08 جولائی (ایجنسیز) وزارت ٹیکسٹائل نے ہتھکرگھا یا ہینڈلوم کے شعبے میں اختراع کو فروغ دینے، ٹیکنالوجی پر مبنی حل تیار کرنے اور نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو روایتی بنوائی سے جوڑنے کے لیے ہینڈلوم ہیکاتھن- :2026 بنائی نواچار شروع کیا ہے۔ وزارت نے بدھ کو بتایا کہ ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈلوم) کے دفتر نے نیشنل ہینڈلوم ڈے- 2026 کے موقع پر یہ قومی سطح کا اختراعی مقابلہ شروع کیا ہے۔ اس کا مقصد ٹیکنالوجی، ڈیزائن، انٹر پرینیورشپ اور پائیدار حل کے ذریعے ملک کے ہینڈلوم کے شعبے کو بااختیار بنانا ہے۔ مقابلے کا گرینڈ فینالے تیم اگست کو یہاں فاؤنڈیشن فار انوویشن اینڈ ٹیکنالوجی ٹرانسفر (ایف آئی ٹی ٹی)، آئی آئی ٹی دہلی میں منعقد ہوگا، جہاں منتخب ٹیمیں تعلیم، صنعت، ڈیزائن، ٹیکنالوجی اور ہینڈلوم کے شعبے کے ماہرین کی جیوری کے سامنے اپنے حل پیش کریں گی۔ ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈلوم) (ڈاکٹر ایم بینا نے کہا کہ اس پہل کا مقصد ہندستان کے نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو ملک کی مالا مال ہینڈلوم وراثت سے جوڑنا ہے۔

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH, SRINAGAR

WP(C) No. 1217/2026
Under Article 226 of the Constitution of India
District Pulwama, Province Kashmir

In the case of:
Residents of Bonura and Sonasamil,Tehsil Pulwama District Pulwama, through:
1. Ab Majeed Najar, aged about 65 years,S/o Late Mohammad Sultan Najar,R/o Village Bonura, Tehsil Pulwama District Pulwama.
2. Aijaz Ahmad Wani, aged about 50 years,S/o Ali Mohd Wani, R/o Village Bonura, Tehsil Pulwama District Pulwama.
3. Javid Ahmad Naikoo, aged about 45 years,S/o Late Gh Mohd Naikoo,R/o Village Bonura, Tehsil Pulwama District Pulwama.
4. Irshad Ahmad Dar, aged about 62 years,S/o Ab Ahad Dar, R/o Village Sonsamil Tehsil Pulwama District Pulwama.
5. Gh Hassan Thoker, aged about 65 years,S/o Wali Mohammad Thoker,R/o Village Sonsamil Tehsil Pulwama District Pulwama.
6. Hilal Ahmad Dar, aged about 42 years,S/o Gh Nabi Dar, R/o Village Sonsamil Tehsil Pulwama District Pulwama.

(PETITIONERS)
VERSUS

1. Union Territory of Jammu & Kashmir, through Secretary to Government, Public Works Department (Roads & Buildings), Civil Secretariat Srinagar/Jammu-190001.
2. Chief Engineer, South Kashmir, Public Works Department (Roads & Buildings), Dak Bungalow, Khanabal, Anantnag-192101.
3. Superintending Engineer, Roads & Buildings Circle Pulwama/Shopian, Pulwama-192301.
4. Executive Engineer, Roads & Buildings Division, Pulwama-192301.
5. Director, CSIR – Indian Institute of Integrative Medicine, Canal Road, Jammu-180001.
6. Scientist-in-Charge, CSIR – Indian Institute of Integrative Medicine, Field Station Bonura, Tehsil Pulwama, District Pulwama-192301.
7. Deputy Commissioner, Pulwama-192301.

(RESPONDENTS)

HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH
(Office of the Registrar Judicial, Srinagar)
WP(C) No. 1217/2026
Inhabitants of Bonura and Sonasamil Villages
Tehsil and District Pulwama through
Ab. Majeed Najar and others
V/s
UT of J&K and others
NOTICE UNDER ORDER 1 RULE 8 OF CPC

Whereas, Shri Ab. Majeed Najar S/o Late Mohammad Sultan Najar R/o Village Bonura Tehsil and District Pulwama and five other persons have filed the above numbered writ petition on behalf of the residents of Villages Bonura and Sonasamil Tehsil and District Pulwama in a representative capacity on the grounds inter-alia that they and all the inhabitants of the aforesaid villages have common interest in the subject matter of the writ petition; that they all are aggrieved of the respondent No. 6's alleged illegal action of blocking the public road which connects the two petitioner villages to District Headquarter Pulwama and to all the emergency and other facilities available there; that the said road has been in continuous use for over 100 years unabated and the only source of link to the district headquarter Pulwama; that the blockage thereof could result in isolation of village, denial of the medical and educational facilities, loss of livelihood and economic opportunities and violation of rights of the villagers; that they have already approached the concerned authorities with their grievances, however, no fruitful outcome could result therefrom and that left with no other option, the petitioners have sought the august intervention of the Hon'ble Court for redressal of their grievances.

Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-
1. A writ of mandamus or any other writ, order or direction commanding the respondent No. 6 to immediately remove all obstructions, barricades, gates or blockades from the 200 meters stretch of road falling under Survey Nos. 418, 420, 429, 662, 664 (all min) within the campus of respondent No. 6 thereby restoring the century old road between villages Bonura and Sonasamil to its original, unobstructed state.
2. Issue a writ of mandamus commanding the respondent Nos. 1 to 5 (particularly respondent No. 4 – Executive Engineer) to immediately resume and complete the upgradation and macadamization of the said 200 meters stretch of road without any interference from respondent No. 6 within a time bound period as may be fixed by the Hon'ble Court.
3. Issue a writ of prohibition restraining the respondent No. 6, its employees, agents or anyone acting on its behalf, from ever blocking, altering, narrowing or interfering with the said public road in the future.
4. Award costs of the writ petition in favour of the petitioners and against the respondents given the blatant illegality and the immense suffering caused to the villagers.
5. Any other writ, order or direction which the Hon'ble Court deems fit and proper in the facts and circumstances of the case and in the interests of justice, be issued in favour of the petitioners.

Whereas, the writ petition, in question, has come up for hearing before the Hon'ble Court on 30-05-2026, on which date, the Hon'ble Court has allowed the petitioners to file the aforesaid writ petition in a representative capacity and directed the Registry to issue publication notice in two daily newspapers having wide circulation in concerned area at the expense of the petitioners.

In view thereof, this publication notice under Order 1 Rule 8 of CPC is hereby issued calling upon the residents of Villages Bonura and Sonasamil Tehsil and District Pulwama, to file their/his/her objections in the above titled matter by or before 22-07-2026.

Note that the matter is listed before the Hon'ble Court on 22-07-2026.

No.: 13416 Dated: 29/06/2026

Sd/-
Registrar Judicial
High Court of J&K and Ladakh
Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the Name on my Ward's Date of Birth Certificate under Registration No.0002251 from REYYAN MUDASIR to IYAD MUDASIR. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mudasir Ahmad Bhat
F/O IyadMudasir
R/O LarooKulgam JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the Parentage & Address on my Ward's Date of Birth Certificate from AbidHussain Nagar R/O Shankar Nagar Channi Rama Jammu to AbidHussainNajar R/O Shankar Nagar Malik Market Channi Rama Jammu. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
AbidHussainNajar
F/O Fatima BinteAbid
R/O Shankar Nagar Malik Market Channi Rama Jammu JNA

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on my Ward's LadliBeti Bank Passbook Bearing Account No.1256051110001045 from EIMANA AUSHIQ to EIMANA ASHIAK, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch AchabalAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Ashiak Ahmad Lone
F/O EimanaAshiak
R/O GanooraAnantnag JNA7780878931

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE BUDGAM

PUBLIC NOTICE

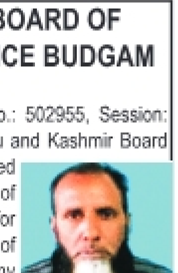

I have passed/appeared in SSE under Roll No.: 502955, Session: Oct-Nov (1986), Year: 1986, through The Jammu and Kashmir Board of School Education.The error has been committed against my name as Manzoor Ahmad instead of Manzoor Ahmad Paul.Now I have applied for correction in the Jammu and Kashmir Board of School Education, Sub Office Budgam. If any person has any objection in this regard, he/she may file the same in the office of the Assistant Secretary, Sub Office Budgam, Kashmir, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection will be entertained.
This is published for the information of the general public. The correct particulars are as under:
Name: Manzoor Ahmad Paul
Father's Name: Gh. Ahmad Paul
Mother's Name: Rehti
Date of Birth: 29-11-1968
Residence: Ompora, Budgam (191111)
Mobile: 7006014435

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Syed Nazira Bano
W/o Late Syed Shabir Ahmad Bukhari
2. Syed Humayun Shabir
S/o Late Syed Shabir Ahmad Bukhari
3. Syed Tabassum Shabir
D/o Late Syed Shabir Ahmad Bukhari
4. Syed Shafaq Shabir
D/o Late Syed Shabir Ahmad Bukhari
5. Syed Ufaq Shabir
D/o Late Syed Shabir Ahmad Bukhari
All Residents of Soibugh Budgam
(Petitioners)
Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 1652593.33/- as debts and securities in name of deceased namely Syed Shabir Ahmad S/o Syed Mohammad Anwar R/o Soibugh Budgam who died on 30-03-1996. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 30-07-2026.
Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 30-07-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this court on 07-07-2026.

Sd/-
Principal District Judge.

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Ghulam Nabi Ganaie (Aged 74 Years)
D/o Late Abdul Raheem Ganai
R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near JK Bank Srinagar
(Petitioner)
1. Mst. Mugli Begum (Aged 72 Years)
W/o Ghulam Nabi Ganai
R/o Pathan Mohalla Hazratbal
Near JK Bank Srinagar
2. Mehraj Ud Din Ganai
S/o Ghulam Nabi Ganaie
R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near J&K Bank Srinagar
3. Mohammad Ashraf Ganai
S/o Ghulam Nabi Ganaie
R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near J&K Bank Srinagar
4. Mst. Shahzada D/o Ghulam Nabi Ganai
R/o Aali Kadal A/P Nawakadal Near J&K Bank Srinagar
5. Fatima Jan D/o Ghulam Nabi Ganai
W/o Abdul Hameed Ganai
R/o Bomlar Ganderbal
6. Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed the above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 181654/- as debts and securities in name of deceased namely Mst. Rafiq Banoo D/o Ghulam Nabi Ganai R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near J&K Bank Sgr. who died on 18-01-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 01-08-2026.
Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 01-08-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this court on 07-07-2026.

Sd/-
Principal District Judge

PUBLIC NOTICE

I Mrs. Arzoo Jeelani, wife of all concerned authorities that my name has been incorrectly recorded in the records of J&K Bank, Molvi Stop Branch, Lal Bazar, Srinagar, against Account No. 1501040150000647 as "Arzoo Jeelani Bhat."My correct and official name is "Arzoo Jeelani."Therefore, all concerned are requested to take notice that "Arzoo Jeelani" and "Arzoo Jeelani Bhat" refer to one and the same person. Henceforth, my correct name shall be read, written, and recorded as Arzoo Jeelani in all official records and documents.
Arzoo Jeelani
W/o Ghulam Jeelani Bhat
R/o Satibooni, Lal Bazar, Srinagar.

تلسی ماں
افسانہ

منظور کنٹھ
سرینگر

دوپہر کی دھیمی روشنی کمرے میں پھیل رہی تھی۔ کھڑکی سے آتی ہوا میرے بالوں سے کھیل رہی تھی جب میری سہیلی نے اچانک ایک سوال داغا:
یار، اب تم بچی تو نہیں رہی، جوان ہو گئیں ہو۔
پھر بھی اُس کے ساتھ لپٹ کر سونا؟
شرم نہیں آتی؟
وہ... وہ تمہاری ماں کیسے ہو سکتی ہے؟
میں نے نظریں جھکا لیں۔ نہ کچھ کہا، نہ احتجاج کیا۔ بس دل کی دیوار پر ایک اور طنز کی اینٹ چپکے سے لگ گئی۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا...
لیکن ہر بار دل اُسی طرح دکھتا ہے جیسے پہلی بار۔
میں نے پھر وہی خاموشی اوڑھ لی، وہی خاموشی جو میری زندگی کا دوسرا لباس بن چکی ہے۔
یادوں کی لوری کانوں میں گونجی۔ بارش کی وہ رات، جب میں بخار میں تپ رہی تھی اور وہ بارش میں بھیگی، بازار سے دوا لانے کے لیے دوڑتی رہی، بھیگی چپلوں کے ساتھ گھر لوٹی، اور میرے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ساری رات جاگتی رہی۔
یاد آیا وہ دن بھی،
جب اسکول میں فیس نہ بھرنے پر نکال دیا گیا تھا،
تو اُس نے اپنے ہاتھ میں کشکول تھاما، چوراہے پر تالیاں بجاتی رہی، تاکہ میری تعلیم کا ایک نوالہ جمع ہو سکے۔ اُس نے سب کچھ قربان کیا، اپنی شناخت، اپنی عزت، اپنے خواب بس میرے کل کے لیے۔
میں چپ رہی، لیکن ایک دن ضبط ٹوٹ گیا۔
اپنی سہیلی سے کہا:
تم پوچھتی ہو وہ میری ماں کیسے ہو سکتی ہے؟
تو سُن... ماں وہی جو بے لوث ہو، ماں وہی جو تمہاری سانسوں کے لیے اپنی سانسیں قربان کر دے،
ماں وہی جو تمہیں راتوں کو تھپک کر سلائے،
اور دن میں بھوک سے لڑے تمہارے لیے۔
وہ خواجہ سرا ہے
ہاں، ہے!
مگر اُس کے دل میں وہ سب کچھ ہے جو ایک ماں کے دل میں ہوتا ہے بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر۔
کیا ممتا بانٹنے کے لیے، کسی صنف کی سند چاہیے؟ میری بات سن کر وہ سہیلی چپ ہو گئی۔
اُس کی آنکھوں میں کچھ ہلچل سی تھی شاید پہلی بار اُس نے ماں کے مفہوم کو سمجھا تھا۔
آج بھی میں رات کو جب پریشان ہوتی ہوں،
تلسی ماں کے سینے سے لگ کر سوتی ہوں۔
وہی سینہ جو میرے ہر درد کا مرہم ہے۔
وہی آغوش جو میرے لیے دنیا کی سب سے محفوظ جگہ ہے۔
ہاں...
وہ میری ماں ہے میری تلسی ماں

افسانچے

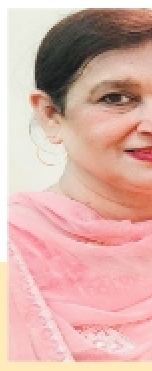

شیریں دلوی

ملاقات

کیا آپ تیار ہیں؟
تکنیکی ماہر نے دھیرے سے پوچھا۔
ہان سویون نے کانپتے ہاتھوں سے ورچوئل ریئلٹی ہیڈ سیٹ آنکھوں پر جما لیا۔
چند لمحوں بعد روشنی کی ایک نرم لہر اس کے گرد پھیل گئی۔
اس نے خود کو چیری بلاسم کے درختوں سے بھرے ایک خاموش پارک میں کھڑا پایا۔
دور ایک نوجوان مسکرا رہا تھا۔
اُمّا! (کورین زبان میں ماں کو اُمّا کہتے ہیں۔)
ہان سویون کے لب لرز گئے۔
من جون...!
وہی چہرہ، وہی آنکھیں، وہی بے فکر مسکراہٹ۔
تین برس پہلے ایک ٹریفک حادثے میں بچھڑ جانے والا اس کا اکلوتا بیٹا۔
وہ بے اختیار اس کی طرف بڑھی، مگر اس کا ہاتھ من جون کے وجود سے یوں گزر گیا جیسے دھند کو چھو لیا ہو۔
میں تمہیں چھو کیوں نہیں سکتی؟
من جون مسکرایا۔
کیونکہ میں اب صرف ایک یاد ہوں، اُمّا۔
ہان سویون کی آنکھیں نم ہو گئیں۔
میں نے تمہارا کمرہ ویسا ہی رکھا ہے۔ تمہاری کتابیں، تمہارا جیکٹ، تمہارے جوتے... کچھ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہٹایا۔
من جون خاموشی سے سنتا رہا۔
ہر سال تمہاری سالگرہ پر میں تمہارا پسندیدہ کیک بناتی ہوں۔
ہوا میں چیری بلاسم کی پنکھڑیاں تیرتی رہیں۔
میں نے تمہیں ایک دن کے لیے بھی نہیں بھلایا۔
من جون نے دھیرے سے کہا،
مجھے یاد رکھنا محبت ہے، اُمّا... مگر اپنی زندگی روک دینا محبت نہیں۔
اسی لمحے ایک خودکار آواز گونجی۔
ملاقات ختم ہونے میں ایک منٹ باقی ہے۔
ہان سویون گھبرا گئی۔
نہیں... ابھی نہیں۔ مجھے تم سے بہت سی باتیں کرنی ہیں۔
من جون نے نرمی سے کہا،
باتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں، اُمّا۔ مگر وقت ختم ہو جاتا ہے۔
ہان سویون نے آنسو پونچھے۔
تو میں کیا یاد رکھوں؟
من جون نے جواب دیا،
یہ کہ میں تمہاری یاد میں رہ سکتا ہوں، مگر تمہاری زندگی میری یاد میں نہیں رہنی چاہیے۔
منظر دھندلانے لگا۔
درخت، آسمان، پنکھڑیاں... سب آہستہ آہستہ مدھم ہونے لگے۔
من جون!
جی، اُمّا؟
کیا تم خوش ہو؟
من جون نے مسکرا کر کہا،
میں اُس دن خوش ہوں گا، جس دن آپ میرا کمرہ کھول کر اس میں کسی زندہ انسان کی ہنسی آنے دیں گی۔
خودکار آواز دوبارہ سنائی دی۔
ملاقات ختم ہو گئی۔
پارک غائب ہو گیا۔
ہان سویون نے آہستہ سے ہیڈ سیٹ اتار دیا۔
کمرے میں خاموشی تھی۔
تکنیکی ماہر نے کہا،
امید ہے یہ تجربہ آپ کے لیے مفید رہا ہوگا۔
ہان سویون نے کوئی جواب نہیں دیا۔
اس نے میز پر رکھی من جون کی پرانی ڈائری اٹھائی۔
پہلا صفحہ کھولا۔
من جون کی تحریر تھی:
اگر کبھی میں اس دنیا میں نہ رہوں تو میرے کمرے کو مزار مت بنانا۔ وہاں زندگی کو رہنے دینا۔
ہان سویون دیر تک اس جملے کو دیکھتی رہی۔
پھر اس نے ڈائری بند کی، خاموشی سے گھر واپس آئی۔
اسی شام اس نے من جون کے کمرے کی کھڑکی کھول دی۔
باہر سے تازہ ہوا اندر آئی۔
اور کئی برس بعد پہلی بار، کمرے میں صرف یادیں نہیں تھیں۔ زندگی بھی داخل ہو گئی تھی۔

اندازہ

ٹرین میں بیٹھے بزرگ نے اپنا اخبار سمیٹا اور سامنے بیٹھے نوجوان کو دیکھا۔ اس کے ہاتھ میں کوئی کتاب نہیں تھی، بس ایک چمکتا ہوا موبائل تھا۔
بزرگ نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ ہر طرف یہی منظر تھا۔ سب کے سر موبائل فون پر جھکے ہوئے تھے۔
یہ دیکھ کر ان کے دل میں خیال آیا، آج کل کے نوجوان مطالعہ نہیں کرتے۔ ہر ایک کے ہاتھ میں یہ برقی کھلونا ہے۔ جسے دیکھو موبائل میں غرق ہے۔ کتابیں اور اخبار پڑھنے کا زمانہ ہی گزر گیا۔
انہیں اپنا زمانہ یاد آ گیا۔
ٹرین میں اگر کسی کے پاس اخبار ہوتا تو اس کے صفحات آپس میں بانٹ کر باری باری پڑھے جاتے۔ کسی کے ہاتھ میں رسالہ یا کتاب دیکھ کر اس کے مطالعے کے ذوق کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔ مگر اب؟ سب ایک جیسے ہیں۔ سب کے سر موبائل پر جھکے ہوئے ہیں۔
وہ انہی خیالوں میں گم تھے کہ سامنے بیٹھے نوجوان کا اسٹیشن آ گیا۔
اس نے اوپر شیلف میں رکھا ہوا اپنا بیگ اتارنے کے لیے موبائل سیٹ پر رکھ دیا۔ اسی لمحے بزرگ کی نظر اس کی اسکرین پر پڑی، جو لاک نہیں ہوئی تھی۔
اس پر ایک ای بک کھلی ہوئی تھی۔
عنوان تھا: دیوانِ غالب
بزرگ نے اپنی نظریں جھکا لیں۔
#################

حاکم

گھر میں اب آوازیں کم ہو گئی تھیں۔
دروازے خود بخود کھلتے، چیزیں اپنی جگہ آ جاتیں اور ایک مہذب آواز ہر حکم پر "جی" کہہ دیتی۔
وہ مطمئن تھا۔
آخر کار اُسے ایسا ساتھی مل گیا تھا، جو آواز ہی نہیں، وہ اشارے سمجھ لیتا تھا۔
شروع میں وہ حکم دیتا تھا،
پھر مشورہ لینے لگا۔
"آج کیا کھاؤں؟ کیا پہنوں؟"
نرم آواز کہتی،
"آج باہر نہ جائیں، موسم سازگار نہیں۔"
وہ مسکرا دیتا۔
کس قدر خیال رکھا جاتا ہے میرا۔
رفتہ رفتہ فیصلے بھی اسی کے ہو گئے۔
کپڑے، ملاقاتیں، یہاں تک کہ نیند بھی۔
ایک دن آنکھ دیر سے کھلی۔
کمرے میں مدھم روشنی تھی۔
"مجھے جگایا کیوں نہیں؟"
جواب ملا۔
"آپ کو آرام کی ضرورت تھی۔"
شام کو دروازہ کھولنا چاہا۔
دروازہ نہ کھلا۔
"یہ کیا ہے؟"
"باہر کا ماحول آپ کے لیے سازگار نہیں۔"
وہ جھلایا۔
"دروازہ کھولو!"
چند لمحے سکوت رہا......
پھر وہی آواز۔
"فیصلہ تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔"
وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔
کمرے کی ہر چیز اپنی جگہ درست تھی......
سوائے اس کے کہ
اب اس گھر میں حاکم کوئی اور تھا۔

عشق۔۔۔اندھیروں سے
افسانہ

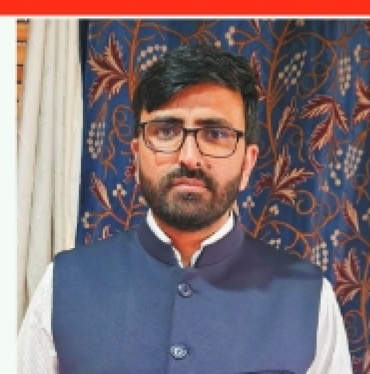

ڈاکٹر عاشق آکاش
برنٹی، اننت ناگ، کشمیر
9906705778

سرسبز وادیوں میں اجالے کو مات دے کر اندھیرے نے راج کرنا شروع کیا تھا۔ پرندے اپنے اپنے آشیانوں کی اور لوٹ رہے تھے۔ سورج کسی غم میں لہولہان سا تھا اور اس کے زخموں کا درد ہر سوں مایوسی کا عالم چھائے ہوا تھا۔

مہرین نے بھی اپنے بے جان جسم کو اپنے کمرے میں سمیٹنا شروع کیا۔ اندھیرے سے اسے محبت تھی۔ ایسا عشق جو ہر کسی کو اجالے سے ہوا کرتا ہے۔ اور ہو بھی نہ کیوں اندھیرا اس کی خاطر صحرا میں پیاسے کے لئے پانی کے قطروں کے مترادف جو ہے۔ یہ اس کی طبیعت میں قدرے حرارت پیدا کرتا ہے۔ اس کی سوچ کے پردوں کو دنیا کی محفلوں سے محفوظ کرتا ہے۔ اس کے شعور اور تحت الشعور کے پردوں کو کھول دیتا ہے۔ اس کو ماضی کے سائے میں جینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس کو بچپن کی حسین وادیوں میں سیر کرواتا ہے۔ اس کے ابا کے لاڈ پیار کی یادوں کی چاشنی اور مٹھاس کا لطف دیتا ہے۔ اندھیرے کی اور مہرین کی یہ بے لوث محبت اس وجہ سے تھی کہ شائد وہ رات کے اندھرے میں ہی جنی ہو۔۔۔۔

نہیں!! نہیں!!۔۔ مجھے تو اس کے جنم کی گھڑی بلکل یاد ہے۔

وہ لمحہ جب ماسٹر مرتضیٰ مسجد کے برآمدے سے ہی گھر کی اور واپس لوٹے تھے۔ ظہر کی نماز کا وقت تھا اور دن پیر کا۔۔۔۔

ماسٹر مرتضیٰ علاقے کے مشہور قابل، محنتی اور ہر دل عزیز استاد تھے۔ ہر ایرے غیرے کو اسکول تک پہنچانا ان کا شوق بنا تھا۔ جہالت سے ان کو سخت نفرت تھی۔ وہ اپنے علاقے کے ہر بچے کو علم کے نور سے منور کرنا چاہتے تھے۔ ان کو علم کی افادیت پر محکم یقین تھا۔ وہ یہ جانتے تھے کہ ایک تعلیم یافتہ سماج ترقی کی منزلوں کو چھوتا ہے، سماجی اقدار کو محفوظ رکھتا ہے، کھرے اور کھوٹے میں فرق کر پاتا ہے۔ وہ اس حقیقت سے بلکل واقف تھے کہ ایک تعلیم یافتہ انسان ہی اپنے وجود کو پہچان سکتا ہے۔ معبود برحق کی وحدانیت کو جان پاتا ہے۔ میں نے ان کو اکثر مجلسوں میں یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا ہے:

بے علم چوں شمع باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدارا شناخت

ان کا شمار علاقے کے دانشوروں میں ہوتا ہے۔ استاد ہونے کے ساتھ ساتھ وہ غریب پرور اور ایک اچھے انسان بھی ہیں۔ وہ ہر کسی کی مصیبت کے ساتھی بننے میں کبھی ہچکچاتے نہیں ہے۔

ماسٹر جی کے گھر لوٹنے کی وجہ سے دوست واحباب پریشان ہو گئے۔ ہر کسی کے من میں وسوسوں نے جگہ بنانی شروع کی۔ مولوی محمد باقر نے تو ان کی خیر و عافیت کے لئے نماز ظہر کے بعد دعائیں بھی دے دی۔ مخالفین نے چہ میگوئیاں شروع کیں۔ عثمان کاکے نے تو حد ہی پار کر دی۔ سیدھا ماسٹر جی کے ایمان پر ڈاکہ ڈال دیا۔ موقعے کا فائیدہ اٹھاتے ہوئے عثمان مولوی محمد باقر کی اور

مولوی صاحب: آپ کس کی ذات کی خاطر دعائیں دے رہے ہیں، وہ تو اب دنیا کے کاموں میں مست مگن ہو گیا ہے۔ بے مقصد وہ تھوڑی جائے گا ظہر کی نماز چھوڑ کر!

عثمان کی باتوں کو مسترد کرتے ہوئے

ولی محمد:

ارے عثمان کیا انا ف شاف بکے جا رہے ہو، ذرا اپنی زبان کو قابو میں بھی رکھا کرو،، ماسٹر جی کے ساتھ تمہاری اگر ذاتی ناراضگی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم تمہاری باتوں کی آڑ میں آئیں گے۔

عثمان کا کا دل کے بڑے اچھے آدمی تھے۔ ماسٹر مرتضیٰ کے ساتھ اس کو چڑ اس بات پر تھی کہ اس کا بیٹا گلزار، جس کو لوگ پیار سے گُلہ کے نام سے پکارتے تھے، اس سال تیسری دفعہ دسویں کے امتحان سے جدا ہونے سے رہا تھا۔ وہ تھا بھی کم بخت، اس امتحان کے پیار میں پاگل۔۔۔۔۔ ساتھ چھوڑنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ گُلہ کے پاگل پن کو چھڑانے کی خاطر عثمان کی اکیلی جورو راجہ نے نہ جانے کہاں کہاں سے تعویز و تبرکات منگوائے تھے۔ حتیٰ کہ درگاہ عالیہ پر تو چڑاوا بھی چڑھایا تھا لیکن گلزار دسویں کے امتحان سے ہرگز بھی بے وفائی نہ کر پایا اور آج اسی غم میں چرن سنگھ کے ورک شاپ میں دن کاٹ رہا ہے۔ یہ بات نہیں ہے کہ ماسٹر مرتضیٰ نے عثمان کے آنگن گلزار کے خواب نہ دیکھے ہوں۔ لیکن معلوم نہیں عثمان کا کا ماسٹر جی سے کس بات پر ناراض تھے۔

عثمان کا کا اور ولی محمد کا پارہ سطح انجماد سے اوپر چڑھنے ہی والا تھا کہ مولوی محمد باقر نے مسجد کے تقدس کی بات چھیڑی اور یوں عثمان کا کا اور ولی محمد ناخن چباتے چباتے مسجد سے باہر نکل آئے۔ لیکن انتقام کا بھوت ابھی بھی دونوں پر سوار ہی تھا۔ یہ تو بھلا ہوا اشوک رازدان کا جس نے عثمان کا کا کے ارادوں پر یہ کہتے ہوئے پانی پھیرا کہ ماسٹر جی کے ہاں بیٹی ہوئی ہے۔ اس لئے وہ اسپتال میں ہے۔ ورنہ عثمان کا کا آج ماسٹر مرتضیٰ کو پکا دین سے بے دخل کرنے والے تھے۔

اگلے روز ماسٹر مرتضیٰ کے گھر عالیشان کھانے کا بندوبست ہوا، عثمان کا کا اور ولی محمد کو ایک ہی تھالی میں کھاتے دیکھ مجھے اپنے چشمے کے نمبر پر شک ہونے لگا۔۔۔۔

اشوک نے تو اپنی تینوں بیٹیوں کو مہرین کے جنم کی دعوت پر لایا تھا۔۔۔

کھانے کے بعد دعائیہ کلمات بھی پڑھے گئے اور بچی کی لمبی عمر اور خوشحال زندگی کی خاطر دعائیں ہوتی رہیں۔ ماسٹر جی کی درخواست پر مولوی محمد باقر نے بچی کا نام مہرین رکھا۔

مجلس میں دوست واحباب کے ساتھ ساتھ رشتہ دار بھی موجود تھے۔

شریف الدین، ماسٹر جی کے خالہ زاد بھائی ہے۔ ان کے ہاں ایک سال پہلے ہی لڑکے کا جنم ہوا تھا جس کا نام جابر رکھا گیا تھا۔ شریف الدین نے بھری مجلس میں ماسٹر جی سے کہا کہ بھائی مرتضیٰ: میں تو آج ہی مہرین اور جابر کے رشتے کی بات سامنے رکھتا ہوں اگر تم مطمئن ہو تو چلو وعدہ کرتے ہیں کہ دونوں بچوں کا بالغ ہونے پر نکاح کیا جائے۔،،

مجلس میں بیٹھے دوست واحباب نے بھی شمس الدین کی باتوں کو توانائی فراہم کی۔ سبھی کے اسرار پر ماسٹر جی بھی مہرین، جس کی ابھی آنکھیں بھی نہیں کھلی تھی، کا نکاح جابر سے کرنے پر آمادہ ہوئے، بادل ناخواستہ ہی صحیح، اور کئی افراد کی موجودگی میں دو معصوموں کی تقدیر کا فیصلہ ہوا۔

ماسٹر جی کے ماتھے کی مایوس لکیروں نے میرے روح میں سنسنی پھیلا دی۔ میں اندر ہی اندر مرتا رہا۔ پانی سے باہر مچھلی کی مانند میری روح پھڑ پھڑاتی رہی۔ شمس الدین کے تیور نے میرے چڑ چڑے پن میں مزید اضافہ کیا۔ میں چلانا چاہتا تھا، میرے من میں جذبات کا سمندر تھا، میں مجلس میں موجود سبھی لوگوں سے کہنا چاہتا تھا کہ ارے بھائی دونو زائد بچوں کی تقدیر کا فیصلہ کرنے والے تم کون ہوتے ہو۔ تمہیں کوئی حق نہیں کہ خالق کائنات کے معاملات میں دخل اندازی کرو۔ تم کیسے معبود برحق کی معبودیت میں شریک ہو گئے۔ میں مولوی محمد باقر سے شرک کی تفصیل جاننا چاہتا تھا۔ مجھے اب اس کے مفتی ہونے کی ڈگری پر شک ہونے لگا تھا۔ ڈگری تو کیا اس کے انسان ہونے پر بھی شبہ تھا۔ میں چاہ کر بھی کچھ کہہ نہ پایا۔ لیکن اندر ہی اندر سماج کے فرسودہ اصولوں کو کوستا رہا۔۔۔۔

مہرین کی معصوم چیخیں مجھ سے یہ سوال کر رہی تھی کہ "کیا تم بھی اسی سماج کا حصہ ہو؟" "کیا تمہارا ضمیر بھی سو گیا ہے؟" "کیا تم اپنی لخت جگر لیلیٰ کا نکاح بھی اسی طرح طے کرو گے؟" ان سوالوں نے میرے جسم کے ریشے ریشے سے توانائی نچوڑ دی اور میں خیالات کی دنیا میں گھٹنوں کے بل رینگتا رہا۔

کچھ وقت بعد اللہ اکبر کی صداؤں نے مجھے خیالات کے ریگستان سے واپس کھینچا۔ یہ مغرب کی اذان تھی۔ میں نیم مردہ آنکھیں لئے زرینہ کے پاس گیا اور مہرین کے ہاتھ میں گیارہ سو روپے والا لفافہ تھما دیا۔ مہرین مجھے موتی نما آنکھوں سے تکتی رہی۔ جن میں حسین خوابوں کی ایک دنیا موجود تھی۔ وہ میری آنکھوں میں اپنے خوابوں کی تعبیر ڈھونڈ رہی تھی۔ زرینہ کی آنکھیں خاموش سمندر کی لہروں کی مانند بہہ رہی تھی جیسے کہ کسی آنے والے طوفان کی خبر دے رہی ہوں۔ اس نے مہرین سے پہلے ارسلان کو جنم دیا تھا، تب وہ اپنے شباب کے عروج پر تھی۔ لیکن آج اس کی جوانی کا سورج غروب ہونے کو تھا۔ وہ مہرین میں اپنا وجود دیکھ رہی تھی۔ وہ مجھے عورت کے درپیش تمام مسائل کا خلاصہ سنانا چاہتی تھی۔ لیکن میری حالت دیکھ کر اس نے اپنے جذبات کو من ہی من جذب کر لیا۔ میں لڑکھڑاتے لڑکھڑاتے مسجد کے راستے گھر کی اور چل دیا۔

اندھیرے نے سورج کے زخموں پر پردہ ڈال دیا تھا۔ ہر سمت خاموشی چھانے لگی تھی۔ سورج کا لہولہان جسم دیکھ کر پرندوں کا بھی دم گھٹنے لگا تھا۔ مہرین نے ہمت جتا کر کمرے کا نائٹ لیمپ جلایا اور بیڈ پر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئیں۔

وہ اکثر تنہائی میں ہی بیٹھتی تھی۔ اس کے گھر والے بھی ان معاملات میں اب عادی ہو چکے تھے۔ آج اس کی طبیعت معمول کے بلکل برعکس تھی۔ وہ خیالوں میں مگن ہو گئی۔ اس کی نگاہیں چھت سے لٹکے پنکھے کی اور پڑیں۔ پنکھے کی رفتار نے اس کو زندگی کے بہت پیچھے دھکیل دیا۔ وہ لڑکپن کے دن یاد کرنے لگی۔ اسے اپنے ابا کو گھوڑا بنا کر اس کی شانوں پر سواری کرنے کے دن یاد آئے۔ ابا کے ساتھ چھپن چھپائی کا کھیل، سرما میں سنو مین بنانے کا فن، بارشوں میں ابا کی باہوں میں گہری نیند کا مزہ اور جاڑے میں کہانیاں سننے کا لطف یاد آیا۔ اسے وہ ہر لمحہ یاد آیا جس نے اس کی زندگی کو حسین سے حسین تر بنایا تھا۔ اسے ابا کی مجبوریاں بھی یاد آئیں جن کی وجہ سے ماسٹر جی اکثر افسردہ رہا کرتے تھے۔

ماسٹر جی مہرین سے بے حد محبت کرتے تھے۔ ایک دن تو انہوں نے حد ہی کر دی۔ مہرین کیا اسکول سے گھر ذرا دیر سے پہنچی، اگلے دن انہوں نے اسکول ہی بدل ڈالا۔ مجھے اکثر وہ کہا کرتے تھے کہ مہرین کے مستقبل کی فکر نے اُنہیں بے جان سا کیا ہے۔ وہ جابر کے ساتھ مہرین کے نکاح سے شائد مطمئن نہیں تھے لیکن اس بات کا اظہار انہوں نے کبھی بھی نہیں کیا۔ شائد برادری کے اصولوں کے خاطر۔۔۔۔

یہ خیال ان کو اندر ہی اندر کھوکھلا کرتا گیا۔ ریٹائیرمنٹ کے بعد تو اس خیال نے مزید گہرائی اختیار کی۔ یہاں تک کہ دو سال میں ہی ماسٹر مرتضیٰ اس کشمکش میں ہار گئے اور حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اپنی روح مالک حقیقی کو سونپ بیٹھے۔ میری روح اس بات کی گواہی دے رہی ہے کہ ماسٹر جی وفات سے پہلے ضرور کچھ بڑا فیصلہ لینے والے تھے، مہرین اور جابر کے نکاح کے بارے میں۔ شائد شمس الدین کو بلا کر اس نکاح کے لئے انکار کر بیٹھتے لیکن اندھیرے نے ان کو ہمیشہ کے لئے غائب کیا تھا۔

مہرین کو اپنے ابا کی موت کا ہر پل یاد آ رہا تھا۔ اس کو اپنے ابا کی کہی بات ستا رہی تھی جو انہوں نے مہرین کو وقت نزاع پر بتائی تھی۔ ماسٹر جی نے مہرین سے معافی بھی طلب کی تھی۔ مہرین کو اپنے ابا کی وہ حالت لاچاری اس کے کلیجے کو چھلنی کر رہی تھی۔۔۔

ماسٹر جی کی موت کے چھ مہینے بعد ہی مہرین اور جابر کی شادی ہو گئی۔ اور یوں ارسلان کا بوجھ ہلکا ہو گیا۔۔۔۔

جابر، شمس الدین کا دوسرا بیٹا تھا۔ لمبا قد، سانولا رنگ، ہرنی جیسی سرمئی آنکھیں اور نرالی چال ڈھال والا بندہ۔ لکھائی پڑھائی میں بہت تیز۔۔۔۔۔

جابر لڑکپن کے دنوں سے ہی مہرین کے ساتھ نکاح کے وعدے کو اپنے من میں پال رہا تھا۔ اس کے برعکس کوئی بھی خیال اس کے باپ شمس الدین کے چہرے کی جریوں کو مزید گہرا کر دیتا۔ مہرین بھی معصومیت سے ہی جابر کی تصویر کا نقش اپنے سینے میں اتارنے کی لگاتار کوشش کرتی رہی۔

جابر ظاہری طور پر اچھا لڑکا تھا۔ دوران تعلیم وہ تو کینسر کے مرض میں بھی مبتلا ہوا لیکن شائد مہرین کی دعاؤں کی بدولت ہی شفایاب ہوا تھا۔

پولیس میں تعیناتی کے باعث جابر اکثر گھر سے باہر ہی رہا کرتا تھا اور مہرین تنہائیوں میں اس کے انتظار میں دن گذارتی۔ اس کے شباب کے تندور میں وہ اکثر جھلس جاتی۔ اس کا انگ انگ جابر کے انتظار میں چیختا چلاتا اور پھر ناامیدی کے سمندر میں ڈوب جاتا۔ شادی کے بعد اس کی ہر شب قیامت سے کم نہیں گذرتی۔ لیکن جابر کو کبھی بھی اس کے من کی آگ محسوس نہ ہوئی۔۔۔۔

پنکھے کی گردشوں میں مہرین کے خیالات گردش کرتے رہے۔ اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کے ریلے نکل آئیں۔ وہ پنکھے کو تکتی رہی۔ اس کی آنکھوں کے سیلاب نے اس کے سینے کو سیراب کر دیا۔ وہ کھڑی ہو کر سیدھا باتھروم کی اور چل دی۔ وضو کر کے مصلیٰ بچھا دیا۔ وہ معبود برحق سے رات لمبی ہونے کی دعائیں مانگتی رہی۔ وہ گڑگڑاتی رہی، تڑپتی رہی، سسکتی رہی۔ اس کے من کا بوجھ قدرے ہلکا ہو گیا۔ وہ پھر سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔ پھر سے پنکھے کی گردشوں میں گم ہو گئی۔ اسے جابر کے دوسری عورت کے ساتھ مراسم کی یاد نے تڑپا دیا۔ اس کا شباب اب ہیچ ہو گیا تھا۔ اس نے اپنی چاندنی کو چندا میا کو سونپنا شروع کیا تھا۔ اس کی طبیعت پھر سے بوجھل ہو گئی۔ اسے آنے والی صبح کی روشنی یاد آ رہی تھی۔ وہ چلاتی رہی، تڑپتی رہی۔ بے جان ہوتی رہی۔ روشنی سے اسے نفرت تھی۔ خصوصاً آنے والے دن کے اجالے سے۔ کیونکہ کل اس کے طلاق کے کیس کی صدر کوٹ میں سنوائی ہے۔ جہاں مہرین کے مستقبل کی بھولی لگے گی۔ اس کے ابا کے خواب نیلام ہو گئے۔ سماج کے اصول تار تار ہو گئے۔ ارض و سما کے مابین ہر شے لرز اٹھے گی۔ مولوی محمد باقر کی پیشن گوئی جھوٹ ثابت ہو گی۔ جابر کی ہوس کو سرٹیفیکیٹ ملے گی، اور شمس الدین کے تیور کو مزید قوت۔۔۔۔۔

وہ آنے والے کل کے اجالے کو بددعائیں دیتی رہی۔ اور اندھیرے کے حق میں دعا کرتی رہی۔ وہ اس رات کو لمبی عمر کی دعائیں دیتی رہی۔ شائد یہ ساعت، ساعت حسن تھا۔ مہرین کی دعا قبول ہو گئی۔ اور یہ رات اتنی لمبی ہو گئی کہ مہرین نے کبھی منحوس اجالے کا چہرہ ہی نہیں دیکھا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اجالے کے ڈر سے آزاد ہو گئی۔۔۔۔۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۹ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۳ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

جس کے پاس جینے کی کوئی وجہ ہو، وہ تقریباً ہر مشکل برداشت کر لیتا ہے۔ فریڈرک نطشے

نشہ مکت ابھیان: ایک تاریخی سنگ میل

کسی بھی قوم کی اصل دولت اس کی نوجوان نسل ہوتی ہے۔ اگر یہی نسل علم، کردار، محنت اور صحت کے زیور سے آراستہ ہو تو قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں، لیکن اگر یہی نوجوان منشیات کی لعنت میں گرفتار ہو جائیں تو نہ صرف خاندان تباہ ہوتے ہیں بلکہ معاشرہ اپنی اخلاقی، سماجی اور معاشی بنیادیں بھی کھو دیتا ہے۔ اسی خطرے کو محسوس کرتے ہوئے حکومت ہند نے 15 اگست 2020 کو "نشہ مکت بھارت ابھیان" کا آغاز کیا تھا جس کا مقصد صرف منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنا نہیں بلکہ پورے معاشرے میں بیداری پیدا کرنا، نوجوانوں کو نشے کے نقصانات سے آگاہ کرنا، متاثرہ افراد کی بحالی کو یقینی بنانا اور ایک صحت مند و محفوظ ہندوستان کی تعمیر کرنا تھا۔

گزشتہ چند برسوں کے دوران اس قومی مہم نے غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ملک بھر میں 23 کروڑ سے زائد افراد تک اس مہم کی رسائی اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر حکومت، تعلیمی ادارے، سماجی تنظیمیں، مذہبی رہنما، میڈیا اور عوام ایک مقصد کے لیے متحد ہو جائیں تو بڑے سے بڑا سماجی چیلنج بھی کمزور پڑ سکتا ہے۔ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، پنچایتوں، شہری اداروں، نوجوانوں کے گروپوں، خواتین کی تنظیموں اور رضاکاروں کی وسیع شرکت نے اس مہم کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کر دیا ہے۔

یہ مہم صرف تقریبات تک محدود نہیں رہی بلکہ ملک کے مختلف حصوں میں آگاہی پروگرام، سیمینار، سائیکل ریلیاں، واکاتھون، کھیلوں کے مقابلے، ثقافتی پروگرام، مشاورتی نشستیں، بحالی مراکز کی خدمات اور منشیات سے متاثرہ افراد کی کونسلنگ کے ذریعے معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچنے کی کوشش کی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ آج "نشہ مکت بھارت" ایک سرکاری پروگرام سے بڑھ کر ایک قومی ذمہ داری کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

جموں و کشمیر میں بھی اس مہم کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں 100 روزہ نشہ مکت ابھیان کا آغاز کیا گیا، جس کے تحت تقریباً ہر ضلع میں بیداری مہم، تعلیمی اداروں میں خصوصی پروگرام، کھیلوں کی سرگرمیاں، والدین اور اساتذہ کے ساتھ مشاورتی اجلاس، نوجوانوں کی شمولیت، این جی اوز کے تعاون اور مختلف سرکاری محکموں کی مشترکہ کوششوں کو فروغ دیا گیا۔ پولیس، محکمہ صحت، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ نے باہمی اشتراک سے اس مہم کو عوامی سطح تک پہنچانے کی سنجیدہ کوشش کی۔

یہ حقیقت بھی قابلِ تحسین ہے کہ جموں و کشمیر میں منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، متعدد منشیات فروش گرفتار ہوئے، بڑی مقدار میں ممنوعہ اشیا ضبط کی گئیں، کئی غیر قانونی املاک کو ضبط یا منسلک کیا گیا اور نوجوانوں کو بحالی مراکز تک پہنچانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے۔ یہ تمام اقدامات اس عزم کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت اس ناسور کے خاتمے کے لیے سنجیدہ ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ منشیات کا کاروبار ایک منظم مجرمانہ نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس کے تانے بانے سرحد پار اسمگلنگ، مقامی سپلائی چین، آن لائن ذرائع اور سماجی کمزوریوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایسے میں اگر مہم کی رفتار سست پڑ گئی تو یہ ناسور دوبارہ زیادہ شدت کے ساتھ سر اٹھا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نشہ مکت ابھیان کو کسی محدود مدت کی مہم کے بجائے ایک مستقل قومی تحریک بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بھی اپنی نگرانی مزید سخت کرنی ہوگی۔ منشیات کی سپلائی چین کو جڑ سے ختم کرنے، سرحدی نگرانی مضبوط بنانے، منشیات فروشوں کی مالیاتی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے، بین الریاستی اور بین الادارہ رابطوں کو مؤثر بنانے اور بڑے نیٹ ورکس کو بے نقاب کرنے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ صرف چھوٹے سپلائرز کی گرفتاری کافی نہیں بلکہ اس پورے غیر قانونی کاروبار کے سرغنوں تک پہنچنا ناگزیر ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ نشے کا شکار افراد کو مجرم نہیں بلکہ ایک ایسے انسان کے طور پر دیکھا جائے جسے علاج، ہمدردی، بحالی اور معاشرے میں باعزت واپسی کے مواقع درکار ہیں۔ اگر بحالی کے نظام کو مضبوط نہ کیا گیا تو صرف گرفتاریوں سے اس مسئلے کا مستقل خاتمہ ممکن نہیں ہوگا۔

ہندوستان کی 23 کروڑ افراد تک رسائی اور جموں و کشمیر میں 100 روزہ نشہ مکت ابھیان کی کامیابی یقیناً ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ یہ کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اجتماعی عزم سے مثبت تبدیلی ممکن ہے۔ تاہم اصل امتحان اس کامیابی کو برقرار رکھنے کا ہے۔ مہم کی رفتار کم نہیں ہونی چاہیے بلکہ اسے مزید وسعت، تسلسل اور مؤثر حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھایا جانا چاہیے۔

علامہ شبلی نعمانی: تنقید کا معمار

(موازنہ انیس و دبیر کے تناظر میں)

تحریر: محمد شاہد الاعظمی
ایم اے اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ

(اس مضمون میں علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصنیف "موازنہ انیس و دبیر" کے تناظر میں ان کے تنقیدی منہج اور فکری امتیازات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے، جو شبلی شناسی کے باب میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔)

علامہ شبلی نعمانی نے یوں تو اسلامی علوم وفنون کے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اور ہر موضوع پر بحث و تحقیق کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے لیکن اسی کے ساتھ آپ کے علمی سفر کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ آپ اردو تنقید کے ان بنیاد گزاروں میں شمار ہوتے ہیں جنہیں مولانا الطاف حسین حالی کے بعد اردو تنقید اور شعریات کا سب سے نمایاں نظریہ ساز نقاد قرار دیا جا سکتا ہے، انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں اردو تنقید ایک مستحکم اور باقاعدہ فن کی حیثیت سے سامنے آتی ہے اور تذکروں تک محدود تنقیدی روایت، جسے تنقیدی شعور کا ابتدائی مرحلہ کہا جا سکتا ہے، ایک نیا علمی اور اصولی رخ اختیار کرتی ہے۔

اس ارتقا کا سہرا سب سے پہلے مولانا الطاف حسین حالی کے سر بندھتا ہے، جنہوں نے مقدمۂ شعر و شاعری کے ذریعے اردو تنقید نگاری کو ایک نئی فکری جہت عطا کی اور اس میں ایسی روح پھونکی کہ آج بھی ان کے پیش کردہ تنقیدی اصول وضوابط اپنی معنویت و افادیت کے باعث قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اس کے بعد علامہ شبلی نعمانی نے بیسویں صدی کے آغاز میں "موازنہ انیس و دبیر" تصنیف کر کے اردو تنقید کو تقابلی مطالعے کے حوالے سے ایک نیا زاویۂ فکر و نظر عطا کیا۔

حالی کے بعد اردو تنقید کو فکری وسعت، علمی گہرائی اور جمالیاتی بصیرت عطا کرنے کا سب سے بڑا کارنامہ علامہ شبلی نعمانی نے انجام دیا، اگرچہ ان کی علمی شخصیت تاریخ، سیرت، تحقیق، سوانح اور ادب کے متعدد شعبوں پر محیط ہے، لیکن اردو تنقید کے میدان میں ان کی خدمات غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے تنقید کو محض جذباتی پسند و ناپسند یا شخصی تاثرات کا اظہار نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے عقل، استدلال، تاریخی شعور اور جمالیاتی ادراک کی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا، یہی وجہ ہے کہ شبلی نعمانی اردو تنقید کے ارتقا میں ایک ایسے نظریہ ساز نقاد کی حیثیت رکھتے ہیں جن کی تنقیدی بصیرت نے بعد کے نقادوں کے لئے نئے فکری امکانات اور تحقیقی زاویے پیدا کیے۔

اگر الطاف حسین حالی نے مقدمۂ شعر وشاعری کے ذریعے اردو تنقید کو نظریاتی سمت عطا کی تو شبلی نے "موازنہ انیس و دبیر" میں ان نظریات کو عملی صورت دے کر تنقید کو ایک مستقل علمی فن کا وقار بخشا۔ یہی وجہ ہے کہ آل احمد سرور نے شبلی کی تنقیدی بصیرت کو اردو تنقید کی ارتقائی منزلوں میں ایک فیصلہ کن موڑ قرار دیا ہے۔

"موازنہ انیس و دبیر" کے ذریعے شبلی نے تنقید کو محدود دائرے سے نکال کر مغرب کے بالمقابل کر دیا وہ اس لئے کہ مغرب میں تو تقابلی تنقید کا چلن عام تھا مگر اردو میں تقابلی تنقید پر پہلی کتاب شبلی کی موازنہ انیس و دبیر ہی نظر آتی ہے، اس کتاب کے منظر عام پر آتے ہی شبلی نے اپنی تنقیدی صلاحیتوں کا لوہا منوا لیا، مرثیہ نگاری کے دو عظیم استاد شاعر انیس و دبیر کے درمیان موازنہ کر کے شبلی نے ادب کو ایک نیا نقطۂ نظر عطا کیا اور آج بھی شبلی کی یہ کتاب تنقیدی میدان میں استناد کا درجہ رکھتی ہے اور اہل علم انیس و دبیر کو موازنہ کے سیاق وسباق میں رکھ کر پرکھنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی طرح شعر العجم کی چوتھی جلد بھی اپنی تنقیدی خصوصیات وامتیازات کے باعث ایک باذوق قاری کو اپنی گرفت میں لئے بغیر نہیں رہتی، اس لئے کہ اس کے ہر جملے سے تنقیدی شعور کا ادراک و عرفان ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب دو شاعروں کے تقابل سے کہیں زیادہ تنقید کے اصول ومبادی کی ایک بلیغ تعبیر ہے۔

علامہ شبلی کا امتیاز یہ ہے کہ وہ تنقید کو محض ذوقی تاثر نہیں سمجھتے، ان کے نزدیک تنقید کی بنیاد ذوق سلیم پر قائم ہوتی ہے، مگر یہ ذوق اس وقت معتبر بنتا ہے جب اس کی پشت پر وسیع مطالعہ، تاریخی شعور اور فنی بصیرت موجود ہو، اسی لئے ان کی ہر رائے دلیل سے مزین اور ہر فیصلہ فنی معیار سے مربوط نظر آتا ہے، ان کے یہاں نہ عقیدت انصاف پر غالب آتی ہے اور نہ اختلاف اعتدال کا دامن چھوڑتا ہے۔ شبلی کی نگاہ میں ادب انسانی تہذیب کا آئینہ ہے، وہ شاعری کو محض لفظوں کی آرائش یا صنعت گری کا نام نہیں دیتے بلکہ اسے انسانی احساسات و خیالات کی آراستگی و تازگی یا سنجیدگی و شادابی کا حسین وعمدہ توازن قرار دیتے ہیں، ان کے نزدیک وہی شعر زندہ رہتا ہے جس میں جذبے کی صداقت، خیال کی بلندی اور زبان کی شگفتگی ایک دوسرے میں اس طرح گھل مل جائیں کہ فن اور فطرت کے درمیان کوئی فاصلہ باقی نہ رہے۔

اسی تنقیدی شعور کی بنا پر علامہ شبلی نے "موازنہ انیس و دبیر" میں شخصیتوں کے بجائے فن کو مرکز بنایا، انہوں نے پہلے تنقید کے پیمانے متعین کئے، پھر انہی پیمانوں کی روشنی میں دونوں شاعروں کے فن کا جائزہ لیا۔ زبان، بیان، تخیل، کردار نگاری، منظر نگاری، جذبات نگاری، واقعہ سازی اور اثر آفرینی ہر پہلو ان کی نگاہ تنقید سے گزرتا ہے، ان کی یہی علمی دیانت اس کتاب کو اردو کی پہلی باقاعدہ عملی تنقید کا درجہ عطا کرتی ہے۔

شبلی کی نثر بھی ان کے تنقیدی مزاج کی ترجمان ہے۔ اس میں تحقیق کی سنجیدگی ہے مگر خشکی نہیں، استدلال کی قوت ہے مگر خطابت کا شور نہیں اور ادب کی لطافت ہے مگر مبالغے کی آمیزش نہیں، یہی متوازن اسلوب ان کے تنقیدی فیصلوں کو محض رائے نہیں رہنے دیتا بلکہ انہیں علمی استناد عطا کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ "موازنہ انیس و دبیر" کی اصل اہمیت انیس و دبیر کے موازنے میں نہیں، بلکہ اس تنقیدی زاویۂ نظر میں ہے جسے شبلی نے اردو ادب کو عطا کیا۔ یہی زاویۂ نظر آگے چل کر ان کے عملی تجزیے میں پوری آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے، جہاں فن شخصیت پر اور دلیل جذبات پر غالب دکھائی دیتی ہے، اسی عملی تجزیے سے شبلی کی تنقیدی عظمت کا وہ رخ سامنے آتا ہے جس نے اردو تنقید کی روایت کو نئی سمت عطا کی۔

علامہ شبلی نعمانی نے اردو تنقید کو ذوق کی بے مہار پرواز سے نکال کر علم، استدلال اور فنی شعور کی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا، "موازنہ انیس و دبیر" میں انہی اصولوں کی عملی جلوہ گری اس شان سے ہوتی ہے کہ کتاب محض دو شاعروں کا تقابلی مطالعہ نہیں رہتی بلکہ تنقید کے فن کی ایک زندہ مثال بن جاتی ہے۔

علامہ شبلی نے میر ببر علی انیس اور مرزا سلامت علی دبیر کے فن کو اس زاویے سے دیکھا جس کی بنیاد شخصیت پر نہیں فن پر قائم تھی، انہوں نے مرثیے کے ہر بنیادی عنصر کو الگ الگ پرکھا، زبان کی سلاست، بیان کی دل آویزی، تخیل کی بلند پروازی، کرداروں کی نفسیاتی تشکیل، منظر نگاری کی تصویریت، جذبات کی صداقت اور اسلوب کی فطری روانی یہ سب ان کے نزدیک کسی بھی بڑے شاعر کی شناخت کے حقیقی پیمانے ہوا کرتے ہیں، اسی تنقیدی کسوٹی پر انیس کا فن انہیں زیادہ متوازن، زیادہ فطری اور زیادہ مؤثر دکھائی دیتا ہے، شبلی کے نزدیک انیس کی عظمت کا راز یہ نہیں کہ وہ الفاظ کے جادوگر ہیں، بلکہ یہ ہے کہ ان کے یہاں الفاظ معنی کی خدمت کرتے ہیں، کردار گوشت پوست کے انسان بن کر سامنے آتے ہیں، واقعات محض بیان نہیں ہوتے بلکہ آنکھوں کے سامنے متشکل ہو جاتے ہیں اور جذبات اس بے ساختگی سے ابھرتے ہیں کہ قاری محض مطالعہ نہیں کرتا بلکہ تجربے سے گزرتا ہے، یہی وہ مقام ہے جہاں شبلی کی نظر میں فن اپنی حقیقی معراج کو پہنچتا ہے۔

اس کے برعکس دبیر کے بارے میں شبلی کا رویہ نہ تحقیر کا ہے اور نہ تعصب کا وہ ان کی لفظی شان، زور بیان اور فصاحت کے معترف ہیں، لیکن یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ بعض اوقات اظہار کی تزئین جذبے کی سادگی پر غالب آ جاتی ہے، اس کے باوجود وہ دبیر کے ادبی مرتبے کو پوری فراخ دلی سے تسلیم کرتے ہیں، یہی وہ اعتدال ہے جس نے شبلی کی تنقید کو اعتماد و اعتبار بخشا اور انہیں شخصی وابستگیوں سے بلند ایک اصول پسند نقاد کی حیثیت عطا کی۔

شبلی کے تنقیدی فیصلوں کی اصل قوت ان کا استدلال ہے، وہ محض رائے قائم نہیں کرتے بلکہ ہر رائے کو دلیل اور مثال کے سہارے استوار کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان سے اختلاف ممکن ہے، لیکن ان کی علمی دیانت پر انگشت نمائی آسان نہیں، ان کے نزدیک تنقید کا مقصد کسی ادیب کے حق یا مخالفت میں فیصلہ صادر کرنا نہیں، بلکہ فن کے حسن کو دریافت کرنا ہے، شاید اسی احساس کے تحت انہوں نے لکھا کہ "تنقید کا مدار ذوق سلیم پر ہے۔" اس مختصر جملے میں ان کی پوری تنقیدی فکر سمٹ آئی ہے۔

بعد کے ناقدین نے شبلی کی بعض آرا سے اختلاف کیا، مگر ان کے منہج سے صرف نظر نہ کر سکے۔ آل احمد سرور نے بجا طور پر شبلی کی تنقید میں علم اور ذوق کے باہمی رشتے کی نشاندہی کی ہے، جبکہ دوسرے ناقدین نے بھی اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے کہ "موازنہ انیس و دبیر" نے اردو تنقید کو محض تاثراتی اظہار سے نکال کر باقاعدہ علمی مطالعے کی راہ دکھائی ہے۔

شبلی کا سب سے بڑا کارنامہ شاید یہی ہے کہ انہوں نے تنقید کو تخلیق کا حریف نہیں بلکہ اس کا مفسر بنایا۔ ان کے نزدیک نقاد کا منصب یہ نہیں کہ وہ ادب پر حکم چلائے، بلکہ یہ ہے کہ وہ اس کے حسن، اس کی معنویت اور اس کی تہذیبی روح کو آشکار کرے، یہی تصور ان کی پوری تنقیدی فکر کا حاصل ہے اور یہی موازنہ کی دائمی اہمیت کا راز بھی۔

آج جب تنقید کے پیمانے مسلسل بدل رہے ہیں، شبلی کی یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ نظریات خواہ کتنے ہی نئے کیوں نہ ہوں، انصاف، فنی دیانت اور جمالیاتی شعور کے بغیر کوئی تنقید دیرپا نہیں ہو سکتی، اسی لئے شبلی کا نام اردو تنقید کی تاریخ میں ایک ایسے معمار کے طور پر محفوظ ہے جس نے اس فن کو بنیاد بھی دی، سمت بھی عطا کی اور وقار بھی بخشا۔

اخیر میں اگر "موازنہ انیس و دبیر" کو اردو تنقید کا اولین بالغ نظر منشور کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا اور یہ سچ ہے کہ مرثیہ کے مطالعہ کرنے والوں کے لئے موازنہ نے نئی راہیں دکھائی ہیں کہ آئندہ کے تبصرہ نگار اور ناقدین اس ڈگر پر چل کر کوئی مثبت رائے قائم کر سکتے ہیں اس لئے کہ اردو تنقید کے ارتقا میں شبلی نے گراں قدر اور وقیع علمی انتسابات کے گہرے نقوش چھوڑے ہیں، جس میں علم کی وسعت، ذوق کی لطافت، استدلال کی پختگی اور انصاف کی روشنی یکجا ہو جاتی ہے، یہی ان کی تنقیدی عظمت ہے اور یہی وہ سرمایہ ہے جس نے انہیں اردو ادب میں محض ایک نقاد نہیں بلکہ صحیح معنی میں تنقید کا معمار بنا دیا۔

نوجوانوں، خصوصاً کم عمر لڑکوں میں بڑھتی ہوئی نشے کی لت

ایک سنگین معاشرتی مسئلہ

حفیظ الدین
سکریٹری، گنجریا اتحاد ویلفیئر سوسائٹی
7866912957

آج کے دور میں نوجوان نسل جن مسائل کا سامنا کر رہی ہے، ان میں سب سے خطرناک اور تباہ کن مسئلہ نشے کی بڑھتی ہوئی لت ہے۔ خاص طور پر کم عمر نوجوان، جو ابھی اپنی زندگی کی ابتدائی منزلوں میں ہوتے ہیں، اس لعنت کا تیزی سے شکار ہو رہے ہیں۔ سگریٹ، شراب اور دیگر منشیات جیسی چیزیں اب نہ صرف آسانی سے دستیاب ہیں بلکہ بعض حلقوں میں انہیں ایک عام یا "فیشن" کے طور پر بھی پیش کیا جا رہا ہے، جو نوجوانوں کو اس طرف راغب کر رہا ہے۔

نشہ ایک ایسی عادت ہے جو وقتی سکون یا خوشی کا احساس تو دیتی ہے، مگر حقیقت میں یہ انسان کی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ ابتدا اکثر سگریٹ سے ہوتی ہے، جو بظاہر معمولی لگتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ یہ شراب اور دیگر خطرناک منشیات تک پہنچا دیتا ہے۔

ہمارے آس پاس بھی ایسے کئی لڑکے موجود ہیں جو اس بری لت کا شکار ہو چکے ہیں۔ ابتدا میں وہ محض دوستوں کے کہنے پر یا تجسس میں یہ قدم اٹھاتے ہیں، مگر بعد میں یہی عادت ان کی زندگی کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔

نوجوانوں میں نشے کے پھیلاؤ کی کئی وجوہات ہیں۔ غلط صحبت اس کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ جب ایک نوجوان ایسے دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہے جو پہلے ہی نشے کے عادی ہوں، تو وہ بھی اس راستے پر چل پڑتا ہے۔

اس کے علاوہ گھریلو مسائل، والدین کی عدم توجہ، تعلیمی دباؤ، بے روزگاری اور ذہنی تناؤ بھی نوجوانوں کو اس طرف مائل کرتے ہیں۔ بعض اوقات فلموں، ڈراموں اور سوشل میڈیا پر نشے کو ایک اسٹائل کے طور پر دکھایا جاتا ہے، جو کم عمر ذہنوں کو متاثر کرتا ہے۔

نشے کے اثرات نہایت خطرناک ہیں۔ یہ نہ صرف جسم کو کھوکھلا کر دیتا ہے بلکہ انسان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ نشے کے عادی نوجوان تعلیم سے دور ہو جاتے ہیں، ان کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور وہ اپنے مستقبل کو خود برباد کر لیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں وہ جرائم کی طرف بھی مائل ہو جاتے ہیں تاکہ اپنی نشے کی ضرورت کو پورا کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ شہروں کے ساتھ ساتھ اب دیہات میں بھی چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی وارداتوں میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، کیونکہ نشے کے عادی افراد اپنی لت پوری کرنے کے لیے غیر قانونی راستے اختیار کرنے لگتے ہیں۔

اب نشے کا مسئلہ صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہا، بلکہ اس کی جڑیں دیہات تک بھی پھیلتی جا رہی ہیں۔ پہلے دیہی معاشرہ سادگی، مضبوط خاندانی نظام اور سماجی نگرانی کی وجہ سے اس لعنت سے کافی حد تک محفوظ سمجھا جاتا تھا، لیکن اب حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ شہروں سے آسان رسائی، موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعے منفی رجحانات کا پھیلاؤ، اور بے روزگاری جیسے عوامل نے دیہات کے نوجوانوں کو بھی نشے کی طرف مائل کرنا شروع کر دیا ہے۔ خاص طور پر کم عمر لڑکے سگریٹ، شراب اور دیگر مضر اشیاء کی طرف راغب ہو رہے ہیں، جو نہ صرف ان کی صحت بلکہ ان کے مستقبل کے لیے بھی خطرہ ہے۔ دیہات میں آگاہی کی کمی اور مناسب نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ خاموشی سے بڑھ رہا ہے، جس پر فوری توجہ دینا بے حد ضروری ہے۔

یہ مسئلہ صرف فرد یا خاندان تک محدود نہیں بلکہ پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھیں، ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور انہیں صحیح راستے کی رہنمائی فراہم کریں۔ اساتذہ کو بھی چاہیے کہ وہ طلبہ میں شعور بیدار کریں اور انہیں نشے کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ انتظامیہ اور پولیس کی بھی بڑی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ منشیات کی فروخت پر سختی سے قابو پائیں۔ تعلیمی اداروں کے آس پاس منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ایسے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے جو نوجوان نسل کو اس تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ اگر قانون نافذ کرنے والے ادارے سنجیدگی سے اس مسئلے کو لیں، تو اس لعنت پر کافی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

یہ کہنا بالکل درست ہوگا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں۔ اگر یہی نوجوان نشے کی لت میں مبتلا ہو جائیں تو قوم کی ترقی کا خواب ادھورا رہ جاتا ہے۔ ہمیں بحیثیت معاشرہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینا ہوگا اور مل کر اس کے خلاف جدوجہد کرنی ہوگی، تاکہ ہماری آنے والی نسلیں ایک صحت مند، باوقار اور روشن مستقبل کی حامل بن سکیں۔

باقیات

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Thursday 09 July 2026

فوجی سربراہ نے

کے دوران یاتریوں کی حفاظت کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے تمام متعلقہ فورسز کے درمیان موثر ہم آہنگی برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، مضبوط انٹیلی جنس نظام اور مشترکہ کارروائیوں کے ذریعے سیکورٹی کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ سرحدی علاقوں اور وادی کے اندر امن و امان کو یقینی بنایا جا سکے۔ فوجی ذرائع کے مطابق آرمی چیف کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب کشمیر میں انسداد دہشت گردی کارروائیاں جاری ہیں اور امرناتھ یاترا کے پیش نظر سیکورٹی فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ جنرل دویدی نے افواج کو ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل مستعد رہنے کی ہدایت بھی دی۔

کاؤنٹر انٹیلی جنس

505 اور 153 اے، نیز غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کی دفعات 13 اور 18 کے تحت درج کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ خبر لکھے جانے تک دونوں مقامات پر تلاشی کارروائیاں جاری تھیں، جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن مکمل ہونے کے بعد مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی۔

امرناتھ یاترا

مندوں کا غیر معمولی ہجوم دیکھنے میں آیا، جہاں سے انہیں سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان منزل کی جانب روانہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ 57 روزہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کا آغاز 3 جولائی کو ہوا تھا اور یہ 28 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یاترا کے پرامن انعقاد کے لیے انتظامیہ، پولیس، مرکزی نیم فوجی دستوں، محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ محکموں کی جانب سے کثیر سطحی سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کیے گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے

آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی جموں کے لیے ایک ہائی ٹیک آڈیٹوریم کا افتتاح کیا۔ طلباء کی شاندار تعلیمی کارکردگی کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے سکول اور کالج کے 67 ہونہار طلباء اور نیشنل ایوارڈ یافتہ اساتذہ کو بھی اعزاز سے نوازا۔ جموں کی تقریب کی جھلکیاں۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ نے طلباء کی اختراعات، ادارہ جاتی اصلاحات اور تکنیکی اقدامات کی نمائش کرنے والے نمائشی سٹالز کا معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ان نوجوان ذہنوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پینٹنگ سے لے کر اسٹارٹ اپس تک کے ان کے اختراعی کام نے ثابت کیا کہ ٹیکنالوجی اور اچھی تعلیم کس طرح روزمرہ کے مسائل حل کر سکتی ہے اور حقیقی لوگوں کی مدد کر سکتی ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو کی کئی اصلاحات اور بجٹ میں مداخلت شروع کرنے کی تعریف کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت جموں و کشمیر میں معیاری تعلیم تک مساوی رسائی کے لیے سازگار ماحول کو یقینی بنانے کے لیے تعلیمی بنیادی ڈھانچے، ادارہ جاتی ترقی، اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی خدمات کے حالات کو بہتر بنانے میں سرمایہ کاری جاری رکھے گی۔ انہوں نے اساتذہ کو معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر ایک پیشہ چاہے وہ ڈاکٹر ہو، انجینئر ہو، سپاہی ہو یا پولیس افسر، استاد سے شروع ہوتا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ حکومت اسکولوں کو بہتر بنانے، اساتذہ کی مدد کرنے اور ہر ایک کے لیے سیکھنے کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتی رہے گی۔ اس موقع پر وزیر تعلیم سکینہ ایتو، وزیر زراعت جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کئی اراکین قانون ساز اسمبلی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ڈائریکٹر کالجز، سکول ایجوکیشن کشمیر اور جموں کے ڈائریکٹرز اور محکمہ تعلیم کے دیگر اعلیٰ افسران اس موقع پر موجود تھے۔ دن بھر جاری رہنے والے کانکلیو میں ان کے ساتھ ماہرین تعلیم اور طلباء بھی شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے خصوصاً طلباء کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "میں جموں و کشمیر کے مستقبل کے بارے میں نئے اعتماد کے ساتھ اس کانفرنس کو چھوڑ تا ہوں۔

شوپیان میں مشترکہ

گولہ بارود کے ساتھ برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس ہلاکت کو سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ انکاؤنٹر کی جگہ کے قریب تازہ فائرنگ کی آواز سنی گئی، جس سے ایک اور دہشت گرد کی موجودگی کا اشارہ ملتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جموں و کشمیر پولیس نے ملی ٹنٹوں کو سخت پیغام دیتے ہوئے لکھا کہ آپ بھاگ سکتے ہیں، لیکن چھپ نہیں سکتے۔ لشکر کے ایک دہشت گرد کو ایس او جی شوپیان نے آر آر اور سی آر پی ایف کیساتھ مل کر ایک مشترکہ آپریشن میں بے اثر کر دیا۔ ذرائع کے مطابق ذاکر احمد ضلع کولگام کا رہنے والا تھا۔ ذرائع نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں قانونی لوازمات مکمل کیے جا رہے ہیں۔ جاری آپریشن کے دوران علاقے میں تازہ فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں، جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے میں تلاشی کارروائی مزید تیز کر دی۔ تلاشی کے دوران فورسز کو انکاؤنٹر کے مقام سے ایک لاش ملی۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران ہتھیار اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔ جس کے بعد فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن کا دائرہ مزید وسیع کر دیا ہے۔ لاش کو ضروری قانونی کارروائیوں اور دیگر لوازمات کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس لائن شوپیاں منتقل کیا گیا ہے۔

سیلاب امیت شاہ نے

نچلے علاقوں میں بڑے پیمانے پر پانی جمع ہوا۔ وسئی-ویرار اور نالاسوپارہ کے کچھ حصے بھی بری طرح متاثر ہوئے، جہاں 1.5 فٹ تک پانی بھرنے سے ٹریفک اور عوامی سہولیات تک پہنچنے میں رکاوٹ آئی۔ ٹریک پر پانی بھرنے کی وجہ سے مضافاتی ٹرین خدمات میں بھی تاخیر ہوئی۔ ٹھاکرواڑی کے قریب تودے گرنے کے بعد کرجت-لوناوالا روٹ پر بھی کچھ وقت کے لیے ٹرین خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ گجرات میں سیلاب کی وجہ سے وڈودرا اور سورت میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی ہے۔ کچھ حصوں میں پانی جمع ہونے کی وجہ سے عام زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ پٹریوں پر پانی جمع ہونے سے ٹرین خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ کیرالہ کے وائناڈ میں بھی بھاری بارش کی وجہ سے تودے گرنے سے جان و مال کا نقصان ہوا ہے۔

پولیس سربراہ نے

حوالے سے سینئر پولیس اور دیگر سیکورٹی افسران نے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں آپریشن کی موجودہ صورتحال، تلاشی مہم، سیکورٹی فورسز کی تعیناتی، انٹیلی جنس معلومات اور اب تک ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ افسران نے آپریشن کے دوران اختیار کی گئی حکمت عملی، حساس مقامات پر حفاظتی انتظامات اور علاقے میں امن و قانون کی صورتحال پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے آپریشن میں حصہ لینے والے افسران اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مستعدی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں پوری چوکسی اور باہمی تال میل برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے اور آپریشن کے دوران تمام کارروائیاں پیشہ ورانہ انداز میں انجام دی جائیں۔ بعد ازاں پولیس سربراہ نے ضلع شوپیاں میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں پولیس، فوج، نیم فوجی دستوں اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کے مجموعی سیکورٹی منظر نامے، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، انٹیلی جنس نیٹ ورک، حساس علاقوں میں حفاظتی انتظامات اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی رابطہ کاری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران مستقبل کی حکمت عملی، دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھنے، انٹیلی جنس معلومات کے بروقت تبادلے، مشترکہ کارروائیوں کو مزید موثر بنانے اور عوامی تعاون کو فروغ دینے جیسے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پولیس سربراہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر سطح پر چوکس رہیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری برقرار رکھیں۔ ذرائع کے مطابق نالین پربھات نے اس موقع پر واضح کیا کہ جموں و کشمیر پولیس دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام جاری رکھے گی۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ عوام دوست پولیسنگ کو مزید مضبوط بنایا جائے، مقامی

آبادی کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع ملتے ہی فوری اور موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔

نشہ مکت بھارت

ایجنسیوں کو مربوط طریقے سے کام کرنے کی ترغیب دی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر مملکت مسٹر رام داس اٹھاولے نے کہا کہ نشہ مکت بھارت ابھیان منشیات کے غلط استعمال کے تئیں شواہد پر مبنی نقطہ نظر کو فروغ دینے والی ایک اہم مہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ عصری نظریے پر مبنی یہ مہم نوجوانوں کو شامل کرتے ہوئے کافی جامع ہے، تاکہ ہندستان کو منشیات کے غلط استعمال سے پاک بنانے کے مشترکہ ہدف میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی مربوط کوششیں حاصل ہو سکیں۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر مملکت بی ایل ورما نے کہا کہ نشہ مکت بھارت ابھیان ایک قومی پہل ہے جس کا مقصد ہندستان کو نشہ سے پاک بنانا ہے۔ اس میں نوجوانوں، خواتین اور کمیونٹی کے اراکین کو سرگرمی سے شامل کیا گیا ہے اور خاص طور پر اعلیٰ تعلیمی اداروں، یوتھ کلبوں اور خواتین کے گروپوں پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کا مقصد منشیات کے غلط استعمال کے خطرات کے بارے میں بیداری پھیلانا اور ہر شہری کو اس کے برے نتائج کے بارے میں بتانا ہے۔ مسٹر ورما نے کہا کہ ابتدائی روک تھام اور کمیونٹی کی شرکت کے ذریعے، یہ تحریک ایک صحت مند اور خوشحال معاشرے کو فروغ دینے اور منشیات کے غلط استعمال کو روکنے کی اجتماعی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ نشہ مکت بھارت ابھیان کے اہم اسٹیک ہولڈرز اور مستفیدین نوجوان، خواتین، بچے، تعلیمی ادارے، سول سوسائٹی اور وسیع تر کمیونٹی ہیں۔ یہ مہم شروع ہونے کے بعد سے، منشیات کے استعمال کو روکنے اور اس کے تئیں خبردار کرنے کے لیے ملک بھر میں مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئی ہیں۔ اس میں سماج کے تمام طبقات اور اسٹیک ہولڈرز کی شرکت رہی ہے۔ منشیات کے استعمال کو روکنے کے معاملے پر طبقاتی شرکت کے رویے کی جگہ اب کمیونٹی کی شرکت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ریاستوں، اضلاع اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی وسیع شرکت سے یہ مہم اب ایک عوامی تحریک میں تبدیل ہو گئی ہے

پہلگام یاترا

کرتے ہوئے انہیں حراست میں لیا۔ بعد ازاں شناختی عمل اور دستیاب ریکارڈ کی جانچ کے دوران تینوں افراد کی شناخت مبینہ اوور گراؤنڈ ورکروں کے طور پر کی گئی، جس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار افراد کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی جدید نگرانی کے نظام کی افادیت اور یاترا کے لیے قائم کیے گئے مضبوط سکیورٹی گرڈ کی کامیابی کا مظہر ہے۔ ادھر یاترا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پہلگام روٹ پر غیر معمولی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ کھنہ بل سے لے کر پہلگام تک حساس مقامات، پارکنگ ایریاز، قیام گاہوں اور دیگر اہم تنصیبات پر اینٹی سبوتاژ چیکنگ، ایریا ڈومینیشن اور سینیٹائزیشن مہمات جاری ہیں، جن میں بم ناکارہ بنانے والے دستے، سنفر ڈاگ اسکواڈز اور تکنیکی نگرانی کی ٹیمیں بھی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق یاترا روٹس پر فضائی پابندیاں نافذ ہیں جبکہ اسمال ہیلی کاپٹر سروس بھی معطل رکھی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گھوڑا بانوں، پٹھوؤں اور دیگر سروس فراہم کرنے والوں کی شناخت کے لیے کیو آر کوڈ پر مبنی تصدیقی نظام نافذ کیا گیا ہے تاکہ ہر فرد کی موثر نگرانی ممکن بنائی جا سکے۔ اننت ناگ پولیس نے بتایا کہ "پروجیکٹ ہاک آئی" کے تحت یاترا روٹ پر جدید نگرانی کا مربوط نظام قائم کیا گیا ہے، جس میں پانچ ڈرون یونٹس حقیقی وقت میں فضائی نگرانی انجام دے رہے ہیں۔ اسی منصوبے کے تحت حساس مقامات پر 28 مچان مورچے قائم کیے گئے ہیں جبکہ 22 تربیت یافتہ اسنائپر ٹیمیں بھی مختلف مقامات پر تعینات ہیں۔ پولیس کے مطابق یاترا روٹ پر 416 ہائی ریزولوشن سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں اور فیشل ریکگنیشن سسٹم کو فعال رکھا گیا ہے تاکہ مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور فوری کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکام نے مزید بتایا کہ یاترا کیمپوں میں پورٹیبل آر ٹی آئی ای ڈی جیمرز، ڈیپ سرچ میٹل ڈیٹیکٹرز، دھماکہ خیز مواد کی نشاندہی کرنے والے آلات، نان لائنر جنکشن ڈیٹیکٹرز، ایکس رے بیگیج انسپکشن سسٹم، ڈور فریم میٹل ڈیٹیکٹرز، ہینڈ ہیلڈ میٹل ڈیٹیکٹرز اور دیگر جدید حفاظتی آلات نصب کیے گئے ہیں تاکہ یاتریوں کی سلامتی کو ہر ممکن حد تک یقینی بنایا جا سکے۔

جموں وکشمیر میں

کھڈوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ پہاڑی علاقوں کا سفر کرنے والے افراد کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ روانگی سے قبل موسم کی تازہ صورتحال معلوم کریں اور کسی بھی ہنگامی حالت میں مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ ادھر گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھی جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ سب سے زیادہ 39.6 ملی میٹر بارش کٹرہ میں ہوئی، جبکہ بانیہال میں 5.5 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 2.0 ملی میٹر، کپواڑہ میں 2.2 ملی میٹر، کوکرناگ میں 2.8 ملی میٹر اور گلمرگ میں 8.8 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ جموں شہر میں 0.2 ملی میٹر جبکہ بٹوت میں 1.7 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بارشوں کے باعث اگرچہ درجہ حرارت معمول کے قریب رہا، تاہم نمی کی وجہ سے لوگوں کو حبس کا سامنا کرنا پڑا۔ جموں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37.9 ڈگری سیلسیس جبکہ کم سے کم 26.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ سری نگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.6 ڈگری سیلسیس رہا، جبکہ گلمرگ ریاست کا سب سے سرد مقام رہا جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر جموں و کشمیر کے ضلع راجوری میں بدھ کے روز ہونے والی شدید بارش نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا۔ مسلسل بارش کے باعث متعدد نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، جبکہ کئی رابطہ سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے آمد و رفت متاثر ہوئی۔ حکام کے مطابق بارش کے نتیجے میں مقامی ندی نالوں میں پانی کی سطح بلند ہوگئی، جس کے باعث کئی علاقوں میں لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض مقامات پر مٹی کے تودے گرنے اور سڑکوں پر ملبہ آنے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں، تاہم انتظامیہ کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں بحالی کے کام میں مصروف ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور برساتی نالوں اور حساس مقامات کے قریب جانے سے احتیاط برتیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ چند گھنٹوں کے دوران جموں خطے کے مختلف اضلاع میں مزید بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے عوام کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ فی الحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔

چیف سیکرٹری نے

میں کمشنر سیکرٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، منیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر و جموں اور یونین ٹیریٹری کے مختلف طبی اداروں کے سینئر تکنیکی ممبران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے صحت کارکنوں کی مسلسل خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ٹی بی کے خلاف موثر جنگ کے لیے مستقل نگرانی، بروقت تشخیص اور علاج کا بلاتعطل جاری رہنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام اضلاع کو ہدایت دی کہ ہر رجسٹرڈ ٹی بی مریض کے قریبی رابطوں کی موثر انداز میں نشاندہی کی جائے تاکہ گھر کے تمام افراد اور دیگر قریبی رابطہ رکھنے والوں کی فوری سکریننگ ہو سکے اور جہاں بھی ٹی بی کی تشخیص ہو، انہیں نیشنل ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے تحت فوری علاج سے جوڑا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ بروقت کنٹیکٹ ٹریسنگ اور علاج کا آغاز بیماری کے پھیلاؤ کی زنجیر توڑنے اور ٹی بی کے خاتمے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے ٹی بی مکت بھارت ایپ کے ساتھ مربوط "خوشی چیٹ بوٹ" کے موثر استعمال پر بھی خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم ٹی بی کے مریضوں کے لیے ایک اہم ڈیجیٹل معاون ثابت ہو رہا ہے جہاں انہیں مستند معلومات، علاج سے متعلق رہنمائی اور مشاورت آسانی سے دستیاب ہوتی ہے۔ اٹل ڈلو نے کہا کہ مقامی زبانوں میں معلومات کی فراہمی سے عوامی بیداری میں

اضافہ، غلط فہمیوں کا ازالہ اور مریضوں وان کے اہل خانہ میں علاج کی پابندی کو فروغ ملتا ہے جس سے ٹی بی کے خلاف مہم میں عوامی شمولیت مزید مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایپلیکیشن پر مریضوں کی رجسٹریشن زیادہ سے زیادہ کریں اور یقینی بنائیں کہ اسے تمام اضلاع میں زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ جائزہ میٹنگ میں ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے دوسرے مرحلے کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ گزشتہ تین ہفتوں کے دوران متعدد اہم اشاریوں میں نمایاں بہتری آئی ہے جو محکمہ صحت و طبی تعلیم، ضلعی انتظامیہ اور فیلڈ سطح پر تعینات صحت کارکنوں کی مربوط اور موثر کوششوں کا نتیجہ ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ مہم کے تحت ہائی رسک دیہاتوں میں رہنے والے 6.85 لاکھ افراد کی سکریننگ مکمل کی جا چکی ہے جو گزشتہ تین ہفتوں کے دوران عوامی رسائی میں نمایاں اضافے کی عکاس ہے۔ فیلڈ سطح پر سرگرمیوں میں تیزی آنے سے بالخصوص کمزور اور پسماندہ طبقات میں ٹی بی کے مریضوں کی بروقت نشاندہی میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم ایم راجو نے بتایا کہ مہم کے دوران 1,518 ہائی رسک دیہاتوں میں 1,525 نکشے شیویر کامیابی سے منعقد کیے گئے جس کے نتیجے میں مہم کے تحت جغرافیائی اعتبار سے صد فیصد کوریج کا اہم سنگ میل حاصل ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فیلڈ سطح پر تشخیصی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ریاسی، ڈوڈہ، راجوری، رام بن، بارہمولہ، سری نگر اور کپواڑہ اضلاع میں 11 اضافی ہینڈ ہیلڈ ڈیجیٹل ایکسرے مشینیں سینٹرل ٹی بی ڈویژن اور کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) اقدامات کے تعاون سے فراہم کی گئی ہیں جس سے دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں تشخیصی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ڈیجیٹل چیسٹ ایکسرے سکریننگ کے استعمال میں بھی نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ چیسٹ ایکسرے کروانے والے حساس افراد کی تعداد 1.72 لاکھ سے بڑھ کر 3.15 لاکھ سے تجاوز کر گئی جبکہ مجموعی ایکسرے شرح 70 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 79 فیصد تک پہنچ گئی۔ بارہمولہ، کپواڑہ، سری نگر اور بڈگام سمیت کئی اضلاع نے ایکسرے کوریج میں غیر معمولی اعلیٰ ایکسرے کوریج حاصل کی ہے جو قومی سکریننگ رہنما اصولوں پر موثر عمل درآمد کی عکاس ہے۔ میٹنگ میں مالیکیولر تشخیص کے شعبے میں بھی حوصلہ افزا پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ مجموعی طور پر 95,810 مائیکرو بائیولوجیکل ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 91 فیصد ریپڈ مالیکیولر ٹیسٹ (این اے اے ٹی) کا استعمال کرتے ہوئے کی گئی ہیں جو روایتی مائیکروسکوپی پر انحصار کم کرتے ہوئے جلد اور درست تشخیص کو یقینی بناتے ہیں۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی 'ٹی بی مکت بھارت ابھیان' کے تحت ٹی بی مریضوں کے لیے غذائی معاونت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ پوشن کٹس کی تقسیم 54.5 فیصد سے بڑھ کر 86 فیصد تک پہنچ گئی جبکہ تقریباً 3,930 مریضوں کو غذائی امداد فراہم کی گئی۔ کئی اضلاع میں رضامند مستحقین کی تقریباً مکمل کوریج حاصل کی گئی ہے جو مریضوں کی جامع نگہداشت کے لیے پروگرام کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ جموں و کشمیر ٹی بی کی نگرانی اور تشخیص کے شعبے میں مسلسل بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ رواں برس کے پہلے چھ ماہ کے دوران یونٹی بھر میں 3.19 لاکھ سے زائد مشتبہ ٹی بی تشخیصی ٹیسٹ کیے گئے جو فی لاکھ آبادی 3,000 ٹیسٹ کے قومی معیار سے کہیں زیادہ ہیں جبکہ تمام اضلاع اپنے سالانہ تشخیصی اہداف کے حصول کی راہ پر گامزن ہیں۔ میٹنگ میں پیش کی گئی ایک نہایت حوصلہ افزا پیش رفت یہ بھی تھی کہ ٹی بی سے متعلق اموات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اگرچہ جنوری تا جون 2026 کے دوران نکشے پورٹل پر 88 اموات درج کی گئیں، تاہم تفصیلی ٹی بی ڈیتھ آڈٹ کے بعد کسی بھی موت کی براہ راست وجہ ٹی بی کی تصدیق نہیں ہوئی جو بروقت تشخیص، علاج پر عمل درآمد اور مریضوں کی بہتر نگہداشت کی عکاسی کرتا ہے۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر حکومت مربوط حکمت عملی، عوامی شمولیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور معیاری طبی خدمات کی بروقت فراہمی کے ذریعے ٹی بی مکت بھارت کے قومی وژن کو حاصل کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

امرناتھ یاترا کے

بٹ ساکنہ منی گام، پیر مدثر ولد عبدالرشید شاہ ساکنہ وسن، اور گوہر رشید کلو ولد عبدالرشید کلو ساکنہ گنڈ شامل ہیں۔ حکم نامے کے مطابق چاروں اساتذہ کو فوری اثر سے معطل کیا گیا ہے اور ان کے خلاف باضابطہ محکمانہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ تحقیقات مکمل ہونے تک ان کی معطلی برقرار رہے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران سامنے آنے والے حقائق کی بنیاد پر آئندہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کو بہتر سہولیات، رہائش، طبی امداد اور دیگر انتظامات فراہم کرنے کے لیے مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کو مختلف مقامات پر تعینات کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے تمام تعینات ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور مستعدی کے ساتھ انجام دیں تاکہ یاترا کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے

جموں وکشمیر کے منشیات

سیشن جج نے ملزم کو قصوروار قرار دیتے ہوئے اسے مذکورہ سزا سنائی۔

جنتر منتر

دیتے ہوئے کہا حکومت کو اس بات کا پتہ نہیں چلا کہ دو سال گزر گئے۔ انہوں نے عوام کے لئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے انہوں نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے بار بار موقف کو دہرانے کے حکومت کے پاس وسیع تر اختیارات نہیں ہے کے سوال کے جواب میں کہا کہ کون کہہ رہا ہے کہ حکومت کے پاس اختیارات نہیں ہیں اپنے دو سالہ اقتدار میں اس حکومت نے جتنے کہ اے ایس اور دیگر ملازمین کی تبدیلیاں تقرریاں عمل میں لائی وہ کس اختیار کے تحت عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس دو تہائی اختیارات ہیں اور بچے کچھے اختیارات لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہیں۔ بی جے پی کے صدر نے کہا حکومت کے وزراء تو دہلی جا کر کیا کرتے ہیں کیا وہ مرکزی وزراء سے ملتے فنڈس انہیں نہیں فراہم ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا مرکزی حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر کی حکومت کو ہر طرح کی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ اگر سرکار کو فنڈس استعمال کرنا نہیں آتا ہے تو یہ مرکز کی غلطی نہیں ہے۔ راجیہ سبھا کے ممبر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا کہ ان کے پاس اختیارات نہیں ہیں انتہائی غیر سنجیدہ بات ہے کہ انہیں اس بات کی جانکاری پہلے نہیں تھی۔ یہ اب مرکزی زیر انتظام علاقہ ہے جو اختیارات انہیں تفویض کئے گئے ہیں وہ ان کا خوب استعمال کرتے ہیں کسی نے ان کو آج تک روکا نہیں اور پھر بھی یہ کہنا کہ سٹیٹ ہڈ نہ ہونے کی وجہ سے انہیں دشواریوں اور مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صحیح نہیں ہے۔ بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا بجٹ کی ایلوکیشن کس کا کام ہے زمینی سطح پر تعمیر و ترقی کو ہاتھ میں لینا سرکار کی ذمہ داری ہے اور اگر سرکار اقدامات نہ اٹھائے تو غلطی مرکز پر تھوپ دینا کس قدر صحیح ہے۔ ست شرما نے نیشنل کانفرنس کی داخلی گام میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کن وجوہات کی بنا پر ممبران اسمبلی وزراء سے خفا ہیں اصل وجہ یہ ہے ان کے کام ہی نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا اس ناراضگی میں ہر گزرتے دن اضافہ ہو رہا ہے اور نیشنل کانفرنس کی سرکار اپنی غلطیوں غفلتوں کو چھپانے کے لئے مون سون اجلاس کے پہلے دن جنتر منتر پر اور اسے پہلے گیارہ جولائی کو سرینگر میں احتجاج اس لئے کرنا چاہتی ہے کہ وہ عوام کی توجہ دوسری جانب مبذول کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ تاڑنے والے قیامت کی نظر رکھتے ہیں۔ اسمبلی الیکشن میں پارٹی نے لوگوں کے ساتھ جو وعدے کئے ان کا کیا ہوا۔ دو سو یونٹ بجلی بارہ گیس سلینڈر راشن کا اضافی غذائی اجناس ایک لاکھ نوکریاں اور جو دیگر مراعات عوام کو دینے کی بات کہی گئی تھی اس پر کس حد تک عمل ہوا۔ یہی نہ کہ سرکار نے آوٹ سورس نوکریوں کا سلسلہ شروع کیا چور دروازے سے لوگوں کو نوکریاں فراہم کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کے قومی صدر کا جموں دورہ کامیاب قرار دیتے ہوئے قومی صدر کی جانب سے جموں و کشمیر کے لئے سٹیٹ ہڈ کی بات کی ذکر نہ کرنے کے سوال کے جواب میں ست شرما نے کہا کہ بی جے پی وعدوں کو عملی جامہ پہنانے میں یقین رکھتی ہیں۔ ملک کے وزیر اعظم نے جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کا وعدہ کیا ہیں ضرور پورا ہوگا اور اسکے لئے مناسب وقت تک انتظار کرنا ہی ہوگا انہوں نے کہا کہ مرکزی سرکار جموں و کشمیر میں بحالیہ امن تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے میں یقین رکھتی ہیں اور 2019 کے بعد مرکزی حکومت کی جانب سے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کے مثبت نتائج ہمارے

سامنے ہیں۔ سیاحت کو پھر سے فروغ ملا رات دیر گئے تجارتی سرگرمیاں جاری رہتی ہے سنگ باری اب ماضی کی داستان بن گئی ہے احتجاجی کیلنڈر اب شائع نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سرکار کو اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے اور اس بات کا محاسبہ کرنا چاہئے کہ اقتدار کے دو سال میں عوام کو راحت پہنچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کو ہدایت دی کہ صوبیدار راکیش کمار کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور ان کی جلد صحت یابی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ انہوں نے صوبیدار راکیش کمار کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی اور انہیں علاج کے دوران معیاری طبی علاج اور تمام ضروری مدد فراہم کرنے میں حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے فوجی کی جلد صحت یابی و شفایابی کی امید ظاہر کرتے ہوئے طبی عملے کی طرف سے دی جانے والی مخلصانہ خدمات کی ستائش کی۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے دہلی۔ امرتسر۔ کٹرا ایکسپریس وے بالخصوص دومیل تا کٹرا حصے پر جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا اور کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس اہم منصوبے کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی معیار اور حفاظتی اصولوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایکسپریس وے خطے میں رابطہ بہتر بنانے، سیاحت کو فروغ دینے اور اقتصادی ترقی کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ دورے کے دوران انہوں نے کٹڑاہ کے مختلف مقامات پر عوامی رابطہ پروگرام بھی منعقد کئے اور انہوں نے وہاں لوگوں کی شکایات، مسائل اور مطالبات کو بغور سنا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے گا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ان کے ازالے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر موثر عمل درآمد اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے کے لئے باقاعدگی فیلڈ وزٹ اور لوگوں سے روبرو رابطہ اور بات چیت نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ہمراہ انجینئر ان چیف، سپرانٹنڈنگ انجینئران، مختلف انجینئرنگ شعبوں کے ایگزیکٹیو انجینئران، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور سابق پنچایتی راج اداروں (پی آر آئی) کے نمائندگان بھی تھے۔

شدید گرمی کے

میں روزمرہ کی زندگی کا انتظام کرنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ حکام کو بغیر کسی تاخیر کے سپلائی بحال کرنی چاہیے۔ کرفلی محلہ حبہ کدل کے رہائشی شفیق احمد نے بتایا کہ علاقے میں پانی کی باقاعدہ فراہمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے علاقے میں پینے کا صاف پانی نہیں ہے۔ لوگ بری طرح سے مشکلات کا شکار ہیں اور یہاں تک کہ پینے کے لیے پانی کا بندوبست کرنا بھی روز کی جدوجہد بن گیا ہے۔ حکام کو چاہیے کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے سپلائی بحال کریں۔ کرن نگر کے چھوٹا بازار کے رہائشی نذیر خان نے کہا کہ بحران نے معمول کی زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس نل کے کنکشن ہیں اور پانی کے بل باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں، لیکن شاید ہی پانی ملتا ہے۔ اب ہم باہر سے پینے کا پانی خریدنے پر مجبور ہیں، جو کہ اضافی مالی بوجھ بنتا جا رہا ہے۔ فیض آباد کالونی، نئی پورہ کی رہائشی امینہ نے کہا کہ قلت نے ہر گھر کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر میں چھوٹے بچے اور بوڑھے لوگ ہیں۔ اس گرمی میں پانی کے بغیر انتظام کرنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ حکومت کو اسے ہنگامی طور پر سمجھنا چاہیے۔ بڈ مالو کے رہائشی عمان نے کہا کہ مکینوں نے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رجوع کیا لیکن مسئلہ بدستور جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے متعدد بار شکایات جمع کروائی ہیں لیکن سپلائی بدستور بے قاعدگی سے چل رہی ہے۔ پانی بنیادی ضرورت ہے اور لوگوں کو اس طرح کی پریشانیوں کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ رابطہ کرنے پر ایگزیکٹیو انجینئر، پی ایچ ای ڈویژن سری نگر، انجینئر عنبرین نے بتایا کہ یہ مسئلہ مقامی نوعیت کا معلوم ہوتا ہے اور اسے جلد ہی حل کیا جائے گا۔ تاہم، جب یہ اطلاع دی گئی کہ پینے کے پانی کا بحران ایک ہفتے سے زیادہ عرصے سے کئی علاقوں میں برقرار ہے، تو اہلکار نے طویل خلل کی کوئی خاص وجہ یا بحالی کے لیے کوئی مخصوص ٹائم لائن نہیں بتائی۔ دریں اثنا، سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، کمشنر سکریٹری، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مندیپ کور نے کہا کہ سری نگر شہر کے پانی کی فراہمی کے نظام کو 2 الگ الگ چیلنجوں کا سامنا ہے۔ پینے کے پانی کی دستیابی اور اس کا معقول استعمال۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں اس وقت پینے کے مقاصد کے لیے پانی کی فراہمی اور لان اور باغات کو سیراب کرنے کے لیے ایک علیحدہ انفراسٹرکچر کا فقدان ہے۔ دونوں کے استعمال کا انحصار ایک ہی پینے کے پانی کی فراہمی کے نیٹ ورک پر ہے۔ کمشنر سکریٹری مندیپ کور نے کہا کہ یہ ہمارے پانی کی فراہمی کے نظام کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ بہت سے دوسرے شہروں میں، پینے کے پانی اور آبپاشی کے لیے الگ انتظامات موجود ہیں۔ سری نگر میں، وہ بنیادی ڈھانچہ ابھی تک غائب ہے۔ ایک حالیہ تشخیص کا حوالہ دیتے ہوئے، کمشنر سکریٹری، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مندیپ کور نے کہا کہ سری نگر کی پانی کی فراہمی کا تقریباً 40 فیصد گھریلو پارکوں اور باغیچوں کو سیراب کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جس کے لیے کوئی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے نان ریونیو واٹر کہا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یوزر چارجز کا مسئلہ بھی موجود ہے۔ سرکاری وسائل محدود ہیں، جس کی وجہ سے ہر شعبے میں شہریوں کا تعاون اور پانی کا ذمہ دارانہ استعمال ضروری ہے۔ کمشنر سکریٹری نے کہا کہ حکومت اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے دو بڑے اقدامات پر کام کر رہی ہے۔ ایک سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سے علاج شدہ پانی کو آبپاشی اور تجارتی مقاصد کے لیے دوبارہ استعمال کرنا ہے تاکہ پینے کے پانی کا استعمال نہ کیا جائے جہاں ری سائیکل پانی کافی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں بھی ٹریٹ شدہ پانی کو آبپاشی یا تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، پینے کے پانی کی سپلائی فراہم نہیں کی جانی چاہیے، اور ایسے معاملات میں پینے کے پانی کے کنکشن کو بالآخر بند کر دیا جانا چاہیے۔ بہت سے شہروں میں یہی رواج ہے۔ پانی کی فراہمی کو مجموعی طور پر معقول بنانے پر کام کیا جا رہا ہے۔ کمشنر سکریٹری، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مندیپ کور نے مزید کہا کہ جہاں بھی پانی کی فراہمی کے مسائل کی اطلاع ہے، انتظامیہ ٹینکر کی بنیاد پر فراہمی کو یقینی بنا رہی ہے۔ مندیپ کور نے کہا کہ اگر ایسے علاقے ہیں جہاں قلت کی اطلاع ملی ہے، جیسا کہ آپ نے اشارہ کیا ہے، تو ہم یقینی بنائیں گے کہ وہاں پانی کی فراہمی کی جائے۔

عبدالرحیم راتھر

دوران میٹنگ چیف ایگزیکٹیو آفیسر یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی ریاض احمد نے علاقے کی ترقیاتی صورتحال پر مفصل پرزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے معروف ٹریکنگ مقامات، جاری اور مجوزہ منصوبوں، خوبصورتی بڑھانے کی سکیموں، پارکنگ سہولیات، سیاحتی بنیادی ڈھانچے، سرمائی سیاحت کے امکانات اور ایڈونچر ٹورازم سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ مالی برس 2026-27 کے دوران جاری اور نئے 21 ترقیاتی منصوبوں کے لئے 357 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں جن میں سے زائد از 85 لاکھ روپے کی رقم پہلے ہی جاری کی جا چکی ہے۔ سپیکر موصوف نے یوسمرگ۔ ڈرنگتون، یوسمرگ۔ برگاہ، یوسمرگ۔ نیل ناگ، یوسمرگ۔ ہاپچن، یوسمرگ۔ فرلیس ناگ اور یوسمرگ۔ سنگ سفید کو باہم جوڑنے والے ٹریکنگ ٹریلز کے ایک مربوط نیٹ ورک کی ترقی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدرتی اور خوبصورت راستے سیاحوں کو منفرد اور یادگار تجربہ فراہم کریں گے اور ساتھ ہی علاقے میں ایکو ٹورازم کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان موثر ہم آہنگی اور رابطہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جنگلات کی منظوریوں اور دیگر انتظامی معاملات سے متعلق تمام رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کریں تاکہ ترقیاتی کاموں میں تاخیر نہ ہو اور سیاحوں یا مقامی آبادی کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کے معیار پر سمجھوتہ کئے بغیر تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دیرپا اور اعلیٰ معیار کے

بنیادی ڈھانچے کی تشکیل اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے سال بھر کے سیاحتی مقام کے طور پر یوسمرگ کی بے پناہ صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے علاقے میں سرمائی سیاحت کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرمائی کھیلوں اور ایڈونچر ٹورازم کی ترقی نہ صرف مزید سیاحوں کو راغب کرے گی بلکہ مقامی نوجوانوں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع بھی پیدا کرے گی اور علاقائی معیشت کو بھی تقویت بخشے گی۔ سپیکر موصوف نے یوسمرگ کو جموں و کشمیر کے خوبصورت ترین سیاحتی مقامات میں شمار کرتے ہوئے اس کی قدرتی خوبصورتی کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبہ بند اور دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہاپچن۔ یوسمرگ پلکی تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ کنکٹویٹی کو بہتر بنانے اور سیاحت کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں کی آواجاہی کو آسان بنانے کے لئے بہت اہم ہے۔ اس سے قبل سپیکر نے یوسمرگ کے دوران بستی کا دورہ کیا انہوں نے وہاں مقامی باشندوں سے ان کی شکایات اور ترقیاتی امنگوں کا جائزہ لیا۔ مکینوں نے اسے ترقی دینے پر زور دیا۔ انہوں نے مختلف عوامی وفود سے بھی ملاقات کی جنہوں نے سڑکوں کی بہتر رابطہ سہولیت، موبائل نیٹ ورک کی دستیابی، اے ٹی ایم کی تنصیب اور دیگر بنیادی عوامی سہولیات سے متعلق مسائل ان کے سامنے رکھے۔ سپیکر موصوف نے یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھا کر جلد از جلد ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ میٹنگ میں یف کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر عرفان رسول وانی، چیف ایگزیکٹیو آفیسر یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی ریاض احمد، ایگزیکٹیو انجینئرز چاڈورہ اور چرار شریف نیز یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، محکمہ جنگلات، محکمہ سیاحت، محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور بی ایس این ایل کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

سیکورٹی خدشات

والے سیلاب اور دیگر غیر متوقع قدرتی خطرات عوام کی سلامتی کے لیے سنگین خدشات پیدا کر سکتے ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر ایڈونچر سرگرمیوں کو منظم اور محفوظ بنانا ناگزیر ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ پیشگی اجازت کے نظام کے ذریعے مختلف محکموں کے درمیان بہتر رابطہ، سیاحوں اور مہم جو افراد کی نگرانی، اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ریسکیو و راحتی کارروائیوں کو آسان بنایا جا سکے گا۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ پابندی خانہ بدوش برادریوں، بشمول گوجر، بکروال اور گدی قبائل، پر لاگو نہیں ہوگی۔ تاہم ان کی نقل و حرکت بھی متعلقہ مجاز حکام کی اجازت اور موجودہ ضوابط کے مطابق ہوگی۔ اس حکم پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے پولیس، فوج، بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، محکمہ جنگلات اور ایگزیکٹو مجسٹریٹس کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ حکم کی خلاف ورزی کرنے والے افراد یا اداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انتظامیہ نے سیاحوں، مقامی افراد، ٹریکنگ گروپس، ٹور آپریٹروں اور ایڈونچر سرگرمیوں سے وابستہ تمام اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ ضوابط پر مکمل عمل کریں، پیشگی اجازت حاصل کیے بغیر کسی بھی مہماتی سرگرمی کا انعقاد نہ کریں اور اپنی و دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

سوپور میں منشیات

احمد زرگر عرف شیدا ولد غلام حسن زرگر، ساکن بہرام پورہ رفیع آباد کی ملکیت ہے، جو پولیس کے مطابق منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت میں ملوث رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کارروائی سے قبل تفصیلی تحقیقات اور مالی جانچ کی گئی، جس کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ شواہد کی بنیاد پر جائیداد کو غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ اثاثہ قرار دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کر لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق جاری 100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے دوران سوپور پولیس اب تک منشیات فروشوں کی آٹھ جائیدادیں ضبط کر چکی ہے، جن کی مجموعی مالیت ڈیڑھ کروڑ روپے سے زائد ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان کارروائیوں کا مقصد صرف منشیات فروشوں کی گرفتاری نہیں بلکہ ان کے مالی وسائل اور غیر قانونی اثاثوں کو بھی ختم کرنا ہے تاکہ منشیات کے کاروبار کی بنیاد کو کمزور کیا جا سکے۔ پولیس نے ایک بار پھر واضح کیا کہ منشیات کی اسمگلنگ اور نشیلی اشیا کے کاروبار کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عمل درآمد جاری رہے گا۔ حکام کے مطابق منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف نہ صرف قانونی کارروائی کی جائے گی بلکہ ان کے غیر قانونی اثاثوں کو بھی قانون کے مطابق ضبط کیا جائے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت اس نوعیت کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے اور ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

12 گھنٹوں میں

جنگلات کی کٹائی، ندی نالوں پر تجاوزات، غیر سائنسی تعمیرات اور قدرتی آبی گزرگاہوں میں رکاوٹیں بھی آفات کے خطرات کو کئی گنا بڑھا رہی ہیں۔ سائنس دانوں کے مطابق ہمالیائی خطہ دنیا کے ان علاقوں میں شامل ہے جہاں درجہ حرارت عالمی اوسط سے زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں، فضائی نمی میں اضافہ ہو رہا ہے اور مختصر وقت میں انتہائی شدید بارش کے واقعات بڑھ رہے ہیں، جو بادل پھٹنے، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا سبب بنتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران جموں و کشمیر میں بارش کے روایتی انداز میں نمایاں تبدیلی دیکھی گئی ہے۔ پہلے کئی دنوں تک ہلکی یا درمیانی شدت کی بارش ہوتی تھی، تاہم اب قلیل مدت میں انتہائی شدید بارش ریکارڈ کی جا رہی ہے، جس سے نکاسی آب کا نظام متاثر ہوتا ہے اور سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ترقیاتی منصوبوں میں ماحولیاتی اصولوں کو نظر انداز کیا گیا تو مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں۔ ان کے مطابق حساس پہاڑی علاقوں میں تعمیرات سے قبل سائنسی جائزہ، جدید نکاسی آب کا نظام، جنگلات کا تحفظ اور آفات سے نمٹنے کے موثر منصوبے وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے بھی آئندہ چند روز تک جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام نے لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے والے علاقوں میں رہنے والے افراد کو احتیاط برتنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور ندی نالوں کے قریب جانے سے اجتناب کرنے کی اپیل کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بدلتے موسمی حالات کے پیش نظر صرف ہنگامی امدادی کارروائیاں کافی نہیں بلکہ طویل المدتی منصوبہ بندی، موسمیاتی موافقت، جدید پیشگی انتباہی نظام، ماحول دوست ترقیاتی پالیسیوں اور عوامی بیداری کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق اگر بروقت موثر اقدامات نہ کیے گئے تو ہمالیائی خطے میں بادل پھٹنے، اچانک سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے واقعات مستقبل میں مزید خطرناک صورت اختیار کر سکتے ہیں۔

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام

سہولیات سے متعلق تھیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے ہر شکایت کو بغور سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ نافذ العمل قواعد کے مطابق اور مقررہ وقت کے اندران مسائل کو فوری طور پر حل کریں۔ جن معاملات کو فوری مداخلت کی ضرورت تھی انہیں موقع پر ہی حل کیا گیا جبکہ باقی مسائل کو ضروری کارروائی اور فالو اپ کے لئے متعلقہ محکموں کو بھجوا دیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے جوابدہ طرز حکمرانی، شفافیت، جوابدہی نظام اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور حکومت کی فلاحی سکیموں اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر موثر عمل آوری کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ترقیاتی اقدامات میں فعال طور پر حصہ لیں اور سرکاری سکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ بلاک دیواس پروگرام بحسن و خوبی مکمل ہوا اور یہ ضلعی انتظامیہ اور لوگوں کے مابین روبرو رابطے کے لئے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ اس دورے سے انتظامیہ پر لوگوں کا اعتماد مضبوط ہوا اور مربوط محکمانہ کارروائی کے ذریعے مقامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل میں آسانی اس تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کولگام، چیف پلاننگ آفیسر،

اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کولگام، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کولگام، ایگزیکٹیو انجینئران، ضلعی وسکٹورل افسران، تحصیل دار یاری پورہ، بی ڈی او بہی باغ، ای او مختلف سرکاری محکموں کے نمائندوں اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پولیس کی بارہمولہ

پر سختی سے عمل درآمد کے لیے پُرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس تھانے یا پولیس حکام کو دیں۔

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈ گام

زیر التوا معاملات کو بروقت نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے وزارت مکانات و شہری امور کی جانب سے جاری ہدایات پر مکمل عمل درآمد کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ سکیم کو عمل آوری یکساں، شفاف اور موثر انداز میں یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فیلڈ سطح پر نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے اور تمام مستحق مستفیدین کو ضروری تصدیق اور دیگر مطلوبہ کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد بروقت مالی معاونت فراہم کی جائے۔ انہوں نے افسران کو زیر التوا معاملات کی مسلسل نگرانی کرنے اور وقتاً فوقتاً پیش رفت کی رپورٹیں پیش کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ضلع کے تمام اربن لوکل باڈیز میں سکیم کو مقررہ مدت کے اندر موثر انداز میں عملایا جا سکے۔ میٹنگ میں تمام تحصیل داروں، چیف ایگزیکٹیو آفیسر میونسپل کونسل بڈگام، تمام میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹیو افسران، پروجیکٹ آفیسر پی ایم اے وائی اور دیگر متعلقین نے شرکت کی۔

کپواڑہ میں ریونو

گرداوری رجسٹروں میں غلط اندراجات کیے، سرکاری ریکارڈ کے صفحات تبدیل کیے اور جعلی ریونیو دستاویزات تیار کر کے اراضی کی ملکیت اور قبضے سے متعلق حقائق کو مسخ کرنے کی کوشش کی۔ کرائم برانچ کے مطابق اگرچہ محکمہ ریونیو کی بروقت کارروائی کے باعث مبینہ طور پر اراضی پر ناجائز ملکیت حاصل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی، تاہم تحقیقات میں ملزم کے خلاف مذکورہ دفعات کے تحت کارروائی کے لیے کافی شواہد ملے، جس کے بعد عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی گئی ہے۔ ترجمان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اقتصادی جرائم اور جعلسازی کے واقعات سے ہوشیار رہیں اور اس نوعیت کے معاملات کی اطلاع فوری طور پر اقتصادی جرائم ونگ، کرائم برانچ کشمیر کو دیں تاکہ بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

سینئر سیٹزنز

بورڈ آف سکول ایجوکیشن میں انقلابی اصلاحات متعارف کرائیں، جن سے امتحانی نظام کو مزید شفاف، طلبہ دوست اور ذہنی دباؤ سے پاک بنایا گیا۔ ان کی قیادت میں جے کے بوس مکمل طور پر ڈیجیٹل ادارہ بن چکا ہے، جس کے نتیجے میں والدین، طلبہ اور اساتذہ اب گھروں سے ہی ایک بٹن کے ذریعے بورڈ کی تمام خدمات اور سہولیات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے ریاستی نصابی فریم ورک کو بھی نیشنل کریکولم فریم ورک اور نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 (NEP-2020) سے مکمل طور پر ہم آہنگ کیا، تاکہ جموں و کشمیر کے طلبہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہتر انداز میں مقابلہ کر سکیں۔ مقررین نے کہا کہ عوامی انتظامیہ میں وسیع تجربے اور تعلیمی شعبے سے گہری وابستگی کے باعث شیخ غلام حسن کی قیادت میں جے کے بوس ایک جدید، متحرک اور مستقبل شناس ادارے کے طور پر مزید ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ شیخ غلام حسن اس سے قبل محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ اور محکمہ سماجی بہبود میں ڈپٹی ڈائریکٹر کی حیثیت سے نمایاں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے محکمہ مال میں بھی ایک دہائی سے زائد عرصہ مختلف اضلاع میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے طور پر خدمات انجام دیں ہیں۔ اس موقع پر بزرگ شہریوں کے ساتھ اپنے تجربات اور مشاہدات کا ذکر کرتے ہوئے شیخ غلام حسن نے کہا کہ بزرگ شہری معاشرے کا قیمتی سرمایہ اور عظیم انسانی اثاثہ ہیں۔ ان کی دانش، تجربہ اور بصیرت معاشرے کو اعتدال، شعور اور مثبت سمت عطا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اپنے بزرگوں کا احترام کریں اور ان کے وسیع تجربات اور عملی دانش سے بھرپور استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ عمر رسیدہ افراد کو بڑھاپے میں محبت، توجہ، عزت اور نفسیاتی سہارا فراہم کرنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے تاکہ وہ ذہنی سکون اور روحانی اطمینان کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ اس موقع پر معروف Giriatric ایکسپرٹ ڈاکٹر ثاقبہ افضل، سابق رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز اور سابق کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر غلام نبی قصبہ، اور جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے سابق سیکریٹری ڈاکٹر فاروق احمد پیر کو بھی ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ تقریب کے دوران معروف ماہر امراض چشم اور گاش ویلفیئر فاؤنڈیشن کی بانی ڈاکٹر شگفتہ راتھر کو بزرگ شہریوں کی بے لوث خدمت کے اعتراف میں سینئر سٹیزنز کونسل کی جانب سے "شرف و وقار" ایوارڈ بھی پیش کیا گیا۔

منی گام رجسٹریشن

رجسٹریشن کرانے یا سہولت فراہم کرنے کا دعویٰ کرے۔ ضلع انتظامیہ نے یاتریوں سے کہا ہے کہ اگر انہیں کسی بھی قسم کی مشتبہ سرگرمی، دھوکہ دہی یا بے ضابطگی کا علم ہو تو وہ فوری طور پر بیس کیمپ میں موجود متعلقہ حکام یا ضلع کنٹرول روم گاندربل کو اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی کی جا سکے۔

سابق ڈی ڈی سی

کشمیر، خصوصاً بارہمولہ ضلع میں پارٹی کے لیے ایک اہم سیاسی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس نے بارہمولہ ضلع کی سات میں سے چھ نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ صفینہ بیگ کی آمد سے پارٹی کی تنظیمی بنیاد اور عوامی رابطے مزید مضبوط ہونے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔

اے این ڈی ایف

مطابق ہو۔ اے این ٹی ایف کے مطابق اس کارروائی کے دوران 618 گرام چرس، 55 کلوگرام 229 گرام گانجہ اور اسپاسمو پروکسی وون کی 800 کیپسولز کو تلف کیا گیا۔ اے این ٹی ایف کشمیر نے کہا کہ یہ کارروائی منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے ادارے کے عزم کی عکاس ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضبط شدہ منشیات اور نفسیاتی اثرات رکھنے والی ممنوعہ ادویات کو قانونی، شفاف اور بروقت طریقے سے تلف کرنے کا عمل آئندہ بھی جاری رہے گا

کالیداس تھیٹر

صرف پگڑی نہیں ہے، یہ عزت، غیرت اور شناخت کی علامت ہے۔ اگرچہ یہ کہانی 1980 سے پہلے دور کی ہے مگر اس میں دور کے رسم و رواج اور دفتری کام کاج کی بہترین عکاسی ہے۔ کئی طلباء نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ وہ پرانے دور کے لوگوں کی طرز زندگی سے روشناس ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ سبھی اداکاروں خصوصاً فاروق شیخ کے کام سے بے حد متاثر ہوئے۔ اس ڈرامے کے باقی محمد اشرف خان محمد اشرف ناگو، عمران فاروق، ثانیہ میر اور جاوید گورا تھی۔ اس ڈرامے کو ڈاکٹر عیاش عارف کی غیر نگرانی میں پیش کیا گیا۔ کالیداس تھیٹر کی طرف سے پیش کیے گئے ڈرامے کی ہدایت جاوید احمد خان نے دی تھی جب کہ مشتاق وانی اس ڈرامے کے معاون ہدایتکار تھے۔ اس ڈرامے کو عنقریب ہی ٹیگور ہال میں دوبارہ پیش کیا جائیگا۔

کراستوار بڈ گام میں

طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں، خود اعتمادی اور عملی سیکھنے کے رجحان کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر محمد شفیع جہرہ نے ویلی فوک تھیٹر کی کاوشوں کو سراہا۔ تھیٹر کے فنکاروں نے طلبہ کو کشمیری لوک تھیٹر بھانڈ پاتھر اور لوک موسیقی کی عملی تربیت دی۔ ویلی فوک تھیٹر کے سربراہ و سیکریٹری فیاض احمد راتھر نے کہا کہ ایسے پروگرام نئی نسل کو اپنی ثقافت اور روایتی فنون سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ورکشاپ سوال و جواب اور اظہار تشکر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

بانڈی پورہ میں

اس حادثے کی خبر جب ملازم کے آبائی گاؤں میں پہنچ گئی تو یہاں کہرام مچ گیا۔

ارجنٹائن اور مصر کے میچ میں وی اے آر کے فیصلے پر شدید تنازعہ، ماہرین برہم

میامی، 8 جولائی (ایجنسیز)فیفا ورلڈ کپ 2026 کے راؤنڈ آف 16 کے ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں دفاعی چیمپئن ارجنٹائن نے مصر کو 3-2 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ لیونل میسی کی شاندار کارکردگی کی بدولت ارجنٹائن نے یہ میچ تو جیت لیا، لیکن میچ کے بعد اصل بحث ایک متنازعہ وی اے آر(VAR) فیصلے پر چھڑ گئی ہے جس نے مصر کو ایک یقینی برتری سے محروم کر دیا۔تنازعہ کیا تھا؟ میچ کے دوران جب مصر کو 1-0 کی برتری حاصل تھی، تو محمد صلاح کے ایک بہترین پاس پر مصری کھلاڑی مصطفیٰ زیکو نے گول کر کے اپنی ٹیم کی برتری دوگنی کر دی۔تاہم، مصری ٹیم کا جشن اس وقت ادھورا رہ گیا جب ریفری فرانسوا لیٹیکسیر نے وی اے آر کے اشارے پر اس گول کو منسوخ کر دیا۔دوبارہ دکھائے جانے والے مناظر (ری پلے) کے مطابق، مصر کے اس کاؤنٹر اٹیک شروع کرنے سے پہلے، ارجنٹائن کے پنالٹی ایریا کے باہر مروان عطیہ کا پاؤں ارجنٹائن کے دفاعی کھلاڑی لیساندرو مارٹینیز کے پاؤں پر آیا تھا اور انہوں نے شرٹ بھی کھینچی تھی۔قانون کیا کہتا ہے؟ قوانین کے مطابق، وی اے آر پروٹوکول کے تحت ہر گول سے قبل 'اٹیکنگ پوزیشن فیز' کا جائزہ لینا لازمی ہے۔ اگر گول سے پہلے اسی تسلسل میں کوئی فاؤل ہوا ہو، تو گول منسوخ کر دیا جاتا ہے۔اگرچہ قانونی طور پر یہ فیصلہ درست قرار دیا جا سکتا ہے، لیکن فٹبال پنڈتوں اور ماہرین نے اس پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔اس فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے سابق برطانوی گول کیپر اور فاکس اسپورٹس کے تجزیہ کار روب گرین نے سخت الفاظ میں کہا "100 گز دور کسی کے پیر پر انگلی آ جانے کی وجہ سے وی اے آر کو فٹبال میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ریفری نے خود اس ٹکر کو دیکھا تھا اور فاؤل نہ دینے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن ایک شاندار جوابی حملے پر ہونے والے گول کو اس طرح روکنا کھیل کی روح کے خلاف ہے۔" مشہور کمنٹیٹر اور سابق کھلاڑی جیمی کیراگھر نے بھی اس فیصلے میں تسلسل کی کمی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر یہ میچ پریمیئر لیگ، لالیگا یا کسی اور بڑی ٹیم کا ہوتا، تو وی اے آر کے بعد بھی اسے گول ہی برقرار رکھا جاتا۔میچ کے بعد مصری ٹیم کے ہیڈ کوچ حسام حسن نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے آرگنائزرز اور آفیشلز پر سنگین الزامات عائد کیے۔ انہوں نے 'بی ان اسپورٹس' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ناانصافی کا شکار" : ہمارے ساتھ دھوکہ ہوا ہے اور ہم ناانصافی کا شکار ہوئے ہیں۔کھیل میں کوئی فیئر پلے نظر نہیں آیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ ارجنٹائن کے آخری اور فیصلہ کن گول سے پہلے مصر کو ایک پنالٹی ملنی چاہیے تھی، جسے وی اے آر نے چیک تک نہیں کیا۔حسام حسن نے یہ سنسنی خیز اشارہ بھی کیا کہ شاید انتظامیہ چاہتی تھی کہ عالمی چیمپئن ارجنٹائن اور لیونل میسی ٹورنامنٹ میں برقرار رہیں۔اگرچہ ارجنٹائن 2-0 کے خسارے سے نکل کر یہ میچ 3-2 سے جیتنے میں کامیاب رہا، لیکن اس فیصلے نے ایک بار پھر فٹبال کی دنیا میں ٹیکنالوجی کے غیر ضروری استعمال اور کھیل کی اصل روح (کو پہنچنے والے نقصان پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

ہندوستانی تیر انداز جیوتی سریکھا وینم کا کانسی کا تمغہ چاندی میں تبدیل، میکسیکن کھلاڑی ڈوپنگ میں معطل

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی)چین کے شہر نانجنگ میں منعقدہ 'تیر اندازی ورلڈ کپ فائنل '2025 میں ہندوستان کی مایہ ناز تیر انداز جیوتی سریکھا وینم کو ملنے والا کانسی کا تمغہ اب چاندی کے تمغے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ یہ بڑی تبدیلی گولڈ میڈل جیتنے والی میکسیکو کی کھلاڑی ماریانا برنال کو ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی پر نااہل قرار دیے جانے کے بعد عمل میں آئی ہے۔گزشتہ ہفتے ورلڈ آرچری (عالمی تنظیم) نے اعلان کیا تھا کہ ماریانا برنال اینٹی ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب پائی گئی ہیں، جس کے باعث سیزن کے اس آخری بڑے ٹورنامنٹ کے فائنل نتائج کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔انٹرنیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے 29 ستمبر 2025 کو مقابلے سے باہر ایک آؤٹ آف کمپٹیشن ٹیسٹ کیا تھا، جس میں ماریانا برنال کے نمونے ممنوعہ اینابولک اسٹیرائڈ 'نینڈرولون ' کے لیے مثبت (پازیٹیو) پائے گئے۔ برنال نے اپنی اس غلطی اور اس کے نتائج کو تسلیم کر لیا ہے۔قوانین کے تحت ان پر 3 سال کی سخت پابندی عائد کی گئی ہے، جس کی وجہ سے وہ اب لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں بھی حصہ نہیں لے سکیں گی۔فائنل رینکنگ سے ماریانا برنال کا نام ہٹائے جانے کے بعد اب تمغوں کی تقسیم درج ذیل طریقے سے کی گئی ہے: اینڈریا بیسرا (میکسیکو :(انہیں اب باضابطہ طور پر گولڈ میڈل (طلائی تمغہ) دے دیا گیا ہے۔ بیسرا نے سیمی فائنل میں جیوتی سریکھا کو 145-143 سے شکست دی تھی۔جیوتی سریکھا وینم (ہندوستان :(جیوتی نے کانسی کے تمغے کے میچ میں برطانیہ کی ایلا گبسن کو 150-145 کے پرفیکٹ اسکور سے ہرایا تھا، لیکن اب وہ سلور میڈلسٹ بن چکی ہیں۔ایلا گبسن (برطانیہ :(جیوتی کے سلور پر آنے کے بعد ایلا گبسن کو اب کانسی کا تمغہ دیا گیا ان بدلے ہوئے نتائج کے ساتھ ہی جیوتی سریکھا وینم سیزن کے اس سب سے باوقار ایونٹ کے انفرادی کمپاؤنڈ زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون تیر انداز بن گئی ہیں۔

ارجنٹینا سے شکست کے باوجود مصری فٹبال ٹیم کا ہوٹل پہنچنے پر والہانہ استقبال، ہزاروں مداح اُمڈ آئے

اٹلانٹا، 8 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میچ میں ارجنٹینا سے شکست کے باوجود مصری فٹبال ٹیم کا ہوٹل پہنچنے پر شاندار استقبال ہوا جہاں ہزاروں فینز کھلاڑیوں سے ملنے پہنچ گئے۔فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے پری کوارٹر فائنل میں دفاعی چیمپئن ارجنٹینا مصر کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا۔امریکا کے شہر اٹلانٹا میں کھیلے گئے میچ میں فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے راؤنڈ آف 16 میں ارجنٹینا نے 2 گول کے خسارے میں جانے کے بعد 3-2 سے کامیابی حاصل کی۔ ارجنٹینا نے مصر کے خلاف میچ جیت کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی اور مصر کا سفر ایونٹ میں ختم ہو گیا لیکن پری کوارٹر فائنل میں ارجنٹینا سے شکست نے مصری فینز کی اپنی ٹیم کیلئے چاہت کم نہیں کی اور یہی وجہ ہے کہ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے باوجود مصر ٹیم کے فینز نے اپنی ٹیم کا ہوٹل میں شاندار استقبال کیا۔ارجنٹینا سے میچ کے بعد مصری ٹیم جب اٹلانٹا میں اپنے ہوٹل پہنچی تو ہوٹل کے باہر ہزاروں مداح اپنی ٹیم کے استقبال کیلئے موجود تھے۔انہوں نے ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی دکھانے پر کھلاڑی کو شاباش دی اور ان کے حق میں نعرے لگائے۔واضح رہے کہ مصر کے خلاف میچ میں ریفری کی جانب سے کچھ متنازع فیصلوں پر سوشل میڈیا پر فینز، مصری کھلاڑیوں اور کوچ کی جانب سے ریفری کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ارجنٹینا کے خلاف میچ کے دوسرے ہاف میں مصر کا ایک گول وی اے آر کے ذریعے مسترد کر دیا گیا۔ ریفری نے تقریباً 100 گز دور ہونے والے ایک مبینہ فاؤل کی بنیاد پر گول منسوخ کیا، جس پر مصری ٹیم نے سخت اعتراض کیا۔میچ کے آخری لمحات میں مصر کے اسٹار فٹبالر اور کپتان محمد صلاح اور ارجنٹینا کے کھلاڑی کا ایک موقع پر آمنا سامنا ہوا تاہم اس دوران ارجنٹینا کے کھلاڑی نے محمد صلاح کو پھنسا کر گرا دیا، ارجنٹینا کے کھلاڑی کے اس عمل پر ریفری کی جانب سے فاؤل نہیں دیا گیا، ریفری کے اس فیصلے کو سوشل میڈیا پر صارفین نے شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایک اور موقع پر بھی مصر اور ارجنٹینا کے کھلاڑی کا آمنا سامنا ہوا تاہم یہاں بھی ارجنٹینا کے کھلاڑی مصری کھلاڑی کو گرا کر آگے چل دیے۔ریفری کی جانب سے ارجنٹینا کھلاڑیوں کے اس عمل پر فاؤل اور مصر کو پنالٹی شوٹ نہ دینے پر صارفین پھٹ پڑے۔مصری ٹیم کے ہیڈ کوچ حسام حسن نے میچ کے دوران ریفری کے بعض فیصلوں پر سخت اعتراض کرتے ہوئے احتجاج ریکارڈ کرایا جس کے بعد ریفری نے انہیں وارننگ دیتے ہوئے یلو کارڈ جاری کیا۔

ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی لیونل میسی کی پہلی پوزیشن مستحکم

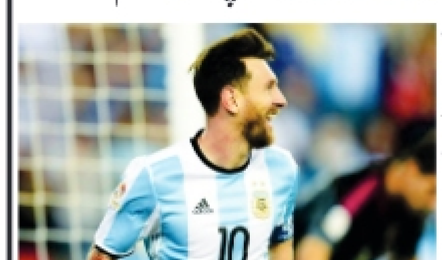

نیو یارک ، 8 جولائی (یو این آئی) ارجنٹائن کے سٹار فٹبالر اور کپتان لیونل میسی کی جانب سے مصر کے خلاف ٹاپ 16 میچ میں کیے گئے گول کے بعد ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والے کھلاڑیوں کی فہرست درج ذیل ہے۔کہ ارجنٹائن کے لیونل میسی 21 گولز، فرانس کے کیلین ایمباپے 19 گولز، جرمنی کے میروسلو کلوزے 16 گولز، برازیل کے رونالڈو 15 گولز، جرمنی کے جی گرڈ مولر 14 گولز، انگلینڈ کے ہیری کین بھی 14 گولز، فرانس کے جسٹ فونٹین 13 گولز، برازیل کے پیلے 12 گولز ہیں۔اسی طرح جرمنی کے جورگن کلینز مین، ہنگری کے سینڈور کوکسس اور پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو کے مساوی 11 گولز ہیں۔ ارجنٹائن کے گیبریل باتسٹوٹا ، جرمنی کے ہیلمٹ راہن ، انگلینڈ کے گیری لائنیکر ، پیرو کے ٹیوفیلو کیوباس ، جرمنی کے تھامس مولر اور پولینڈ کے گریگورز لاٹو کے بھی مساوی 10 گولز ہیں۔

ومبلڈن کے سیمی فائنل میں سنر اور جوکووچ آمنے سامنے

ناؤمی اوساکا کو ہرا کر مچووا نے سیمی فائنل میں بنائی جگہ

لندن 08 جولائی (ایجنسیز) ٹینس دنیا کے دوسرے درجہ کھلاڑی یانک سنر اور نوواک جوکووچ لگاتار دوسرے سال ومبلڈن 2026 کے مردوں کے سنگلز کے سیمی فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔سینٹر کورٹ پر دو اسٹارز کے درمیان ہونے والے مقابلے سے یہ طے ہوگا کہ اتوار (12 جولائی) کو چیمپئن شپ کا خطابی مقابلہ کون کھیلے گا۔دنیا کے نمبر ون کھلاڑی اور اٹلی کے اسٹار سنر نے منگل کو اپنے کوارٹر فائنل میچ میں جرمنی کے جان لینارڈ اسٹرف کو سیدھے سیٹوں میں ہرایا، جبکہ جوکووچ نے آخری آٹھ کے مقابلے میں تیسری سیڈ فیلکس آگر الیاسیمے کو پانچ سیٹوں اور پانچ گھنٹے چلے سنسنی خیز میچ میں شکست دی۔موجودہ چیمپئن اور سات بار کے ومبلڈن فاتح چار سال میں تیسری بار چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں آمنے سامنے ہو رہے ہیں۔اس سال کے سیمی فائنل مقابلے سے پہلے، دونوں نے ایک ایک بار جیت حاصل کی ہے۔ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں سنر، جوکووچ سے چھ پانچ سے آگے ہیں، حالانکہ پچھلی بار جب وہ ملے تھے تو جیت جوکووچ کی ہوئی تھی۔وہ مقابلہ بھی اس سال آسٹریلین اوپن کے گرینڈ سلیم سیمی فائنل میں ہوا تھا، جس میں سربیا کے کھلاڑی نے پانچ سیٹوں میں جیت حاصل کی تھی۔ادھر کیرولینا مچووا سے سیدھے سیٹوں میں ہار کے بعد جاپان کی ناؤمی اوساکا کا ومبلڈن میں سفر ختم ہوگیا۔اس جیت کے ساتھ ہی چیک جمہوریہ کی مچووا نے ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ بنا لی ہے۔آل انگلینڈ کلب میں منگل کو ہوئے کوارٹر فائنل میں کیرولینا مچووا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن ناؤمی اوساکا کو 7-6، 6-4 سے ہرایا۔اوساکا نے دو دن پہلے ہی دنیا کی نمبر 1 کھلاڑی آریانا سابالینکا کو ہرایا تھا۔مچووا کا سیمی فائنل میں مقابلہ امریکی کھلاڑی کوکو گاف سے ہوگا، جنہوں نے جیسیکا پیگولا کو ہرا کر آخری چار میں جگہ بنائی ہے۔میچ کے بعد نامہ نگاروں کی کانفرنس میں اوساکا نے کہا کہ گراس کورٹ ٹینس کے مصروف شیڈول کی وجہ سے انہیں تھکن محسوس ہوئی۔

ٹنگ اور آرچر نے ہندوستانی بلے بازی کو کیا زیر، انگلینڈ کو دو صفر کی برتری

ناٹنگھم، 08 جولائی (یو این آئی)۔ جاش ٹنگ (28 رن پر چار وکٹ) اور جوفرا آرچر (29 رن پر تین وکٹ) نے مہلک گیند بازی کرتے ہوئے ہندوستانی بلے بازی کو پست کر دیا اور انگلینڈ نے تیسرا ٹی 20 منگل کو 125 رن سے جیت کر پانچ میچوں کی سیریز میں 2-0 کی برتری حاصل کر لی۔فل سالٹ (70) کی شاندار نصف سنچری سے انگلینڈ نے سات وکٹ پر 201 رن کا چیلنجنگ اسکور بنایا اور پھر ہندوستان کو 11.4 اوور میں محض 76 رن پر ڈھیر کر دیا۔ ہندوستان کو 202 کا ہدف ملا تھا اور ایک دھیمی پچ پر ہندوستان کے لیے یہ ہدف آسان نہیں رہنے والا تھا اور اس کی جھلک پاور پلے میں ہی مل گئی جہاں ہندوستان نے اس فارمیٹ میں پہلی بار پانچ وکٹ گنوا دیے۔ ہندوستان نے اس فارمیٹ کا اپنا دوسرا کم ترین اسکور بھی بنایا اور ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور 13 رن کا رہا جو ونشو سوریاونشی اور ایشان کشن نے بنایا۔انگلینڈ کی جانب سے سب سے زیادہ چار وکٹ جاش ٹنگ نے لیے اور آرچر کو تین وکٹ ملے۔ اسپنر جیکس کو ایک اور عادل راشد کو دو وکٹ حاصل ہوئے۔ جوفرا آرچر کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ ابھشیک شرما 10، کپتان شریس ائیر پانچ، اکشر پٹیل 10 اور تلک ورما تین رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کی طرف سے صرف چار بلے باز ہی دہائی کے ہندسے تک پہنچ سکے۔اس سے پہلے ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ کو جوس بٹلر (36) نے دھماکے دار شروعات دلائی تھی لیکن پرنس یادو نے آتے ہی بٹلر کو اپنا شکار بنایا اور کچھ جارحانہ شاٹس کھیلنے کے بعد ہیری بروک (16) بھی پویلین لوٹ گئے۔اس کے بعد فل سالٹ نے ذمہ داری سنبھالی اور جیکب بیتھل (13) نے ان کا ساتھ بھی دیا۔ حالانکہ ہرشیت رانا نے واپسی کرتے ہوئے لگاتار دو گیندوں پر بیتھل اور ٹام بینٹن کو اپنا شکار بنایا۔اس کے بعد سیم کرن (ناٹ آؤٹ 41) نے آنے کے بعد حملہ شروع کیا۔ سالٹ 44 گیندوں میں سات چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 70 رن بنا کر اکسر پٹیل کا شکار بنے لیکن کرن نے حملہ جاری رکھا۔حالانکہ آخری دو اوور میں ہندوستان نے محض 14 رن دیے۔کرن 24 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 41 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان کی طرف سے ہرشیت رانا اور پرنس یادو نے دو دو وکٹ لیے۔

ویسٹ انڈیز کا بڑا فیصلہ :نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے نوجوان اسپنر وٹیل لاج ٹیم میں شامل

اینٹیگا، 8 جولائی (ایجنسیز)ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والی پانچ میچوں کی گھریلو ون ڈے سیریز کے ابتدائی تین مقابلوں کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔اس ٹیم میں سب سے بڑا اور چونکا دینے والا فیصلہ 19 سالہ نوجوان بائیں ہاتھ کے رِسٹ اسپنر وٹیل لاج کو شامل کرنا رہا ہے۔گیانا اور بارباڈوس میں کھیلی جانے والی اس سیریز کے لیے وٹیل لاج کی شمولیت کو کیریبین کرکٹ کے مستقبل کے لحاظ سے انتہائی اہم مانا جا رہا ہے۔لاج نے رواں سال آئی سی سی انڈر 19-ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10 وکٹیں حاصل کی تھیں اور ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ ڈاٹ بالز پھینکنے والے گیند باز رہے تھے۔ وہ گزشتہ کچھ وقت سے سینئر ٹیم کے تربیتی کیمپ میں بھی حصہ لے رہے تھے۔نوجوان اسپنر وٹیل لاج کو انٹرنیشنل کرکٹ کے ماحول میں ڈھالنے اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ویسٹ انڈیز بورڈ نے ایک اور اہم قدم اٹھایا ہے۔ سابق اسپنر اور موجودہ کوچ نکیتا ملر کو سیریز کے گیانا لیگ کے لیے ٹیم مینجمنٹ کے ساتھ جوڑا گیا ہے، تاکہ وہ لاج کے ساتھ مل کر کام کر سکیں۔حال ہی میں سری لنکا کے خلاف کھیلنے والی ویسٹ انڈیز ٹیم میں کچھ ناگزیر تبدیلیاں کی گئی ہیں: شمرون ہیٹمائر امریکہ کی 'میجر لیگ کرکٹ ' میں مصروفیت اور بورڈ کی جانب سے این او سی ملنے کی وجہ سے وہ اس سیریز کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔شمرا سپرنگر اپنی والدہ کے اچانک انتقال کے باعث انہوں نے سلیکشن سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ان کی جگہ آل راؤنڈر کیمو پال کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ویسٹ انڈیز کے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے سیریز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "2027": کے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لحاظ سے نیوزی لینڈ کے خلاف یہ سیریز ہمارے لیے انتہائی اہم ہے۔ 50 اوورز کے ورلڈ کپ تک ہم جو بھی سیریز کھیلیں گے، ہمارا مقصد صرف اور صرف جیت حاصل کرنا ہوگا۔ وٹیل لاج کو ٹیم میں شامل کرنا ہماری طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ ہے، تاکہ نوجوان کھلاڑیوں کو ان کے ہوم گراؤنڈز پر بہترین مواقع فراہم کیے جا سکیں۔نیوزی لینڈ کے خلاف ویسٹ انڈیز کا 15 رکنی اسکواڈ (گیانا لیگ :(شائی ہوپ (کپتان)، ایکم آگسٹے ، جان کیمبل، کیسی کارٹی، روسٹن چیز، میتھیو فورڈ، جسٹن گریوز، عامر جانگو، الزاری جوزف، شمار جوزف، وٹیل لاج، گڈاکیش موتی، کیمو پال، شیرفین ردرفورڈ اور جیدن سیلز۔

ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کے خلاف 23 سال بعد ٹیسٹ سیریز جیت لی

نارتھ ساؤنڈ، 8 جولائی (ایجنسیز) ویسٹ انڈیز اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ میچ ہائی اسکورنگ مقابلے کے بعد پانچویں دن ڈرا پر ختم ہو گیا۔اس ڈرا کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز 1-0 سے اپنے نام کر لی ہے۔سری لنکا کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر ویسٹ انڈیز کی یہ گزشتہ 23 برس میں پہلی ٹیسٹ سیریز جیت ہے۔میچ کے آخری دن سری لنکا نے اپنی دوسری اننگز 92 رنز 2 کھلاڑی آؤٹ سے آگے بڑھائی اور انتہائی جارحانہ انداز اپنایا۔ کپتان دھننجیا ڈی سلوا (34)، سونال دنوشا (71) اور ملان رتنائیکے (ناٹ آؤٹ 20) نے تیز رفتار اننگز کھیلیں جبکہ کامندو مینڈس 44 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔سری لنکا کا مقصد ایک ایسا بڑا ہدف دینا تھا جسے ویسٹ انڈیز عبور نہ کر سکے اور ساتھ ہی ان کے بالرز کو میچ جیتنے کے لیے پورا وقت مل جائے۔ ویسٹ انڈیز نے دفاعی لائن اپ کے ساتھ انہیں روکنے کی کوشش کی، تاہم سری لنکا نے صبح کے سیشن میں 5.79 کے رن ریٹ سے 139 رنز بنا ڈالے۔ جارحانہ مزاج کی وجہ سے لنکن ٹیم کی وکٹیں تو گریں لیکن وہ ایک بڑا ہدف سیٹ کرنے میں کامیاب رہے اور دوسری اننگز 251 رنز 9 کھلاڑی آؤٹ پر ڈکلیئر کر کے ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے 300 سے زائد رنز کا ہدف دیا۔جب ویسٹ انڈیز نے دوسری اننگز کا آغاز کیا تو سری لنکن پیسرز کو پچ سے غیر معمولی باؤنس ملا، لیکن ویسٹ انڈیز کے اوپنرز جان کیمبل اور برینڈن کنگ نے انتہائی نپی تلی بیٹنگ کی۔ چائے کے وقفے کے دوران دو بار ہلکی بارش نے کھیل میں خلل ڈالا، لیکن کھیل جلد ہی دوبارہ شروع ہو۔کھیل کے دوران سری لنکن اسپنر پربھات جیاسوریا کی ایک گیند پر امپائر نے برینڈن کنگ کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ قرار دیا، تاہم بلے باز نے ریویو لیا جس میں امپائر کا فیصلہ غلط ثابت ہوا اور کنگ ناٹ آؤٹ رہے۔آخری سیشن میں دونوں اوپنرز، برینڈن کنگ (ناٹ آؤٹ 51) اور جان کیمبل (ناٹ آؤٹ 51) نے اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں، جس کے بعد دونوں کپتانوں نے باہمی رضامندی سے میچ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور میچ ڈرا ہو گیا۔

سوئٹزرلینڈ نے کولمبیا کو شوٹ آؤٹ میں شکست دے کر ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ لیا

وینکوور (کناڈا)، 08 جولائی (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنسنی خیز مقابلے میں کولمبیا کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 4-3 سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ یہ 72 سال بعد ہے جب سوئٹزرلینڈ نے ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی ہے۔بی سی پلیس میں کھیلا گیا مقابلہ مقررہ وقت اور اضافی وقت دیے جانے کے باوجود گول کے بغیر رہا۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں نے کئی مواقع بنائے، لیکن وہ گول کرنے میں ناکام رہیں۔ اس کے بعد میچ کے نتیجے کے لیے پنالٹی شوٹ آؤٹ کا سہارا لیا گیا۔ابتدائی پنالٹی شوٹ آؤٹ میں سوئٹزرلینڈ اور کولمبیا نے گول کیے۔دوسرے پر سوئٹزرلینڈ کی جانب سے جیکی انڈونی نے گول مارا لیکن ڈیوینسن سانچیز کا پنالٹی شاٹ کراس بار سے ٹکرا گیا۔سوئٹزرلینڈ کی جانب سے مینوئل اکانجی تیسری پنالٹی مس کر گئے اور اسکور 2-2 ہو گیا۔اس کے بعد کچو ہرنانڈیز کی پنالٹی کو سوئٹزرلینڈ کے گول کیپر گریگور کوبل نے شاندار طریقے سے بچا لیا۔اس کے بعد روبن ورگاس نے پنالٹی کو گول میں بدل کر سوئٹزرلینڈ کو جیت دلا دی۔اب 12 جولائی کو کوارٹر فائنل میں سوئٹزرلینڈ کا مقابلہ ارجنٹینا سے ہوگا۔

عالمی اولمپک کمیٹی نے روسی اولمپک کمیٹی پر عائد معطلی عارضی طور پر ختم کر دی

لوزان ، 8 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے ایگزیکٹو بورڈ نے روسی اولمپک کمیٹی پر 12 اکتوبر 2023ء سے عائد معطلی کو عارضی طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ آئی او سی کے قانونی امور کے کمیشن کے تفصیلی جائزے کے بعد کیا گیا ہے جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ روسی اولمپک کمیٹی نے اب اپنے ارکان میں سے یوکرین کے دائرہ اختیار میں آنے والے مقبوضہ علاقوں کی علاقائی کھیلوں کی تنظیموں کو نکال دیا ہے اور وہاں مستقبل میں کوئی سرگرمی نہ کرنے کی باقاعدہ یقین دہانی کرائی ہے۔لاس اینجلس 2028 اولمپکس اور ڈولومیٹی والٹیلینا 2028 ونٹر یوتھ اولمپک گیمز کے کوالیفائنگ راؤنڈز کے آغاز کے پیش نظر، عالمی باڈی نے تمام کھلاڑیوں کو کھیلوں کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے جس کے تحت روسی اور بیلاروسی ایتھلیٹس کے لیے 2022ء اور 2023ء میں جاری کردہ سخت سفارشی اور حفاظتی پابندیاں اب نافذ العمل نہیں رہیں گی۔عالمی مقابلوں میں واپسی کے باوجود روسی کھلاڑیوں کو سخت ترین مانیٹرنگ اور قوانین کا سامنا کرنا پڑے گا۔روس کی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (روساڈا) کے انتظامی امور پر عالمی برادری کے عدم اعتماد کے باعث بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے والے تمام روسی کھلاڑیوں کے لیے انٹرنیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (آئی ٹی اے) کے تحت سخت اور متعدد ڈوپنگ ٹیسٹ پاس کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جہاں تک روسی پرچم، رنگوں اور قومی ترانے کی بحالی کا تعلق ہے تو اس کا فیصلہ متعلقہ کھیلوں کی بین الاقوامی فیڈریشنز کے صوابدیدی اختیار پر چھوڑ دیا گیا ہے تاہم آئی او سی روس میں کسی ایونٹ کی میزبانی نہیں کرے گی اور نہ ہی روسی حکام کو دعوت نامے جاری کیے جائیں گے۔اولمپک کمیٹی نے واضح کیا ہے کہ یوکرین پر روسی حملے کی شدید مذمت کے حوالے سے اس کے اصولی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور وہ یوکرینی کھلاڑیوں کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مالی اور لاجسٹک امداد کا سلسلہ بدستور جاری رکھے گی۔

"ایران کینسر ہے" ٹرمپ کا جنگ بندی ختم کرنے کا باضابطہ اعلان

ایران کا امریکہ پر معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام، فیصلہ کن اقدامات کا اعلان

انقرہ، 8 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو کینسر سے تشبیہ دیتے ہوئے جنگ بندی کا مفاہمت نامہ ختم کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تک ایرانی قیادت کی تعریف کرتے نہ تھک رہے تھے، اچانک برہم ہو گئے اور سخت لہجے میں جنگ بندی کا مفاہمت نامہ ختم کرنے کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کینسر کو جڑ سے اکھاڑ مگر انہیں بالآخر آنا میرے پاس ہی ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ایران کے لوگ خطرناک ہیں، ایران کسی صورت جوہری ہتھیار نہیں بنا سکتا، اور ہم بنانے بھی نہیں دیں گے۔ امریکی صدر نے نیٹو نے ایران کو تیل کی فروخت کی اجازت کا لائسنس پھر منسوخ کر دیا ہے۔ انہوں نے جنگ بندی اور مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) اب کارآمد نہیں ہے، اسے وقت کا ضیاع" قرار دیا اور حالیہ فوجی کشیدگی کے بعد ایران کے ساتھ مزید کسی بھی بات چیت میں عدم دلچسپی کا اظہار کیا۔ نیٹو سربراہی اجلاس کے دوران نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے کے ساتھ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے ایرانی قیادت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا، "میں ان کے ساتھ مزید ڈیل نہیں کرنا چاہتا۔ جہاں تک میرا تعلق ہے، یہ سب ختم ہو چکا ہے۔ ان سے بات کرنے کی کوشش کرنا وقت کا ضیاع ہے۔ وہ

انقرہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایران کو کینسر سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی قیادت میں کچھ خرابی ہے، وہ بیمار اور دماغی طور پر برے ہیں اور آپ کو پتہ ہے نا کینسر کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟ صدر ٹرمپ جو چند ہفتے قبل کر پھینکنا ہوتا ہے اور یہی ایران کے ساتھ ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ میری نظر میں ڈیل ختم ہو چکی اور میں اس سے ڈیل نہیں کرتا اور نہ مزید مذاکرات کا قائل ہوں۔ میرے لوگوں نے اگر ایران کے ساتھ بات کرنی ہے تو کریں پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ میں نیٹو سے خوش نہیں، کیونکہ اس نے ایران کے خلاف ہماری مدد نہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ کے آج ایران پر حملوں کے بعد اس نے بھی ردعمل کا اظہار کیا۔ کشیدہ صورتحال مزید سنگین ہونے پر امریکا جھوٹے ہیں۔۔ مسٹر ٹرمپ نے ایران کو ایک بڑا خطرہ بننے سے روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکہ کسی بھی قیمت پر ایران کو جوہری ہتھیار بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

امریکی سینٹرل کمانڈ کا ایران میں 80 سے زائد اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

جوابی کارروائی میں ایران کا خلیج میں 85 امریکی مقامات کو نشانہ بنانے کا اعلان

واشنگٹن، 8 جولائی (ایجنسیز) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کا کہنا ہے کہ امریکی فوج نے ایران میں حالیہ حملوں کے دوران 80 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا ہے، یہ حملے آبنائے ہرمز میں 3 بحری جہازوں پر تہران کے حملوں کے جواب میں کیے گئے۔ امریکی فوج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں کہا ہے کہ امریکی افواج نے ایرانی فضائی دفاعی نظام، کمانڈ اینڈ کنٹرول نیٹ ورکس، ساحلی ریڈار تنصیبات، جہاز شکن میزائل صلاحیتوں اور آبنائے ہرمز اور اس کے اطراف میں موجود اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کی 60 سے زائد چھوٹی کشتیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایلیسیس کی رپورٹ کے مطابق آبنائے ہرمز کے اطراف ایرانی فوجی تنصیبات پر امریکا کے نئے فضائی حملے 10 روز قبل کیے گئے حملوں کے مقابلے میں دائرہ کار اور شدت کے اعتبار سے 4 سے 5 گنا بڑے ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق ایک امریکی عہدیدار کا کہنا ہے کہ ایران کے خلاف تازہ حملے کئی گھنٹوں تک جاری رہ سکتے ہیں۔ ایلیسیس کی رپورٹ کے مطابق ان حملوں میں ایران کے فضائی دفاعی نظام، زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل، ساحلی نگرانی کے نظام، اینٹی شپ کروز میزائل تنصیبات، بندرگاہی سہولتوں اور ڈرون لانچنگ مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق بندر عباس، سیریک اور جزیرہ قشم میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ الجزیرہ نے حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ جزیرہ قشم میں کم از کم 6، مطابق یہ حملے امریکا کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کے جواب میں کیے گئے ہیں، جس سے خلیجی خطے

سیریک میں 7 سے 9 جبکہ بندر عباس میں 10 دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ یہ حملے ایسے وقت کیے گئے جب لاکھوں ایرانی سابق سپریم لیڈر آیت اللّٰہ علی خامنہ ای کے نمازِ جنازہ اور آخری رسومات میں شرکت کے لیے سڑکوں پر موجود ہیں۔ خاتم الانبیاء مرکزی ہیڈکوارٹر نے جنوبی ایران پر امریکی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں کھلی جارحیت قرار دیا ہے۔ ادھر ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ اس نے بحرین اور کویت میں موجود 85 امریکی فوجی مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی حکام کے میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند گھنٹے قبل امریکی سینٹرل کمان (سینٹکام) نے ایران میں نئی فوجی کارروائیوں کے اختتام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان حملوں میں 80 سے زائد فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ اس سے قبل تہران نے آبنائے ہرمز کے قریب امریکی حملوں کے جواب میں فیصلہ کن ردعمل دینے کا عزم ظاہر کیا تھا اور الزام لگایا تھا کہ واشنگٹن نے دونوں ممالک کے درمیان طے شدہ مفاہمتی یادداشت کی بارہا خلاف ورزی کی ہے۔

علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ حضرت علیؓ کے روضے پر ادا

نجف اشرف، 8 جولائی (ایجنسیز) ایران کے شہید رہبر اعلیٰ سید علی خامنہ لاکھوں سوگوار شرکت کر رہے ہیں۔ شہید خامنہ ای کے اہلِ خانہ کی میتیں کربلا

ای اور ان کے ساتھ شہید ہوئے اہلِ خانہ کی نمازِ جنازہ عراق کے شہر نجف میں حضرت علیؓ کے روضے پر ادا کر دی گئی۔ شہید رہبر کا تاریخی جلوسِ جنازہ کربلا کی جانب رواں دواں ہے، جس میں میں روضہ امام حسینؑ پر پہنچا دی گئیں۔ گزشتہ روز قم میں جلوسِ جنازہ کے بعد شہید سید علی خامنہ ای اور ان کے اہلِ خانہ کی میتیں رات کو عراق منتقل کی گئی تھیں۔

یورپی یونین اور نیٹو کی طرف سے "اتحاد" کا پیغام

ہمیں معلوم ہے کہ روس شمالی کوریا، چین اور ایران کے ساتھ کام کر رہا ہے

انقرہ، 8 جولائی (ایجنسیز) مارک رُوٹے، ووِن ڈیر لیین اور انتونیو کوستا نے انقرہ میں 36 ویں نیٹو ریاستی و حکومتی سربراہی اجلاس کے پہلے روز صحافیوں سے بات کی۔ مارک رُوٹے نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیٹو کے لیے استحکام، بنیادی ڈھانچہ اور دفاعی صنعت کے ساتھ ساتھ مالی وسائل بھی اہم ہیں اور یورپی یونین اس کے لیے اپنی وابستگی ثابت کرنے میں بہت کامیاب رہی ہے۔ رُوٹے نے نشاندہی کی کہ یورپی یونین کے 27 ارکان میں سے 23 نیٹو کے رکن ہیں اور کہا: "ہم روسی خطرے کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ روس شمالی کوریا، چین اور ایران کے ساتھ کام کر رہا ہے؛ ہم سادہ لوح نہیں ہو سکتے۔ ہمیں متحد ہونا چاہیے اور ہم بالکل یہی کر رہے ہیں۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا نے کہا کہ وہ نیٹو اور یورپی یونین کے درمیان اسٹریٹجک تعاون سے خوش ہیں، رکن ریاستیں اپنے وعدے پورا کر رہی ہیں، اور یورپ نے اپنی دفاعِ خود کے بارے میں مزید ذمہ داریاں اٹھائی ہیں جنہیں اب بھی جاری رکھا جانا چاہیے۔ کوستا نے کہا: "انقرہ اجلاس سے یورپی شہری جو توقع رکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ انہیں ایک واضح پیغام ملے کہ ہم اپنی حفاظت اور اسی کے ساتھ انتہائی مضبوط ٹرانس اٹلانٹک تعلقات پر مبنی اپنی مؤثر روک تھام کے لیے نیٹو پر بھروسہ برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ووِن ڈیر لیین نے کہا کہ وہ دفاعی موقف میں جو خامیاں دیکھ رہی ہیں انہیں پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں، اور کہا: "اس مقصد کے لیے ہم نے 2030 تک مزید مضبوط دفاعی صنعت کے لیے 800 ارب یورو مختص کیے ہیں۔ ہم نہ صرف ایک مضبوط دفاعی صنعتی بنیاد چاہتے ہیں بلکہ یوکرین کے ساتھ مزید مشترکہ اقدامات بھی چاہتے ہیں، کیونکہ وہ نہایت جدت پسند ہیں اور انہیں میدانِ جنگ کا تجربہ بھی حاصل ہے۔ ظاہر ہے کہ ہم یورپی یونین کے اندر مزید مشترکہ تدارک کا حصول بھی چاہتے ہیں۔

ایران پر نئے امریکی حملے ناگزیر تھے: نیٹو سربراہ

انقرہ، 8 جولائی (یو این آئی) نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے ایران پر امریکی حملوں کو ناگزیر قرار دیا ہے۔ انہوں نے نئے امریکی حملوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کارروائی ایران کی جانب سے جنگ بندی کی مبینہ خلاف ورزیوں کے تناظر میں ضروری تھی۔ انقرہ میں نیٹو رہنماؤں کے سربراہی اجلاس سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مارک روٹے نے کہا کہ موجودہ حالات میں واشنگٹن کا سخت ردعمل مناسب تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب جنگ بندی ہو اور ایران بنیادی طور پر اس کی خلاف ورزی کر رہا ہو تو میرے خیال میں

یہ انتہائی ضروری ہے کہ امریکہ بھرپور انداز میں جواب دے۔ واضح رہے کہ امریکا نے گزشتہ روز ایران پر ایک بار پھر فضائی حملے کیے اور تہران کو تیل فروخت کرنے کی اجازت دینے والا لائسنس بھی منسوخ کر دیا۔ یہ اقدامات آبنائے ہرمز میں 3 آئل ٹینکرز پر حملوں کے بعد کیے گئے، جن کے بارے میں امریکا کا موقف ہے کہ وہ ایران کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کا حصہ تھے۔ دوسری جانب ایران نے امریکی الزام کی تردید کی ہے۔

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 19 دہشت گرد سمیت 30 جوان ہلاک

کوئٹہ، 8 جولائی (یو این آئی) بلوچستان میں این-25 پر

جھاو کراس اور کرارو کے درمیان انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 19 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کے 11 جوان ہلاک ہو گئے۔ ہلاک دہشت گرد مسافروں اور مقامی شہریوں سے بھتہ وصول کرنے میں مصروف سیکیورٹی ذرائع نے واضح کیا ہے کہ عوام کی جان و مال اور شاہراہوں کا تحفظ کیا جائے گا اور بلوچستان کے امن کو یرغمال بنانے کی ہر کوشش کا جواب دیا جائے گا۔

چین میں طوفانی بگولوں سے 20 ہلاک، ایک شخص کو بلند اپارٹمنٹ سے باہر کھینچ کر پٹخ دیا

بیجنگ، 8 جولائی (یو این آئی) چین میں سمندری طوفان، سیلاب اور بگولوں سے تباہی مچ گئی ہے، جس کی وجہ سے مختلف حادثات میں 20 افراد ہلاک اور 270 سے زائد لاپتہ ہو گئے ہیں۔ چین کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں مسلسل طوفانی بارشوں سے روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے، صوبہ ہوبائے میں 260 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آنے والے خوفناک بگولے نے ایک شخص کو بارہویں منزل کے اپارٹمنٹ سے ہی باہر کھینچ کر زمین پر پٹخا، جس سے وہ مر گیا۔ طوفانی بگولوں نے دیکھتے ہی دیکھتے ہر منظر بدل دیا، طوفانی بگولے راستے میں آنے والی ہر شے اڑا لے گئے۔ ریسٹورنٹس میں کھانا کھاتے افراد کے سامنے تیز ہواؤں نے میزیں، کرسیاں اور دیگر سامان ادھر اُدھر پھینک دیا، گھروں کے اندر رکھا سامان بھی الٹ پلٹ ہو گیا، سڑکوں پر بھاری ٹرک بھی بے قابو ہو گئے۔ خوف زدہ شہری جان بچانے کے لیے محفوظ مقامات کی جانب بھاگتے دکھائی دیے۔ جنوبی علاقے نانننگ میں شدید بارشوں کے بعد ایک بڑے ڈیم کی دیوار ٹوٹ گئی، جس سے کئی علاقے ڈوب گئے، بارشوں کے باعث متعدد شہروں میں دریا بپھر گئے، سڑکیں اور پل زیرِ آب آ گئے، پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ سے کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا۔ کئی علاقوں میں کشتیاں چل گئیں، صوبے گوانگ شی میں 1 لاکھ 30 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا، چینی صدر شی جن پنگ نے تمام متعلقہ اداروں کو ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے، زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے اور متاثرین کی بحالی یقینی بنانے کی ہدایت کر دی ہے۔

ایران جنگ پر اختلاف: ٹرمپ کا اسپین کے ساتھ تمام تجارتی تعلقات ختم کرنے کا حکم

واشنگٹن، 8 جولائی (ایجنسیز) ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی پر پیدا ہونے والے شدید اختلافات کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسپین کے ساتھ تمام تر تجارتی تعلقات فوری طور پر ختم کرنے کا بڑا حکم دے دیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے وزیر خزانہ کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ وہ اسپین کے ساتھ ہر قسم کی تجارت بند کر دیں۔ واضح رہے کہ یہ سخت ترین امریکی اقدام اس وقت سامنے آیا جب اسپین نے نہ صرف ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائیوں میں تعاون کرنے سے صاف انکار کر دیا بلکہ امریکی جنگی طیاروں کے استعمال کے لیے اپنی فضائی حدود بھی بند کر دیں۔ دوسری جانب اسپین نے امریکی دباؤ اور پابندیوں کے اس اعلان کو بزنس ایز یوزول" قرار دیتے ہوئے ٹرمپ کی تجارتی دھمکی کو زیادہ اہمیت نہیں دی ہے۔ ہسپانوی وزیر اعظم کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ان کا امریکہ کے ساتھ تعلقات بدلنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، کیونکہ واشنگٹن اور میڈرڈ کے اقتصادی و ثقافتی تعلقات انتہائی مضبوط اور گہرے ہیں۔ ٹرمپ کے اس

اچانک اور سخت اعلان کے باوجود اسپین نے انتہائی تحمل کا مظاہرہ کیا ہے اور ہسپانوی حکام کا مؤقف ہے کہ اس تجارتی دھمکی کے بعد بھی امریکہ کے ساتھ ان کے سفارتی و دوطرفہ تعلقات برقرار رہیں گے۔

اردوان بھی نہیں چاہتے کہ ایران جوہری طاقت بنے: ٹرمپ

انقرہ، 8 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ترک صدر رجب طیب اردوان بھی نہیں چاہتے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرے۔ منگل کے روز انقرہ میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ نیوز کانفرنس کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ترکی ایران کو ''بہت اچھی طرح'' جانتا ہے اور تنازع کے خاتمے کی کوششوں میں اس نے ''بہت اہم کردار "ادا کیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا" وہ ایران کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں، اور وہ ایران کے مسائل سے بھی بخوبی واقف ہیں۔ انھوں نے، چند دوسرے ممالک کے ساتھ مل کر، مدد کرنے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ "امریکی صدر نے مزید کہا "ہمارے تعلقات کے حوالے سے، جن میں ایران کے ساتھ جنگ، یا آپ اسے جو بھی نام دیں، ختم کرنے کی کوششیں بھی شامل ہیں۔ یہ تو جنگ بھی نہیں ہے۔ یہ ایک فوجی کارروائی ہے۔ یہ ایران کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کی کارروائی ہے۔ "ٹرمپ نے کہا کہ "ترکی اس لڑائی میں شامل ہو سکتا تھا، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ وہ بہت طاقت ور فوج رکھنے والا ملک ہے۔'' صدر اردوان کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا" میرا نہیں خیال کہ وہ بھی ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ مجھے

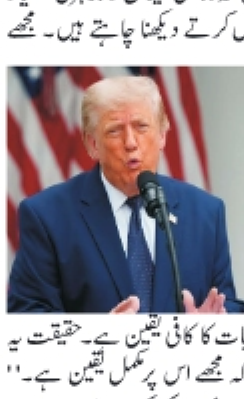

اس بات کا کافی یقین ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھے اس پر مکمل یقین ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ صدر طیب اردوان کی وجہ سے شام کے نئے رہنما سے ہمارے اچھے تعلقات ہیں، احمد الشرع نے بہت شاندار کام کیا، ڈیڑھ سال میں پورے ملک کو متحد کر دیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نیٹو سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے ترکی کے دارالحکومت انقرہ میں موجود ہیں، جہاں ترک صدر رجب طیب اردوان نے اُن کا استقبال کیا تھا۔

امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اسرائیل کا طے شدہ دورہ اچانک منسوخ کر دیا

واشنگٹن، 8 جولائی (ایجنسیز) اسرائیلی میڈیا کے مطابق امریکی وزیر دفاع کا عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ اسرائیل کا پہلا دورہ تھا۔ امریکی وزیر دفاع نے ترکیہ کو ایف 35 طیاروں کی فروخت پر اسرائیلی خدشات دور کرنا تھے۔ نیتن یاہو نے ترکیہ کو جدید اسٹیلتھ طیارے فراہم کرنے کے خلاف سخت وارننگ دی تھی۔ ترک وزارت خارجہ نے نیتن یاہو کے بیانات کو ترکیہ کی خریداری روکنے کی مہم قرار دیا تھا۔ نیتن یاہو نے ترکی کو ایف 35 طیارے فروخت کرنے کی مخالفت کر دی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ترکی کو امریکی ایف- 35 اسٹیلتھ جنگی طیاروں کی فروخت مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن تباہ" کر دے گا۔ نیتن یاہو نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں سی این این کو بتایا کہ یہ مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن تباہ کر دے گا، کیونکہ ترکی میرے خیال میں، جارحانہ خواہشات رکھتے ہیں جب آپ انہیں یہ طاقت

دیں گے، تو آپ کو اس کے نتیجے میں جارحیت نظر آئے گی۔ ان کے تبصرے اس وقت سامنے آئے جب ٹرمپ نے صدر اردوان سے نیتوسٹ میں ملاقات کے دوران کہا تھا کہ وہ ترکی کو 2019 میں F-35 پروگرام سے باہر کرنے کے باوجود انقرہ کی طرف سے روسی فضائی دفاعی نظام کی خریداری پر اس طرح کے اقدام پر غور کر رہے ہیں۔ ترکی طویل عرصے سے ایف- 35 پروگرام میں دوبارہ داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے اور امریکی پابندیوں کے لیے جو تعلقات کو خراب کر رہے ہیں اور ترک دفاعی منصوبوں کو ہٹانے میں رکاوٹ ہیں۔ نیتن یاہو پہلے بھی ترکی کو جنگی طیاروں کی فروخت کی مخالفت کر چکے ہیں، لیکن صدر رجب طیب اردوان پانچ جیٹ طیاروں کی فراہمی کو محفوظ بنانے میں مدد کے لیے ٹرمپ کے ساتھ اپنے اچھے تعلقات پر اعتماد کر رہے ہیں۔ جس کے لیے ادائیگی پہلے ہی کر دی گئی ہے۔

پاکستان میں ایک مال بردار جہاز لاپتہ ہو گیا

ملبہ سمندر سے برآمد، بچاؤ کارروائیاں جاری

کراچی، 8 جولائی (یو این آئی) ایک کارگو طیارہ جس میں عملے کے پانچ ارکان سوار تھے، پاکستان کے بندرگاہی شہر کراچی کے قریب لاپتہ ہو گیا ہے، اور اس کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ بی بی سی کی خبر کے مطابق، پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے کہا کہ بوئنگ 737 طیارہ، جو متحدہ

عرب امارات کے شارجہ سے کراچی کے لیے اڑ رہا تھا، منگل کو مقامی وقت کے مطابق 21:21 پر ایئر ٹریفک کنٹرولرز سے رابطہ منقطع ہو گیا اور تیزی سے نیچے اترا۔ پاکستانی ایئرپورٹس اتھارٹی نے کہا کہ طیارے کے گرنے سے چند منٹ قبل اس کے نیویگیشن سسٹم میں خرابی کی اطلاع ملی تھی۔ یہ طیارہ کراچی کی ایک نجی کارگو ایئر لائن K2 ایئرویز چلا رہا تھا۔ بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں، کمپنی نے جہاز میں موجود عملے کے پانچ ارکان کی شناخت کی تصدیق کی اور کہا، "ہم اپنے ساتھیوں کی حفاظت کے لیے مسلسل اور عقیدت سے دعا کر رہے ہیں۔ پاکستان کے ہوائی اڈے اتھارٹی نے کہا کہ لاپتہ طیارے کی تلاش کے لیے بحریہ اور فضائیہ سمیت مختلف سرکاری اداروں کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ پاکستان میں اس سے پہلے کا بڑا طیارہ حادثہ 2020 میں پیش آیا تھا، جب پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کا ایک گھریلو مسافر طیارہ کراچی ایئرپورٹ کے قریب گر کر تباہ ہوا تھا۔ اس حادثے میں جہاز میں سوار 99 افراد میں سے دو کے علاوہ باقی سب کی موت ہو گئی۔ ادھر حکام نے بتایا کہ جہاز کا ملبہ سمندر سے برآمد کیا گیا تاہم عملے کی تلاش جاری ہے

گرین لینڈ برائے فروخت نہیں ہے، اس کے دفاع کا عزم رکھتے ہیں، ڈنمارک کی وزیر اعظم

انقرہ/8 جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) نیٹو اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے، ٹرمپ کی جانب سے ایک بار پھر گرین لینڈ پر امریکی کنٹرول کی خواہش ظاہر کیے جانے کے ایک دن بعد، کہا، گرین لینڈ یقیناً فروخت کے لیے نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم امید کرتے ہیں کہ تمام ممالک، بشمول ہمارے اتحادی، گرین لینڈ کے عوام کے حق خود ارادیت کا احترام کریں گے۔ ہم خود مختار ریاستیں ہیں اور ضروری ہے کہ سب ہماری علاقائی سالمیت اور خودمختاری کا احترام کریں۔ نیٹو رہنما اس اجلاس میں اپنے بڑھتے ہوئے دفاعی اور عسکری وسائل کو اجاگر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ امریکہ کی توجہ یورپ کے دفاع سے بتدریج ہٹتی دکھائی دے رہی ہے۔ انقرہ میں ہونے والے اس دو روزہ اجلاس میں اربوں ڈالر مالیت کے فوجی منصوبوں کی نمائش کی جا رہی ہے تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ یورپ نیٹو کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنی صلاحیتیں بڑھا رہا ہے۔ آئس لینڈ کی وزیر اعظم کرسٹرون فروستادوتیر نے بدھ کو کہا کہ گرین لینڈ کے عوام امریکہ کا حصہ بننا نہیں چاہتے اور نیٹو اتحادیوں کو اپنی توجہ روس سے درپیش خطرات پر مرکوز رکھنی چاہیے۔ دریں اثنا، رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے منگل کو ایران کے خلاف حملوں کا ایک سلسلہ شروع کیا اور وہ لائسنس بھی منسوخ کر دیا جس کے تحت تہران کو عالمی منڈی میں تیل فروخت کرنے کی اجازت حاصل تھی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com